MODs معروضی

OEMs انشائیہ

اے۔ون غزالی کائیڈ

فہرست عربی گریڈ-8

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	اَلْجُزْءُ الْاَوَّلُ اَلزَّوْجَةُ الْوَفِيَّةُ اَلسَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا	240
2	اَلسَّنَةُ الْهِجْرِيَّةُ	249
3	عَدْلُ عُمَرَ (رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ)	257
4	اَلْمُعَلِّمُ الْمُجَاهِدُ	265
5	اَلتُّرَاثُ الْحَضَارِيُّ الْاِسْلَامِيُّ	272
6	مِنْ عُلَمَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ	280
7	نَظْرَةُ الْاِسْلَامِ لِلْخُمُوْرِ وَالْمُخَدِّرَاتِ	288
8	اَلْاَنَاشِيْدُ الْوَطَنِيَّةُ	296
9	اَلْجُزْءُ الثَّانِيْ سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (آيات ١ تا ٦)	301
10	سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (آيات ٧ تا ٢٠)	302
11	سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (آيات ٢١ تا ٢٩)	305
12	سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (آيات ٣٠ تا ٣٥)	308
13	سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (آيات ٣٦ تا ٤٢)	310
14	سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (آيات ٤٣ تا ٤٩)	312
15	سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (آيات ٥٠ تا ٥٧)	314
16	سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (آيات ٥٨ تا ٦٨)	317
17	سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (آيات ٦٩ تا ٧٩)	320
18	سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (آيات ٨٠ تا ٩٣)	322
19	سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (آيات ٩٤ تا ١٠٤)	325
20	سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (آيات ١٠٥ تا ١١١)	327
21	سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (آيات ١ تا ١٢)	329
22	سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (آيات ١٣ تا ٣٢)	331
23	سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (آيات ٣٣ تا ٥٠)	333
24	سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (آيات ٥١ تا ٦٧)	335
25	سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (آيات ٦٨ تا ٨٣)	337
26	سُوْرَةُ الْحُجُرَاتِ مَدَنِيَّةٌ (آيات ١ تا ١٠)	339
27	سُوْرَةُ الْحُجُرَاتِ مَدَنِيَّةٌ (آيات ١١ تا ١٨)	341
28	سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (آيات ١ تا ٣٨)	344
29	سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (آيات ٣٩ تا ٧٤)	346
30	سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (آيات ٧٥ تا ٩٦)	348

تعلیمی کیلنڈر عربی گریڈ8

مارچ/اپریل	مئی/جون	اگست/ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر	جنوری	فروری	مارچ
الجزء الاول الدرس الاول [illegible] الجزء الثاني (سورة يوسف) (آيات ١ تا ٢٩)	الجزء الاول الدرس الثاني السنة الهجرية الجزء الثاني (سورة يوسف) (آيات ٣٠ تا ٥٧)	الجزء الاول الدرس الثالث، الدرس الرابع عدل عمر بالمسلم والمتعاهد الجزء الثاني (سورة يوسف) (آيات ٥٨ تا ١١١)	الجزء الاول الدرس الخامس تراث الحضارة الاسلامي الجزء الثاني (سورة يٰسٓ) (آيات ١ تا ٨٣)	الجزء الاول الدرس السادس من علماء المسلمين الجزء الثاني (سورة الحجرات) (آيات ١ تا ١٨)	الجزء الاول الدرس السابع نظرة الاسلام للخمور والمخدرات الجزء الثاني (سورة الواقعة) (آيات ١ تا ٣٨)	الجزء الاول الدرس الثامن الاناشيد الوطنية الجزء الثاني (سورة الواقعة) (آيات ٣٩ تا ٩٦)	امتحان	امتحان

downloaded from https://ilmkidunya.com

Scanned with CamScanner

اَلْجُزْءُ الْاَوَّلُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ (پہلا سبق) اَلزَّوْجَةُ الْوَفِيَّةُ اَلسَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (وفادار بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلزَّوْجَةُ الْاُوْلٰى	پہلی بیوی	ضَرْبٍ	معزز، شریف	عَاشَتْ (فعل ماضی)	وہ رہی، اس نے زندگی گزاری
اَلْوَفِيَّةُ	وفادار (مونث)	بِلَادِ الشَّامِ	ملک شام (سوریا)	رَاٰى	اس نے دیکھا
عَادَ	وہ لوٹے، واپس آئے	بِرِبْحٍ وَفِيْرٍ	زیادہ نفع	سُمِّيَ	اسے نام دیا گیا
عِشْرَةٌ	رہن سہن	عَامَ الْحُزْنِ	غم کا سال	اُعْجِبَتْ	عجیب لگی، اسے پسند آیا
حُسْنِ عِشْرَتِهَا	اس کا حسن سلوک	كَانَ يَخْلُوْ	آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ خلوت اختیار کرتے	مَالَاهُ	جو اسے پیش آیا
عَنَتٍ	مصیبتیں۔ مشقت	اِيْذَاءٍ	تکالیف	صَدَّقَتْنِيْ	اس (خاتون) نے میری تصدیق کی
اَبْصَرَتْهَا	میں نے اسے دیکھا	صَخَبٌ	شور و غوغا	وَاسَتْنِيْ	اس نے مجھے تسلی دی، اس نے میری غمخواری کی
عَشْرُ سَنَوَاتٍ	دس سال				

متن و ترجمہ

متن	ترجمہ
اَلسَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ هِيَ الزَّوْجَةُ الْاُوْلٰى لِلرَّسُوْلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ	حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت خویلد حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پہلی بیوی ہیں۔
وَكَانَتْ اَسَنَّ مِنْهُ بِخَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً،	آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ (رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے پندرہ سال بڑی تھیں۔
عَاشَتْ فِيْ مَكَّةَ وَنَشَأَتْ فِيْ بَيْتِ ضَرْبٍ وَغِنًى.	مکہ معظمہ میں زندگی بسر کی اور معزز اور امیر گھرانے میں پرورش پائی۔
فَقَدْ كَانَتْ اَشْرَفَ نِسَاءِ قُرَيْشٍ وَاَكْثَرَهُنَّ مَالًا.	پس آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قریش کی عورتوں میں سب سے زیادہ معزز اور مالدار خاتون تھیں۔
سَافَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بِمَالِ خَدِيْجَةَ لِلتِّجَارَةِ اِلٰى بِلَادِ الشَّامِ	رسول اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے تجارت کے سلسلے میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لیے ملک شام کا سفر کیا۔
وَكَانَ مَعَهُ فِيْ تِلْكَ الرِّحْلَةِ غُلَامُهَا مَيْسَرَةُ	اس سفر میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا غلام میسرہ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ تھا۔

الَّذِيْ رَاٰى مِنْ اَمَانَتِهٖ وَبَرَكَاتِهِ الشَّيْءَ الْكَثِيْرَ.	جس نے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی دیانتداری اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی برکتوں سے بہت کچھ دیکھا۔
وَعَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) لَهَا بِرِبْحٍ وَفِيْرٍ.	رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ان کے لیے بہت سا نفع کما کر واپس آئے۔
فَاُعْجِبَتْ بِهٖ وَبِمَا سَمِعَتْهُ مِنْ اَخْبَارِهٖ وَاَمَانَتِهٖ.	پس آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس بات سے اور جو کچھ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے متعلق دوسری باتوں اور امانت داری کے بارے میں سنا تھا، بہت خوش ہوئیں۔
فَزَوَّجَهَا الرَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْخَامِسَةِ وَالْعِشْرِيْنَ مِنْ عُمْرِهٖ وَكَانَتْ هِيَ فِي الْاَرْبَعِيْنَ مِنْ عُمْرِهَا.	نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے شادی کی، جب آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی عمر پچیس سال تھی اور آپ (حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) چالیس سال کی تھیں۔
وَقَبْلَ الْبِعْثَةِ كَانَ يَخْلُوْ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ غَارِ حِرَاءٍ	اور حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بعثت سے قبل غار حرا میں تنہا چلے جایا کرتے تھے۔
يَتَعَبَّدُ لِلّٰهِ اللّٰهِ الْعَدِيْدَةَ وَيَنْقَطِعُ لِلْعِبَادَةِ فِي الْغَارِ	آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وہاں عبادت کے لیے کئی کئی راتیں گزارتے تھے اور غار میں عبادت کے لیے لوگوں سے الگ ہو کر تنہائی اختیار فرماتے۔
حَتّٰى نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فَرَجَعَ اِلٰى خَدِيْجَةَ مُرْتَجِفًا وَاَخْبَرَهَا الْخَبَرَ.	حتیٰ کہ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر وحی نازل ہوئی تو آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کپکپی کی حالت میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس لوٹے اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے انہیں (وحی) کی بات بتائی۔
وَلَمَّا اَمَرَهُ اللّٰهُ بِالدَّعْوَةِ اِلَيْهِ وَتَبْلِيْغِ الرِّسَالَةِ	اور جب اللہ تعالیٰ نے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو دعوت اور رسالت کی تبلیغ کا حکم دیا،
كَانَتْ خَدِيْجَةُ اَوَّلَ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ	تو حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سب سے پہلی خاتون تھیں جو آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لائیں۔
وَوَاسَتْهُ فِيْ كُلِّ مَالَاهُ مِنْ عَنَتٍ وَاِيْذَاءٍ.	اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو پیش آنے والے تمام مصائب و تکالیف میں آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ساتھ دیا۔

Scanned with CamScanner

وَهِيَ صَابِرَةٌ مُؤْمِنَةٌ وَعَاشَتْ مَعَهُ خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ سَنَةً	اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا صبر کرنے والی مومنہ عورت تھیں اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ پچیس سال زندگی گزاری۔
مِنْهَا عَشْرُ سَنَوَاتٍ بَعْدَ الْبِعْثَةِ.	جس میں دس سال بعثت کے بعد کے ہیں۔
سُمِّيَ الْعَامُ الَّذِيْ مَاتَتْ فِيْهِ خَدِيْجَةُ وَمَاتَ فِيْهِ أَبُوْ طَالِبٍ عَامَ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ "عَامَ الْحُزْنِ"	جس سال حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے چچا حضرت ابوطالب فوت ہوئے اسے عام الحزن (غم کا سال) کا نام دیا گیا ہے۔
وَعَاشَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَلِيًّا لَهَا۔	آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ بڑی وفاداری کی زندگی گزاری۔
وَحَافِظًا لِحُسْنِ عِشْرَتِهَا وَكَانَ يَقُوْلُ عَنْهَا۔	اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حسن سلوک کو یاد رکھا آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ان کے بارے میں فرمایا کرتے تھے
"آمَنَتْ بِيْ حِيْنَ كَفَرَ بِيَ النَّاسُ وَصَدَّقَتْنِيْ حِيْنَ كَذَّبَنِيَ النَّاسُ.	"وہ اس وقت مجھ پر ایمان لائیں، جب لوگوں نے میرا انکار کیا اور انہوں نے اس وقت میری تصدیق کی جب لوگوں نے مجھے جھٹلایا۔
وَ وَاسَتْنِيْ بِمَالِهَا إِذْ حَرَمَنِيَ النَّاسُ، وَرَزَقَنِيَ اللهُ مِنْهَا الْوَلَدَ."	اور انہوں نے اپنے مال کے ساتھ میری غمخواری کی جب لوگوں نے مجھے محروم کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے مجھے ان سے اولاد عطا کی۔"
وَلَمَّا سُئِلَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ عَنْهَا بَعْدَ وَفَاتِهَا قَالَ:	جب آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے ان (حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی وفات کے بعد ان کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:
"أُبْصِرُتُهَا عَلٰى نَهْرٍ مِنَ الْجَنَّةِ فِيْ بَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيْهِ وَلَا نَصَبَ."	"میں نے انہیں جنت میں نہر کے کنارے ایک ایسے گھر میں دیکھا ہے جو چمکدار موتیوں (یا خوبصورت بانسوں) سے بنا ہوا ہے۔ جہاں نہ شور وغل ہے اور نہ ہی رنج و الم۔"
رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَجَزَاهَا عَنِ الْمُؤْمِنَاتِ الصَّابِرَاتِ خَيْرَ الْجَزَاءِ.	اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور مومن صبر کرنے والی عورتوں کی طرف سے انہیں بہترین جزا دے۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (نئے الفاظ)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَسَنُّ	زیادہ عمر والا	وَفْرٌ	وافر، زیادہ
يَخْلُوْ	وہ الگ ہوتا ہے	غَمٌّ	رنج والم
صَخَبٌ	چیخ وپکار۔شور	نَصَبٌ	سختی، مشقت
لَاقٰى	ملا، لاحق ہوا		

اَلتَّرَاكِيْبُ الْجَدِيْدَةُ (نئی تراکیب)

☆ سَافَرَ فِيْ تِجَارَةٍ لَهَا.
آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ان کے لیے تجارت کے سلسلے میں سفر کیا۔

☆ نَشَأَ فِيْ بَيْتِ ثَرَاءٍ وَغِنًى۔
آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عزت اور دولت والے گھرانے میں پرورش پائی۔

☆ يَخْلُوْ بِغَارِ حِرَاءٍ.
آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ غارِ حرا میں خلوت نشینی فرماتے۔

☆ صَدَّقَتْنِيْ حِيْنَ كَذَّبَنِيَ النَّاسُ.
انہوں نے میری اس وقت تصدیق کی جب لوگوں نے مجھے جھٹلایا۔

☆ لَا صَخَبَ فِيْهَا وَلَا نَصَبَ.
نہ وہاں شور ہے اور نہ کوئی تھکا دینے والا کام۔

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ: حسب ذیل کے جواب دیں:

س1: مَتٰى تَزَوَّجَ رَسُوْلُ اللهِ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) السَّيِّدَةَ خَدِيْجَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا؟

ترجمہ: رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کب شادی کی؟

ج: تَزَوَّجَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ السَّيِّدَةَ خَدِيْجَةَ وَهُوَ فِي الْخَامِسَةِ وَالْعِشْرِيْنَ مِنْ عُمْرِهٖ.

ترجمہ: رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پچیس سال کی عمر میں شادی کی۔

س2: مَتٰى تَعَرَّفَتِ السَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ؟

ترجمہ: حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے کب متعارف ہوئیں؟

ج: تَعَرَّفَتِ السَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عَلٰى مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) حِيْنَ هُوَ سَافَرَ فِيْ تِجَارَةٍ لَهَا إِلٰى بِلَادِ الشَّامِ.

ترجمہ: حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے اس وقت متعارف ہوئیں جب آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ملک شام کی طرف ان کے لیے تجارت کے سلسلے میں سفر کیا۔

س3: كَمْ سَنَةً عَاشَتْ خَدِيْجَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ؟

ترجمہ: حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ کتنے سال گزارے؟

ج: عَاشَتْ خَدِيْجَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ خَمْسًا وَّ عِشْرِيْنَ سَنَةً.

ترجمہ: حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ پچیس سال گزارے۔

س4: مَا هُوَ عَامُ الْحُزْنِ فِيْ حَيَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ؟

ترجمہ: نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی میں غم کا سال کون سا ہے؟

ج: اَلْعَامُ الَّذِيْ مَاتَتْ فِيْهِ السَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا وَمَاتَ فِيْهِ أَبُوْ طَالِبٍ هُوَ عَامُ الْحُزْنِ.

ترجمہ: وہ سال جس میں حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور جناب ابوطالب فوت ہوئے غم کا سال ہے۔

س5: مَا صِفَاتُ الْوَفَاءِ الَّتِيْ وَصَفَ بِهَا النَّبِيُّ السَّيِّدَةَ خَدِيْجَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا؟

ترجمہ: حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفاداری کی وہ صفات کیا ہیں جن کو نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے بیان کیا؟

ج: وَصَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ السَّيِّدَةَ خَدِيْجَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بِهٰذِهِ الصِّفَاتِ: آمَنَتْ بِيْ حِيْنَ كَفَرَ بِيَ النَّاسُ وَ صَدَّقَتْنِيْ حِيْنَ كَذَّبَنِيَ النَّاسُ وَ وَاسَتْنِيْ بِمَالِهَا إِذْ حَرَمَنِيَ النَّاسُ وَ رَزَقَنِيَ اللهُ مِنْهَا الْوَلَدَ.

ترجمہ: نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ان صفات کو بیان فرمایا: وہ مجھ پر اس وقت ایمان لائیں جب لوگوں نے میرا انکار کیا اور انہوں نے اس وقت میری تصدیق کی جب لوگوں نے مجھے جھٹلا دیا اور انہوں نے اپنے مال سے میری دل جوئی کی جب لوگوں نے مجھے محروم کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے مجھے ان سے اولاد عطا کی۔

اَلْمُرَكَّبُ الْعَدَدِيُّ (مرکب عددی)

1۔ عَاشَتْ خَدِيْجَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مَعَ الرَّسُوْلِ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ سَنَةً۔

Scanned with CamScanner

ترجمہ: حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ پچیس (۲۵) سال گزارے۔

2۔ حَصَلَتِ الطَّالِبَةُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِيْنَ دَرَجَةً مِنَ الْمِائَةِ۔

ترجمہ: طالبہ نے سو میں سے اکہتر (۷۱) نمبر حاصل کیے۔

3۔ فِي الْقَصِيْدَةِ سَبْعَةٌ وَخَمْسُوْنَ بَيْتًا۔

ترجمہ: قصیدہ میں ستاون (۵۷) شعر ہیں۔

4۔ فِي الْجَامِعَةِ مِائَةُ طَالِبَةٍ وَأَلْفُ طَالِبٍ۔

ترجمہ: یونیورسٹی میں ایک سو (۱۰۰) طالبات اور ایک ہزار (۱۰۰۰) طلباء ہیں۔

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

1۔ اَلْعُقُوْدُ مُلْحَقَةٌ بِجَمْعِ الْمُذَكَّرِ السَّالِمِ مَا عَدَا عَشَرًا وَتُعْرَبُ إِعْرَابَهُ

ترجمہ: دس کے سوا تمام دہائیاں جمع مذکر سالم کے ساتھ ملحق ہوتی ہیں اور ان کے اعراب جمع مذکر سالم والے ہی ہوتے ہیں۔

2۔ اَلْمَعْدُوْدُ فِي الْمُرَكَّبِ الْعَدَدِيِّ مِنْ أَحَدَ عَشَرَ إِلَى تِسْعَ وَتِسْعِيْنَ يَكُوْنُ مُفْرَدًا مَنْصُوْبًا۔

ترجمہ: مرکب عددی میں گیارہ (۱۱) سے ننانوے (۹۹) تک کا معدود مفرد منصوب ہوتا ہے۔

3۔ اَلْمِائَةُ تُسْتَعْمَلُ مُؤَنَّثًا وَالْأَلْفُ يُسْتَعْمَلُ مُذَكَّرًا۔

ترجمہ: سو (۱۰۰) کو مؤنث استعمال کیا جاتا ہے اور ہزار (۱۰۰۰) کو مذکر۔

4۔ اَلْمَعْدُوْدُ لِلْمِائَةِ وَالْأَلْفِ يَكُوْنُ مُفْرَدًا مَجْرُوْرًا۔

ترجمہ: سو (۱۰۰) اور ہزار (۱۰۰۰) کا معدود مفرد مجرور (زیر والا) ہوتا ہے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

إِمْلَإِ الْفَرَاغَ بِوَضْعِ الْعَدَدِ الْمُنَاسِبِ مِمَّا بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ لِمَا يَلِيْ:

قوسین میں دیے گئے عدد کو مناسب طریقے سے خالی جگہوں میں استعمال کریں:

1۔ لِي الْمَوْقِفِ ـــ سَيَّارَةً (خَمْسُ، مِائَةُ، ثَمَانٍ وَعِشْرُوْنَ)

ج: لِي الْمَوْقِفِ ثَمَانٍ وَعِشْرُوْنَ سَيَّارَةً۔

اڈے میں اٹھائیس (۲۸) کاریں ہیں۔

2۔ فِي السَّيَّارَةِ ـــ مُسَافِرًا (سِتَّةٌ وَثَلٰثُوْنَ، تِسْعَةُ، أَلْفُ)

ج: فِي السَّيَّارَةِ سِتَّةٌ وَثَلٰثُوْنَ مُسَافِرًا۔

بس میں چھتیس (۳۶) مسافر ہیں۔

3۔ اِشْتَرَيْتُ الْحَقِيْبَةَ بِـ ـــ رُوْبِيَّةٍ (سَبْعِ، مِائَةٍ، خَمْسِيْنَ)

ج: اِشْتَرَيْتُ الْحَقِيْبَةَ بِمِائَةٍ رُوْبِيَّةٍ۔

میں نے سو روپے میں بستہ خریدا۔

4۔ فِي السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ ـــ دَقِيْقَةً (سِتِّيْنَ، سِتُّوْنَ، مِائَةُ)

ج: فِي السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ سِتُّوْنَ دَقِيْقَةً۔

ایک گھنٹے میں ساٹھ منٹ ہوتے ہیں۔

5۔ ثَمَنُ الْكُرْسِيِّ ـــ رُوْبِيَّةٍ (تِسْعُ، ثَمَانُوْنَ، أَلْفُ)

ج: ثَمَنُ الْكُرْسِيِّ أَلْفُ رُوْبِيَّةٍ۔

کرسی کی قیمت ایک ہزار روپے ہے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ مُسْتَعْمِلًا الْعَدَدَ الْمَكْتُوْبَ أَمَامَ كُلٍّ مِنْهَا بِالْحُرُوْفِ:

سامنے دیے گئے عدد کو حروف میں استعمال کرتے ہوئے درج ذیل سوالوں کے جواب دیں:

1۔ كَمْ كَانَ عُمْرُ مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ) عِنْدَمَا تَزَوَّجَ خَدِيْجَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا؟

حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے جب حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے شادی کی تو آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

ج: خَمْسٌ وَعِشْرُوْنَ سَنَةً (پچیس سال)۔

2۔ كَمْ فَصْلًا فِي الْمَعْهَدِ لِلْمُسْتَوَى الْإِبْتِدَائِيِّ؟

ادارے میں پرائمری لیول کی کتنی جماعتیں ہیں؟

ج: خَمْسَةُ فُصُوْلٍ (پانچ جماعتیں)۔

3۔ كَمْ حُجْرَةً فِي الْمَعْهَدِ؟

ادارے میں کتنے کمرے ہیں؟

ج: أَرْبَعَ عَشْرَةَ حُجْرَةً (چودہ کمرے)۔

4۔ كَمْ أُسْتَاذًا جَدِيْدًا فِي الْمَدْرَسَةِ؟

سکول میں نئے استاد کتنے ہیں؟

ج: أُسْتَاذَانِ إِثْنَانِ (دو استاد)۔

5۔ مِنْ كَمْ طَالِبٍ يَتَكَوَّنُ الْمُسْتَوَى الدِّرَاسِيُّ الْوَاحِدُ؟

ایک تعلیمی کلاس میں کتنے طلباء ہوتے ہیں؟

ج: مِائَةُ طَالِبٍ (سو طلباء)

6۔ كَمْ طَالِبًا فِي الْجَامِعَةِ؟

یونیورسٹی میں کتنے طلباء ہیں؟

ج: فِي الْجَامِعَةِ أَلْفُ طَالِبٍ (یونیورسٹی میں ایک ہزار طلباء ہیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعِ التَّمْيِيْزَ الْمُنَاسِبَ مَكَانَ النُّقَطِ فِيْمَا يَلِيْ:

درج ذیل جملوں کی جگہ مناسب تمیز (عدد) لکھیں:

1۔ لِعُمَرَ خَمْسَةٌ وَعِشْرُوْنَ .....

ج: لِعُمَرَ خَمْسَةٌ وَعِشْرُوْنَ كِتَابًا۔ عمر کے پاس پچیس کتابیں ہیں۔

2۔ عِنْدَ عُمَرَ تِسْعَ عَشْرَةَ .....

ج: عِنْدَ عُمَرَ تِسْعَ عَشْرَةَ رُوْبِيَّةً۔ عمر کے پاس انیس روپے ہیں۔

3۔ خَلَّلْتُ مِائَةَ .....

ج: خَلَّلْتُ مِائَةَ سُؤَالٍ۔ میں نے سو سوال حل کیے۔

4۔ فِي الْفَصْلِ إِحْدَى وَعِشْرُوْنَ .....

ج: فِي الْفَصْلِ إِحْدَى وَعِشْرُوْنَ طَالِبَةً۔

کلاس میں اکیس طالبات ہیں۔

5۔ نَجَحَ فِي الْإِمْتِحَانِ إِثْنَانِ وَخَمْسُوْنَ .....

ج: نَجَحَ فِي الْإِمْتِحَانِ إِثْنَانِ وَخَمْسُوْنَ طَالِبًا۔

امتحان میں باون طلباء کامیاب ہوئے۔

6۔ قَرَأْتُ مِنَ الْكِتَابِ أَلْفَ .....

ج: قَرَأْتُ مِنَ الْكِتَابِ أَلْفَ وَرَقٍ۔

میں نے کتاب سے ہزار صفحات پڑھے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

تَعْبِيْرٌ تَحْرِيْرِيٌّ (تحریری مضمون)

اَلسَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

☆ غَنِيَّةٌ ☆ مُؤْمِنَةٌ ☆ صَابِرَةٌ ☆ وَفِيَّةٌ

مالدار ایمان لانے والی صبر کرنے والی وفادار

اُكْتُبْ عَشَرَةَ أَسْطُرٍ عَنِ السَّيِّدَةِ خَدِيْجَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا وَ صِفَاتِهَا الَّتِيْ أَمَامَكَ.

ان صفات کو اپنے سامنے رکھتے ہوئے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر دس سطریں لکھیں:

1. كَانَتِ السَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا الزَّوْجَةَ الْأُوْلٰى لِلرَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ.

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی پہلی بیوی تھیں۔

2. كَانَتْ هِيَ غَنِيَّةً وَ هِيَ أَشْرَفُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ.

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بہت مالدار اور قریش کی معزز خواتین میں سے تھیں۔

3. كَفَلَتْ خَدِيْجَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مَنْ بِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً.

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عمر میں رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ سے پندرہ سال بڑی تھیں۔

4. كَانَتِ السَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زَوْجَةً وَفِيَّةً.

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا وفادار بیوی تھیں۔

5. كَانَتْ هِيَ الْمُؤْمِنَةَ الْأُوْلٰى.

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پہلی ایمان لانے والی تھیں۔

6. بَذَلَتِ السَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مَالَهَا لِلْإِسْلَامِ.

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنا مال اسلام کی خاطر خرچ کر دیا۔

7. اَلسَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ كَانَتْ صَابِرَةً.

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بہت صبر کرنے والی خاتون تھیں۔

8. رَزَقَ اللهُ رَسُوْلَ اللهِ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ) مِنْهَا الْوَلَدَ.

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو اولاد عطا فرمائی۔

9. عَاشَتْ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ) خَمْسًا وَ عِشْرِيْنَ سَنَةً.

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے (زندگی کے) پچیس سال رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ گزارے۔

10. سَمَّى رَسُوْلُ اللهِ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ) الْعَامَ الَّذِيْ مَاتَتْ فِيْهِ خَدِيْجَةُ عَامَ الْحُزْنِ.

جس سال حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فوت ہوئیں رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے اس کو سال محزون (غم کا سال) نام دیا ہے۔

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ (چھٹی مشق)

تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ: عربی میں ترجمہ کریں:

1۔ سیدۃ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مکہ کے ایک شریف اور مالدار گھرانے کی خاتون تھیں۔

كَانَتِ السَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مِنْ بَيْتٍ شَرِيْفٍ وَغَنِيٍّ بِمَكَّةَ.

2۔ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مال لے کر تجارت کے لیے شام گئے۔

ذَهَبَ رَسُوْلُ اللهِ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ) بِمَالِ السَّيِّدَةِ خَدِيْجَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا إِلَى بِلَادِ الشَّامِ لِلتِّجَارَةِ.

3۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے چالیس سال کی عمر میں رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ سے شادی کی۔

تَزَوَّجَتِ السَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رَسُوْلَ اللهِ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ) فِي الْأَرْبَعِيْنَ مِنْ عُمْرِهَا.

4۔ سیدۃ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سب سے پہلے رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ پر ایمان لائیں۔

آمَنَتِ السَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بِرَسُوْلِ اللهِ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ) أَوَّلًا.

5۔ سکول کی سو طالبات نے سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں مضمون لکھا۔

كَتَبَتْ مِائَةُ طَالِبَةٍ مَوْضُوْعًا عَنِ السَّيِّدَةِ خَدِيْجَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا.

Scanned with CamScanner

معروضی وانشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

حصہ ٹیکسٹ بک

1. عَاشَتْ خَدِيْجَةُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ
(a) أَرْبَعًا وَعِشْرِيْنَ سَنَةً (b) خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ سَنَةً
(c) ثَلٰثًا وَعِشْرِيْنَ سَنَةً (d) وَسَبْعًا وَعِشْرِيْنَ سَنَةً

2. عَامُ الْحُزْنِ کا معنی ہے۔
(a) غم کا سال (b) خوشی کا سال
(c) کامیابی کا سال (d) ناکامی کا سال

3. سَنَوَاتٌ کا معنی ہے۔
(a) دن (b) صدی (c) سال (d) مہینہ

4. غُلَامُهَا مَيْسَرَةُ کا ترجمہ ہے۔
(a) میرا غلام میسرہ ہے (b) اس مرد کا غلام میسرہ ہے
(c) اس خاتون کا غلام میسرہ ہے (d) ان کا غلام میسرہ ہے۔

5. وَتَنْقَطِعُ لِلْعِبَادَةِ کا ترجمہ ہے۔
(a) اور وہ عبادت کے لئے اکٹھے رہے
(b) اور تم دُعا کے لئے تیار ہے (c) اور وہ عبادت کے لئے تیار ہے
(d) اور ہم عبادت کے لئے تیار ہے

6. وَاسَتْنِيْ کا ترجمہ ہے۔
(a) اس خاتون نے مجھے تسلی دی (b) اس مرد نے مجھے تسلی دی
(c) اس خاتون نے مجھے تسلی نہیں دی (d) وہ مجھے تسلی دیتے ہیں

7. بِرِيْحٍ وَبِطَرٍ کا ترجمہ ہے۔
(a) تھوڑا منافع (b) زیادہ منافع
(c) درمیانہ منافع (d) بہت زیادہ منافع

8. وَهِيَ صَابِرَةٌ مُؤْمِنَةٌ کا ترجمہ ہے۔
(a) اور خیرات کرنے والی مؤمنہ ہے (b) اور وہ صبر کرنے والی مؤمنہ ہے
(c) اور صبر نہ کرنے والی مؤمنہ ہے (d) اور سخاوت کرنے والی مومنہ ہے

9. نَشَأْتُ کے معنی ہیں۔
(a) اس نے نشوونما پائی (b) اس نے نشوونما نہیں پائی
(c) انہوں نے نشوونما پائی (d) تم نے نشوونما نہیں پائی

10. يَخْلُوْ کے معنی ہیں۔
(a) وہ مجمع میں ہوتا ہے (b) وہ گھر میں ہوتا ہے
(c) وہ تنہا ہوتا ہے (d) وہ کام پر ہوتا ہے

11. وَكَانَتْ أَسَنَّ مِنْهُ بِخَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً کے معنی ہیں۔
(a) اور وہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے عمر میں پندرہ سال بڑی تھیں
(b) وہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے عمر میں پانچ سال بڑی تھیں
(c) وہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے عمر میں دس سال چھوٹی تھیں
(d) وہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے عمر میں برابر تھیں

12. حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پہلی بیوی کا نام ہے۔
(a) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا (b) حضرت سودہ رضی اللہ عنہا
(c) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا (d) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا

13. كَمْ سَنَةً عَاشَتْ خَدِيْجَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سَنَةً مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْهِجْرَةِ؟
(a) عَشْرَ سَنَوَاتٍ (b) مِائَةً
(c) خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ سَنَةً (d) سِتِّيْنَ دَقِيْقَةً

14. اَلزَّوْجَةُ الْأُوْلٰى لِلرَّسُوْلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ هِيَ
(a) عَائِشَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (b) خَدِيْجَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
(c) حَفْصَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (d) زَيْنَبُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

15. عَاشَتْ خَدِيْجَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(a) خَمْسًا وَثَلَاثِيْنَ سَنَةً (b) خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ سَنَةً
(c) ثَلَاثِيْنَ سَنَةً (d) عِشْرِيْنَ سَنَةً

16. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے کیا رشتہ تھا؟
(a) بہن (b) بیوی (c) پھوپھی (d) خالہ

17. میسرہ غلام تھا۔
(a) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا (b) حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا
(c) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا (d) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا

18. نبوت سے قبل نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ عبادت کے لیے تشریف لے جاتے۔
(a) جبل احد (b) جبل نور (c) غار ثور (d) غار حرا

19. پہلی وحی نازل ہونے کے بعد نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تشریف لے گئے۔
(a) گھبرائے ہوئے (b) خوش ہو کر (c) اداس ہو کر (d) پریشان ہو کر

20. اللہ تعالیٰ نے اولادِ آدم علیہ السلام سے عہد لیا کہ:
(a) تم خوب محنت کرنا (b) عمل کرنا
(c) شیطان کی عبادت نہ کرنا (d) جہاد کرنا

حصہ گرائمر

1. تَنَبَّلَ کا معنی اور صیغہ ہے۔
(a) ہم آگے نکلے۔ جمع متکلم (b) ہم نے موازنہ کیا جمع متکلم
(c) وہ بھاگے جمع مذکر غائب (d) انہوں نے کوشش کی جمع مذکر حاضر

2. معانی کے ساتھ مرکب توصیفی کی نشاندہی کریں۔
(a) أَرْدِيَةً ثَلٰثَةً۔ جوڑے تین
(b) ثَلٰثَةِ الْأَوْلَيَيْنِ۔ بڑی جماعت پہلوں میں سے
(c) وَمَاءٍ مَشْكُوْبٍ۔ اور بہتا ہوا پانی
(d) فَكَانَتْ هَبَاءً مَنْثُوْرًا۔ پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں

3. جمع اسم کی نشان دہی کیجیے۔
(a) أَرْجِعُ (b) اَلْأَحْلَامُ
(c) لَالَا (d) اَلْمَلِكُ

4. مرکب توصیفی کی نشان دہی کیجیے۔
(a) عَبْدِيَ الرَّحْمٰنِ (b) حَقَّ الْقَوْلِ
(c) أَنْجُوْ كَرِيْمٌ (d) فِيْ أَعْنَاقِهِمْ

5. دَمٌ عَبِيْطٌ گرائمر میں کیا ہے؟
(a) بہتا ہوا خون اور یہ مرکب اضافی ہے
(b) گاڑھا خون اور یہ جملہ فعلیہ ہے
(c) سفید خون اور یہ جملہ اسمیہ ہے
(d) جمود خون اور یہ مرکب توصیفی ہے

6. واحد اسم کی نشان دہی کیجیے۔
(a) بَقَرَاتٌ (b) سُنْبُلَاتٌ (c) أُمَّةٌ (d) تُكَلِّمُ

7. طَالِقَتَيْنِ گرائمر کے اعتبار سے ہے۔
(a) واحد (b) تثنیہ (c) جمع (d) جمع الجمع

8. صیغہ واحد متکلم کی نشاندہی کریں۔
(a) نَلْزَمُ (b) يَلْزَمُ (c) أَلْزَمُ (d) تَلْزَمُ

9. دَرَجَاتٌ کی واحد ہے:
(a) دُرَّاجَةٌ (b) دَرَجَةٌ (c) دَرَّاجَاتٌ (d) دَرَجٌ

10. صیغہ واحد مذکر غائب کی نشاندہی کریں۔
(a) لَدْرُسُ (b) تَدْرُسُ (c) يَدْرُسُ (d) أَدْرُسُ

11. مُنَاسَبَاتٌ۔
(a) واحد ہے (b) جمع ہے (c) جمع الجمع ہے (d) کچھ بھی نہیں ہے

12. لَنُزَوِّدُ گرائمر میں ہے۔
(a) واحد (b) جمع (c) تثنیہ (d) مصدر

13. عِلْمُ الْإِسْلَامِ گرائمر میں کیا ہے؟
(a) مرکب توصیفی (b) مرکب اضافی
(c) مرکب عددی (d) مرکب بنائی

14. أَبْوَابٌ مُتَفَرِّقَةٌ گرائمر میں ہے
(a) مرکب اضافی (b) مرکب توصیفی
(c) مرکب بنائی (d) مرکب عددی

15. صُوَاعُ الْمَلِكِ گرائمر میں ہے
(a) مرکب اضافی (b) مرکب توصیفی (c) مرکب بنائی (d) مرکب عددی

16. اَلْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ کونسا مرکب ہے۔
(a) مرکب اضافی (b) مرکب توصیفی (c) مرکب بنائی (d) عام مرکب

17. لَا تُجْزَوْنَ گرائمر میں ہے؟
(a) مضارع منفی (b) مضارع منفی مجہول
(c) مضارع معلوم (d) مضارع منفی معلوم

18. قُرْآنٌ مُبِيْنٌ عربی گرائمر میں کیا ہے؟
(a) مرکب اضافی (b) مرکب توصیفی (c) مرکب بنائی (d) مرکب عدد

19. صَوْتُ النَّبِيِّ گرائمر میں ہے۔
(a) مرکب اضافی (b) مرکب توصیفی (c) مرکب عددی (d) مرکب عدد

انشائیہ سوالات

1. مندرجہ ذیل عربی عبارات کا اردو ترجمہ کریں۔

(i) اَلسَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ هِيَ الزَّوْجَةُ الْأُوْلٰى لِلرَّسُوْلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ. وَكَانَتْ أَسَنَّ مِنْهُ بِخَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً، عَاشَتْ فِيْ مَكَّةَ وَنَشَأَتْ فِيْ بَيْتِ عَرَبٍ وَغِنًى. لَقَدْ كَانَتْ أَشْرَفَ نِسَاءِ قُرَيْشٍ وَأَكْثَرَهُنَّ مَالًا.

ترجمہ: حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت خویلد حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پہلی بیوی ہیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان (رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے پندرہ سال بڑی تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مکہ مکرمہ میں زندگی بسر کی اور معزز اور امیر گھرانے میں پرورش پائی۔ پس آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قریش کی عورتوں میں سب سے زیادہ معزز اور مالدار خاتون تھیں۔

(ii) سَافَرَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ إِلٰى بِجَارَةَ إِلٰى بِلَادِ الشَّامِ وَكَانَ مَعَهُ فِيْ تِلْكَ الرِّحْلَةِ غُلَامُهَا مَيْسَرَةُ الَّذِيْ رَأَى مِنْ أَخْلَاقِهِ وَبَرَكَاتِهِ الشَّيْءَ الْكَثِيْرَ.

ترجمہ: رسول اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے تجارت کے سلسلے میں ان کیلئے ملک شام کا سفر کیا۔ اس سفر میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا غلام میسرہ بھی آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ تھا۔ جس نے آپ صَلَّى اللهُ

Scanned with CamScanner

عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی دیانتداری اور آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی برکتوں سے بہت کچھ دیکھا۔

(III) وَعَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) لَهَا بِرِبْحٍ وَفِيْرٍ. فَأُعْجِبَتْ بِهٖ وَبِمَا سَمِعَتْهُ مِنْ أَخْبَارِهٖ وَأَمَانَتِهٖ. فَزَوَّجَهَا الرَّسُوْلُ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) وَهُوَ فِي الْخَامِسَةِ وَالْعِشْرِيْنَ مِنْ عُمْرِهٖ وَكَانَتْ هِيَ فِي الْأَرْبَعِيْنَ مِنْ عُمْرِهَا.

ترجمہ: رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ان کے لیے بہت سا نفع کما کر واپس آئے۔ پس وہ اس بات سے اور جو کچھ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے متعلق دوسری باتوں اور امانت داری کے بارے میں سنا تھا بہت خوش ہوئیں۔ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے شادی کی جب آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی عمر پچیس سال تھی اور وہ (حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) چالیس سال کی تھیں۔

(IV) فَتَعَبَّدَ فِيْهِ اللَّيَالِيَ الْعَدِيْدَةَ وَيَنْقَطِعُ لِلْعِبَادَةِ فِي الْغَارِ حَتّٰى نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فَرَجَعَ إِلٰى خَدِيْجَةَ مُرْتَجِفًا وَأَخْبَرَهَا الْخَبَرَ.

ترجمہ: آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وہاں عبادت کے لیے کئی کئی راتیں گزارتے تھے اور غار میں عبادت کے لیے لوگوں سے الگ ہو کر تنہائی اختیار فرماتے۔ حتیٰ کہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر وحی نازل ہوئی تو آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کپکپی کی حالت میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس لوٹے اور آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے انھیں (وحی) کی بات بتائی۔

2. مندرجہ ذیل عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(I) سُمِّيَ الْعَامُ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ خَدِيْجَةُ وَمَاتَ فِيْهِ أَبُوْ طَالِبٍ عَمُّ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ "عَامَ الْحُزْنِ"

ترجمہ: جس سال حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے چچا حضرت ابو طالب فوت ہوئے اس سال کو عام الحزن (غم کا سال) کا نام دیا گیا ہے۔

(II) وَ وَاسَتْنِيْ بِمَا لَهَا إِذْ حَرَمَنِيَ النَّاسُ، وَرَزَقَنِيَ اللّٰهُ مِنْهَا الْوَلَدَ."

ترجمہ: اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے مال کے ساتھ میری غمخواری کی جب لوگوں نے مجھے محروم کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے مجھے ان سے اولاد عطا کی۔"

(III) "أَبْصَرْتُهَا عَلٰى نَهْرٍ مِنَ الْجَنَّةِ فِيْ بَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيْهِ وَلَا نَصَبَ."

ترجمہ: میں نے انھیں جنت میں نہر کے کنارے ایک ایسے گھر میں دیکھا ہے۔ جو چمکدار موتیوں (یا خوبصورت بانسوں) سے بنا ہوا ہے۔ جہاں نہ شور و غل ہے اور نہ ہی رنج و الم۔"

3. مندرجہ ذیل اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(I) سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مکہ کے ایک شریف اور مالدار گھرانے کی خاتون تھیں۔

عربی ترجمہ: كَانَتِ السَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مِنْ بَيْتٍ شَرِيْفٍ وَغَنِيٍّ بِمَكَّةَ.

(II) رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مال لے کر تجارت کے لیے شام گئے۔

عربی ترجمہ: ذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بِمَالِ السَّيِّدَةِ خَدِيْجَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا إِلٰى بِلَادِ الشَّامِ لِلتِّجَارَةِ.

(III) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے چالیس سال کی عمر میں رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے شادی کی۔

عربی ترجمہ: تَزَوَّجَتِ السَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فِي الْأَرْبَعِيْنَ مِنْ عُمْرِهَا.

(IV) سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سب سے پہلے رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لائیں۔

عربی ترجمہ: آمَنَتِ السَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) أَوَّلًا.

(V) سکول کی سوطالبات نے سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں مضمون لکھا۔

عربی ترجمہ: كَتَبَتْ مِائَةُ طَالِبَةٍ مَوْضُوْعًا عَنِ السَّيِّدَةِ خَدِيْجَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا.

4. مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات عربی اور اردو میں تحریر کریں۔

(I) اَلسَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ كَمْ كَانَتْ أَسَنَّ لِلرَّسُوْلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ؟

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے کتنے سال بڑی تھیں؟

ج:- اَلسَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ كَانَتْ أَسَنَّ لِلرَّسُوْلِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ عَشْرَةَ سَنَةً.

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے پندرہ سال بڑی تھیں۔

(II) مَنْ هُوَ الَّذِيْ رَافَقَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي تِجَارَةٍ؟

سفر تجارت میں آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ کون تھا؟

ج:- مَعَهُ فِيْ تِلْكَ الرِّحْلَةِ غُلَامُهَا مَيْسَرَةُ.

آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ سفر میں آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا غلام میسرہ تھا۔

(III) أَيْنَ يَخْلُوْ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْبِعْثَةِ؟

بعثت سے قبل آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کہاں خلوت کیا کرتے تھے؟

ج:- قَبْلَ الْبِعْثَةِ كَانَ يَخْلُوْ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بِغَارِ حِرَاءٍ.

بعثت سے قبل آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ غار حراء میں خلوت اختیار کرتے تھے۔

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ (دوسرا سبق) — اَلسَّنَةُ الْهِجْرِيَّةُ (ہجری سال)

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلسَّنَةُ الْهِجْرِيَّةُ	ہجری سال	اَلْأُسْبُوْعُ	ہفتہ	صَفَرٌ	دوسرا اسلامی مہینہ
شُهُوْرٌ	مہینے	تَعْرِفُ	تو جانتا ہے۔ پہچانتا ہے	اَلتَّقْوِيْمُ	کیلنڈر
لِحِقَ	وہ ملا	يَوْمُ السَّبْتِ	ہفتہ کا دن	يَوْمُ الْأَحَدِ	اتوار
رَجَبٌ	ساتواں اسلامی مہینہ	ذُو الْحِجَّةِ	آخری اسلامی مہینہ	وُلِدَ	وہ پیدا ہوا
اَلْبِلَادُ الْإِسْلَامِيَّةُ	اسلامی ممالک	هَاجَرَ	اس نے ہجرت کی	يَصُوْمُ	وہ روزہ رکھتا ہے
بَدَأَتْ	وہ شروع ہوئی	يَحْتَفِلُوْنَ	وہ تہوار مناتے ہیں	يَتَكَوَّنُ	وہ بنتا ہے
أَحْيَانًا	کبھی کبھار	تَجْمَعُ	اجتماع، جمع ہونا	يُؤَدِّيْ	وہ ادا کرتا ہے
اَلدَّوَائِرُ	ادارے، محکمے	مُنَاسَبَاتٌ	مواقع	صَعِيْدٌ	میدان

متن و ترجمہ

متن	ترجمہ
سَعِيْدٌ: (لِصَدِيْقِهٖ عَلِيٍّ): هَلْ تَعْرِفُ أَيَّامَ الْأُسْبُوْعِ؟	سعید: (اپنے دوست علی سے): کیا تم ہفتے کے دنوں کے نام جانتے ہو؟
عَلِيٌّ: نَعَمْ: لَقَدْ تَعَلَّمْتُهَا مِنَ التَّقْوِيْمِ وَهِيَ سَبْعَةُ أَيَّامٍ.	علی: ہاں: میں نے ان کو کیلنڈر سے سیکھا اور یہ سات دن ہیں۔
سَعِيْدٌ: مَا هُوَ أَوَّلُ أَيَّامِ الْأُسْبُوْعِ؟	سعید: ہفتے کا پہلا دن کون سا ہے؟
عَلِيٌّ: أَوَّلُ أَيَّامِ الْأُسْبُوْعِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَ بَقِيَّةُ الْأَيَّامِ هِيَ: يَوْمُ السَّبْتِ وَيَوْمُ الْأَحَدِ وَيَوْمُ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمُ الثُّلَاثَاءِ وَيَوْمُ الْأَرْبِعَاءِ وَيَوْمُ الْخَمِيْسِ.	علی: جمعہ کا دن ہفتے کا پہلا دن ہوتا ہے اور باقی دن یہ ہیں: ہفتہ کا دن، اتوار کا دن، پیر کا دن، منگل کا دن، بدھ کا دن اور جمعرات کا دن۔
سَعِيْدٌ: وَمَا هِيَ شُهُوْرُ السَّنَةِ الْهِجْرِيَّةِ؟	سعید: اور ہجری سال کے مہینے کون سے ہیں؟
عَلِيٌّ: هِيَ مُحَرَّمٌ، صَفَرٌ، رَبِيْعُ الْأَوَّلِ، رَبِيْعُ الثَّانِيْ، جُمَادَى الْأُوْلٰى، جُمَادَى الثَّانِيَةُ، رَجَبٌ، شَعْبَانُ، رَمَضَانُ، شَوَّالٌ، ذُو الْقَعْدَةِ، ذُو الْحِجَّةِ.	علی: وہ یہ ہیں: محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاول، جمادی الثانی، رجب، شعبان، رمضان، شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ ہیں۔
سَعِيْدٌ: وَفِيْ أَيِّ شَهْرٍ وُلِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ؟	سعید: اور نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کس مہینے میں پیدا ہوئے؟

Scanned with CamScanner

عَلِيٌّ: قَدْ وُلِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ فِي رَبِيعِ الْأَوَّلِ وَفِيهِ هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَفِيهِ لَحِقَ بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى.	علی: نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ربیع الاول میں پیدا ہوئے اسی مہینے میں آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی اور اسی مہینے میں رفیق اعلیٰ (یعنی اللہ تعالیٰ) سے جا ملے۔
سَعِيدٌ: وَمَتَى نُزِّلَ الْقُرْآنُ الْكَرِيمُ؟	سعید: قرآن کریم کب نازل کیا گیا؟
عَلِيٌّ: قَدْ نُزِّلَ الْقُرْآنُ الْكَرِيمُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَفِيهِ يَصُومُ الْمُسْلِمُونَ وَفِي أَوَّلِ يَوْمٍ مِنْ شَهْرِ شَوَّالٍ يَحْتَفِلُونَ بِعِيدِ الْفِطْرِ كَمَا يَحْتَفِلُونَ بِعِيدِ الْأَضْحَى فِي ذِي الْحِجَّةِ.	علی: قرآن کریم رمضان المبارک میں نازل کیا گیا۔ اس مہینے میں مسلمان روزے رکھتے ہیں اور شوال کے مہینے کے پہلے دن مسلمان عید الفطر مناتے ہیں۔ جیسا کہ ذوالحجہ میں عید الاضحیٰ مناتے ہیں۔
سَعِيدٌ: وَمَتَى يَحُجُّ الْمُسْلِمُونَ؟	سعید: اور مسلمان حج کب ادا کرتے ہیں؟
عَلِيٌّ: اَلْمُسْلِمُونَ يَحُجُّونَ إِلَى بَيْتِ اللهِ الْحَرَامِ فِي شَهْرِ ذِي الْحِجَّةِ.	علی: مسلمان ذوالحجہ کے مہینے میں بیت اللہ کا حج کرتے ہیں۔
سَعِيدٌ: وَمَتَى بَدَأَتِ السَّنَةُ الْهِجْرِيَّةُ؟	سعید: اور ہجری سال کی ابتداء کب ہوئی؟
عَلِيٌّ: اِبْتَدَأَتْ فِي عَهْدِ الْخَلِيفَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ (رَضِيَ اللهُ عَنْهُ) فَهُوَ أَوَّلُ مَنِ اسْتَخْدَمَ هٰذَا التَّارِيخَ.	علی: اس کی ابتدا خلیفہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دور میں ہوئی۔ پس آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اس تاریخ کا استعمال کیا۔
سَعِيدٌ: كَمْ مُدَّةُ الشَّهْرِ الْهِجْرِيِّ؟	سعید: ہجری مہینے کے دن کتنے ہوتے ہیں؟
عَلِيٌّ: يَسْتَغْرِقُ عِشْرُونَ يَوْمًا وَأَحْيَانًا ثَلَاثُونَ يَوْمًا فَيَكُونُ الشَّهْرُ الْقَمَرِيُّ مِنْ أَرْبَعَةِ أَسَابِيعَ وَبَعْضِ الْأَيَّامِ.	علی: انتیس دن اور کبھی کبھی تیس دن۔ پس قمری مہینہ چار ہفتوں اور کچھ دنوں پر مشتمل ہوتا ہے۔
سَعِيدٌ: وَهَلْ يُؤَدِّي الْمُسْلِمُونَ صَلَاةَ الْجُمُعَةِ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ؟	سعید: اور مسلمان جمعہ کی نماز جامع مسجد میں ادا کرتے ہیں۔
عَلِيٌّ: نَعَمْ هٰذَا صَحِيحٌ، وَتَجْتَمِعُ الْمُسْلِمِينَ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ تَزِيدُ عَلَى عَدَدِهِمْ فِي الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَتَزِيدُ عَلَيْهِ عَدَدُهُمْ فِي الْعِيدَيْنِ وَأَكْبَرُ تَجَمُّعِ الْمُسْلِمِينَ فِي الْحَجِّ عَلَى صَعِيدٍ وَاحِدٍ مِنْ عَرَفَاتٍ.	علی: جی ہاں ایسا بات درست ہے اور نماز جمعہ میں مسلمانوں کا اجتماع پانچ وقت کی نمازوں میں ان کی تعداد سے زیادہ ہو جاتا ہے اور عیدین میں ان کی تعداد اس (جمعہ) سے بھی بڑھ جاتی ہے اور مسلمانوں کا سب سے بڑا اجتماع حج کے موقع پر ایک ہی میدان عرفات میں ہوتا ہے۔
سَعِيدٌ: وَهَلْ تُعَطَّلُ الدَّوَائِرُ الْحُكُومِيَّةُ أَيَّامَ الْحَجِّ وَالْعِيدَيْنِ؟	سعید: اور کیا حج کے دنوں میں اور عیدوں کے دنوں پر حکومت کے ادارے بند ہوتے ہیں؟
عَلِيٌّ: نَعَمْ فِي هٰذِهِ الْمَنَاسَبَاتِ تُعَطَّلُ الدَّوَائِرُ الْحُكُومِيَّةُ فِي الْبِلَادِ الْإِسْلَامِيَّةِ.	علی: ہاں ان مواقع پر اسلامی ملکوں کے سرکاری ادارے بند ہو جاتے ہیں۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيبُ الْجَدِيدَةُ (نئے الفاظ اور تراکیب)

الفاظ	معانی
اَلسَّنَةُ	سال (واحد)
يَحْتَفِلُ	وہ (تہوار) مناتا ہے
تَجَمُّعٌ	ہجوم، اجتماع
أَكْبَرُ تَجَمُّعٍ	سب سے بڑا اجتماع
صَعِيدٌ وَاحِدٌ	ایک میدان
اَلْمُنَاسَبَاتُ	مواقع
تُعَطَّلُ	بند ہوتے ہیں
اَلدَّوَائِرُ الْحُكُومِيَّةُ	سرکاری ادارے

اَلتَّدْرِيبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

فِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ فِي جُمَلٍ مُفِيدَةٍ:
درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں:

الفاظ و معانی	جملے
سَنَةٌ سال (واحد)	أَنَا أُسَافِرُ إِلَى مَكَّةَ فِي هٰذِهِ السَّنَةِ. میں اس سال مکہ مکرمہ کا سفر کروں گا۔
يَحْتَفِلُ مناتے ہیں	يَحْتَفِلُ الْمُسْلِمُونَ بِعِيدِ الْفِطْرِ فِي أَوَّلِ يَوْمٍ مِنْ شَهْرِ شَوَّالٍ. مسلمان شوال کے پہلے دن عید الفطر مناتے ہیں۔
تَجَمُّعٌ اجتماع، ہجوم	يُصَلِّي الْمُسْلِمُونَ بِعِيدِ الْفِطْرِ الْمُبَارَكِ فِي تَجَمُّعٍ كَبِيرٍ. مسلمان عید الفطر کی نماز ایک بڑے مجمع میں پڑھتے ہیں۔
صَعِيدٌ وَاحِدٌ ایک میدان	يَجْتَمِعُ الْمُسْلِمُونَ فِي الْحَجِّ عَلَى صَعِيدٍ وَاحِدٍ. مسلمان حج میں ایک ہی میدان میں اکٹھے ہوتے ہیں۔
اَلْمُنَاسَبَاتُ مواقع	تُعَطَّلُ الدَّوَائِرُ الْحُكُومِيَّةُ فِي الْمُنَاسَبَاتِ الْحَجِّ وَالْعِيدَيْنِ. حکومتی ادارے حج اور عیدین کے موقعوں پر بند ہوتے ہیں۔
تُعَطَّلُ بند ہونا	تُعَطَّلُ الْمَدْرَسَةُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ. جمعہ کے دن سکول میں چھٹی ہوتی ہے۔
دَائِرَةٌ حُكُومِيَّةٌ حکومتی ادارہ	هٰذِهِ دَائِرَةٌ حُكُومِيَّةٌ. یہ سرکاری ادارہ ہے۔

اَلتَّدْرِيبُ الثَّانِي (دوسری مشق)

بِاخْتِرِ الْإِجَابَةَ الصَّحِيحَةَ مِنَ الْإِجَابَاتِ الْمُعَدَّدَةِ الْآتِيَةِ:
درج ذیل جوابات میں سے درست جواب چنیں:

1۔ اَلشَّهْرُ الَّذِي يَجِبُ عَلَى النَّاسِ صَوْمُهُ:
(شَهْرُ رَجَبٍ، شَهْرُ رَمَضَانَ، شَهْرُ مُحَرَّمٍ)
وہ مہینہ جس کا روزہ رکھنا لوگوں پر فرض ہے۔
ج: شَهْرُ رَمَضَانَ (ماہ رمضان ہے)

2۔ تَبْدَأُ السَّنَةُ الْهِجْرِيَّةُ بِشَهْرِ: (مُحَرَّمٍ، شَعْبَانَ، ذِي الْقَعْدَةِ)
ہجری سال کا آغاز ہوتا ہے۔
ج: مُحَرَّمٍ (ماہ محرم سے)

3۔ يَوْمُ الْحَجِّ فِي شَهْرِ: (شَوَّالٍ، ذِي الْحِجَّةِ، صَفَرَ)
حج ختم ہوتا ہے۔
ج: ذِي الْحِجَّةِ (ذی الحج میں)

4۔ فِي شَهْرِ رَبِيعِ الْأَوَّلِ: (نَزَلَ الْقُرْآنُ الْكَرِيمُ، وُلِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ، يَحْتَفِلُ الْمُسْلِمُونَ، بِعِيدِ الْفِطْرِ الْمُبَارَكِ)
ربیع الاول کے مہینے میں
ج: وُلِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ (نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ پیدا ہوئے)

5۔ أَكْبَرُ تَجَمُّعٍ لِلْمُسْلِمِينَ فِي:
(يَوْمِ الْجُمُعَةِ، مُنَاسَبَةِ الْمِيلَادِ، مُنَاسَبَةِ الْحَجِّ)
مسلمانوں کا سب سے بڑا اجتماع ہوتا ہے
ج: مُنَاسَبَةِ الْحَجِّ (حج کے موقع پر)

اَلتَّدْرِيبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

هَاتِ أَسْئِلَةً لِلْأَجْوِبَةِ التَّالِيَةِ: درج ذیل جوابات کے سوالات بتائیں:

س1: فِي أَيِّ شَهْرٍ تَبْدَأُ السَّنَةُ الْهِجْرِيَّةُ؟
کس مہینے میں ہجری سال کا آغاز ہوتا ہے۔
ج: تَبْدَأُ السَّنَةُ الْهِجْرِيَّةُ بِشَهْرِ مُحَرَّمٍ.
ہجری سال ماہ محرم سے شروع ہوتا ہے۔
مَنِ اسْتَخْدَمَ التَّارِيخَ الْهِجْرِيَّ أَوَّلًا؟
سب سے پہلے ہجری تاریخ کا استعمال کس نے کیا؟

س2: أَوَّلُ مَنِ اسْتَخْدَمَ التَّارِيخَ الْهِجْرِيَّ الْخَلِيفَةُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ (رَضِيَ اللهُ عَنْهُ)
ج: سب سے پہلے جس نے ہجری تاریخ کو استعمال کیا وہ خلیفہ عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

Scanned with CamScanner

س3: مَتٰی یَحْتَفِلُ الْمُسْلِمُوْنَ بِعِیْدِ الْفِطْرِ الْمُبَارَكِ
مسلمان عید الفطر مبارک کب مناتے ہیں؟
ج: یَحْتَفِلُ الْمُسْلِمُوْنَ بِعِیْدِ الْفِطْرِ الْمُبَارَكِ فِیْ أَوَّلِ یَوْمٍ مِنْ شَهْرِ شَوَّالٍ.
مسلمان ماہِ شوال کے پہلے دن عید الفطر مناتے ہیں۔

س4: فِیْ أَیِّ شَهْرٍ یَحُجُّ الْمُسْلِمُوْنَ إِلٰی بَیْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ؟
مسلمان کس مہینے میں بیت اللہ کا حج کرتے ہیں؟
فِیْ شَهْرِ ذِی الْحِجَّةِ یَحُجُّ الْمُسْلِمُوْنَ إِلٰی بَیْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ.
ذی الحجہ کے مہینے میں مسلمان اللہ کے گھر کا حج کرتے ہیں۔

س5: أَیْنَ تُعْطَلُ الدَّوَائِرُ الْحُكُوْمِیَّةُ؟
سرکاری اداروں میں چھٹی کہاں ہوتی ہے؟
ج: تُعْطَلُ الدَّوَائِرُ الْحُكُوْمِیَّةُ فِی الْبِلَادِ الْإِسْلَامِیَّةِ.
اسلامی ممالک میں سرکاری ادارے چھٹی کرتے ہیں۔

اَلْجُمْلَةُ الْاِسْتِفْهَامِیَّةُ (جملہ استفہامیہ)

أَلْأَمْثِلَةُ: (مثالیں)

1- ءَ أَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ بَنَاهَا؟
کیا تمہاری تخلیق مشکل ہے یا آسمان کی جسے (اللہ تعالیٰ) نے بنایا؟

2- یَسْئَلُوْنَ أَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ؟
وہ پوچھتے ہیں قیامت کا دن کب ہوگا؟

3- هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ؟
جو لوگ جانتے ہیں اور جو لوگ نہیں جانتے ہیں کیا وہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟

4- وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ یَا مُوْسٰی؟
اے موسیٰ تمہیں تمہاری قوم کے متعلق کس نے جلدی میں ڈال دیا؟

5- مَاذَا تَفْعَلُوْنَ؟
تم کیا کرنا چاہتے ہو؟

6- فِیْ أَیِّ مَكَانٍ تَسْكُنُ فِیْ هٰذِهِ الْأَیَّامِ؟
تم آج کل کہاں رہ رہے ہو؟

7- كَمْ ثَمَنُ هٰذِهِ السَّاعَةِ؟
اس گھڑی کی قیمت کیا ہے؟

8- مَتٰی نَصْرُ اللّٰهِ؟ اللہ تعالیٰ کی مدد کب آئے گی؟

9- یٰمَرْیَمُ أَنّٰی لَكِ هٰذَا؟ اے مریم! یہ تیرے لیے کہاں سے آئے ہیں؟

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

1- أَدَوَاتُ الْاِسْتِفْهَامِ هِیَ الْهَمْزَةُ وَهَلْ وَمَنْ وَمَا وَمَاذَا وَأَیٌّ وَأَیَّةٌ وَأَنّٰی وَأَیَّانَ وَكَمْ وَكَیْفَ وَبَعْضُ الظُّرُوْفِ مِثْلُ مَتٰی وَأَیْنَ.

سوالیہ حروف یہ ہیں: ہمزہ، ھل، مَنْ، مَا، مَاذَا، أَیٌّ، أَنّٰی، أَیَّانَ، كَمْ، كَیْفَ اور کچھ اسم ظرف ہیں جن سے سوال کیا جاتا ہے مثلاً مَتٰی، أَیْنَ۔

2- مَا وَكَمْ وَكَیْفَ وَمَتٰی وَ أَیْنَ تَصْلُحُ لِلدُّخُوْلِ عَلَی الْاِسْمِ الْمَنْطُوْقِ.
مَا، كَمْ، كَیْفَ، مَتٰی اور أَیْنَ اسم واحد پر داخل ہوتے ہیں۔

3- اَلْهَمْزَةُ وَهَلْ وَمَاذَا وَكَیْفَ وَمَتٰی وَ أَیْنَ تَدْخُلُ عَلَی الْجُمْلَتَیْنِ الْاِسْمِیَّةِ وَالْفِعْلِیَّةِ.
هَمْزَة، هَلْ، مَاذَا، كَیْفَ، مَتٰی اور أَیْنَ جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ دونوں پر داخل ہوتے ہیں۔

4- أَیٌّ / أَیَّةٌ تَلَازِمَانِ الْإِضَافَةَ.
أَیٌّ اور أَیَّةٌ دونوں کے لیے اضافت ضروری ہے (یعنی دونوں مضاف واقع ہوتے ہیں)۔

5- كَمْ تَقْبَلُ الْإِضَافَةَ إِلٰی غَیْرِهَا فَتَخْرُجُ مَعَ الْإِضَافَةِ عَنْ مَعْنَی الْاِسْتِفْهَامِ.
كَمْ دوسرے اسم کی طرف اضافت قبول کرتا ہے پس اس طرح اضافت کی وجہ سے سوالیہ معنی دیتا ہے۔

6- تَدْخُلُ الْهَمْزَةُ عَلَی الْجُمْلَتَیْنِ الْمُثْبَتَةِ وَالْمَنْفِیَّةِ فَتَكُوْنُ لَهَا الصَّدَارَةُ عَلَی النَّفْیِ.
ہمزہ، مثبت اور منفی دونوں جملوں پر داخل ہوتا ہے لیکن زیادہ تر یہ منفی جملے کے شروع میں آتا ہے۔

7- كُلُّ الْأَدَوَاتِ فِیْمَا عَدَا الْهَمْزَةَ وَهَلْ وَكَیْفَ قَدْ یَسْبِقُهَا حَرْفُ الْجَرِّ.
تمام حروف سوائے ہمزہ، كَیْفَ، هَلْ کے کبھی کبھی ان سے پہلے حرف جر آتا ہے۔

8- هَلْ وَالْهَمْزَةُ حَرْفَانِ وَبَقِیَّةُ الْأَدَوَاتِ أَسْمَاءٌ.
هَلْ اور ہمزہ دونوں حرف ہیں۔ باقی تمام اسماء ہیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

أَدْخِلْ أَدَوَاتِ الْاِسْتِفْهَامِ الْآتِیَةَ فِیْ جُمَلٍ مِنْ عِنْدِكَ وَبَیِّنْ نَوْعَ هٰذِهِ الْجُمَلِ (اِسْمِیَّةٌ، فِعْلِیَّةٌ) (مُثْبَتَةٌ، مَنْفِیَّةٌ)
درج ذیل حروف استفہام کو اپنے جملوں میں استعمال کریں اور بتائیں کہ وہ جملے کون سے ہیں۔ (یعنی اسمیہ/فعلیہ، مثبت یا منفی)۔

اَلْمِثَالُ: أَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُكَذِّبُ بِالدِّیْنِ؟
کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے؟

مَا اسْمُكَ؟ — تو کیا کرنے والا ہے؟
آپ کا کیا نام ہے؟ — مَاذَا أَنْتَ فَاعِلٌ؟

أَدَوَاتُ: هَمْزَة، هَلْ، مَنْ، مَا، مَاذَا، أَیٌّ، أَیَّةٌ، أَنّٰی، أَیَّانَ.

نمبر سوال	استفہام کے جملے	
أ (کیا)	أَنْتَ لَعَلَّكَ هٰذَا؟ کیا تو نے یہ کام کیا ہے؟	(اسمیہ)
هَلْ (کیا)	هَلْ أَنْتَ طَالِبٌ مُجْتَهِدٌ؟ کیا تو محنتی طالب علم ہے؟	(اسمیہ)
مَتٰی (کب)	مَتٰی تَذْهَبُ إِلٰی بَیْتِ عَمِّكَ؟ تو اپنے چچا کے گھر کب جاتا ہے؟	(فعلیہ مثبت)
أَیْنَ (کہاں)	أَیْنَ تَذْهَبُ یَا إِكْرَامُ؟ اے اکرام! تو کہاں جاتا ہے؟	(فعلیہ مثبت)
كَمْ (کتنا، کتنے)	كَمْ بَنَاتًا عِنْدَكَ؟ تیرے پاس کتنی کتابیں ہیں؟	(اسمیہ مثبت)
كَیْفَ (کیا کیسا)	كَیْفَ حَالُكَ؟ تمہارا کیا حال ہے؟	(اسمیہ مثبت)
مَنْ (کون)	مَنْ هٰذَا الرَّجُلُ؟ یہ مرد کون ہے؟	(اسمیہ مثبت)
مَا (کیا)	مَا اسْمُ قَرْیَتِكَ؟ تیرے گاؤں کا نام کیا ہے؟	(اسمیہ)
أَیُّ (کونسا جونسا)	أَیُّ طَالِبٍ جَاءَ عِنْدَكَ؟ کون سا طالب علم تیرے پاس آیا؟	(جملہ فعلیہ)
أَیَّةُ (کونسا جونسی)	أَیَّةَ قَرْیَةٍ شَاهَدْتَ؟ تو نے کونسا گاؤں دیکھا؟	(جملہ اسمیہ مثبت)
أَنّٰی (کہاں)	أَنّٰی لَكَ هٰذَا؟ یہ تیرے پاس کہاں سے آئے؟	(اسمیہ مثبت)
أَیَّانَ (کب)	أَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ؟ روز جزا کب ہوگا؟	(اسمیہ مثبت)

اَلتَّمْرِیْنُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

حَوِّلِ الْجُمَلَ الْآتِیَةَ إِلٰی جُمَلٍ اِسْتِفْهَامِیَّةٍ:
درج ذیل جملوں کو استفہامیہ جملوں میں تبدیل کریں۔

1- یَحْتَفِلُ الْمُسْلِمُوْنَ بِعِیْدِ الْأَضْحٰی الْمُبَارَكِ.
مسلمان عید الاضحیٰ مبارک مناتے ہیں۔
اسْتِفْهَام: هَلْ یَحْتَفِلُ الْمُسْلِمُوْنَ بِعِیْدِ الْأَضْحٰی الْمُبَارَكِ؟
کیا مسلمان عید الاضحیٰ مبارک مناتے ہیں؟

2- یَلْتَقِی النَّاسُ فِی الْمَسْجِدِ فِیْ كُلِّ صَلَاةٍ.
لوگ ہر نماز میں مسجد میں ملتے ہیں۔
اسْتِفْهَام: هَلْ یَلْتَقِی النَّاسُ فِی الْمَسْجِدِ فِیْ كُلِّ صَلَاةٍ؟
کیا مسلمان ہر نماز میں مسجد میں ملتے ہیں؟

3- لَا یَأْسَ مَعَ الْحَیَاةِ.
زندگی کے ساتھ مایوسی نہیں۔
اسْتِفْهَام: أَلَا یَأْسَ مَعَ الْحَیَاةِ؟
کیا زندگی کے ساتھ مایوسی نہیں؟

4- لَا أَذْهَبُ إِلَی الْمَسْجِدِ إِلَّا مُتَطَهِّرًا.
میں مسجد میں نہیں جاتا مگر پاک صاف ہو کر۔
اسْتِفْهَام: أَلَا أَذْهَبُ إِلَی الْمَسْجِدِ إِلَّا مُتَطَهِّرًا؟
کیا میں مسجد میں نہیں جاتا مگر پاک صاف ہو کر؟

5- بِخَمْسِیْنَ رُوْبِیَةً اِشْتَرَیْتُ الْقَلَمَ.
میں نے قلم پچاس روپے میں خریدا۔
اسْتِفْهَام: هَلْ بِخَمْسِیْنَ رُوْبِیَةً اِشْتَرَیْتُ الْقَلَمَ؟
کیا میں نے قلم پچاس روپے میں خریدا؟

6- اَللّٰهُ قَادِرٌ عَلٰی أَنْ یُحْیِیَ الْمَوْتٰی.
اللہ تعالیٰ مردوں کو زندہ کرنے پر قادر ہے۔
اسْتِفْهَام: هَلِ اللّٰهُ قَادِرٌ عَلٰی أَنْ یُحْیِیَ الْمَوْتٰی؟
کیا اللہ تعالیٰ مردوں کو زندہ کرنے پر قادر ہے؟

7- هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ.
یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔
اسْتِفْهَام: هَلْ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ؟
کیا یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے؟

اَلتَّمْرِیْنُ السَّادِسُ (چھٹی مشق)

أَكْمِلْ مَا یَلِیْ بِوَضْعِ أَدَاةِ الْاِسْتِفْهَامِ:
درج ذیل جملوں کو استفہامیہ حرف لگا کر مکمل کریں:

1- ____ بَنٰی مَسْجِدَ الْفِیْلِ؟
ج: مَنْ بَنٰی مَسْجِدَ الْفِیْلِ؟
فیل مسجد کس نے بنائی؟

2- ____ یَقَعُ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ؟
ج: أَیْنَ یَقَعُ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ؟
مسجد الحرام کہاں واقع ہے؟

Scanned with CamScanner

3۔ ____ تَوَلّٰی اَبُوْبَکْرٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہ الْخِلَافَةَ؟

ج:۔ مَتٰی تَوَلّٰی اَبُوْبَکْرٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہ الْخِلَافَةَ؟

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کب خلافت سنبھالی؟

4۔ ____ دُوْبَةٌ اِشْتَرَیْتَ هٰذَا الرِّدَاءَ؟

ج:۔ کَمْ دُوْبَةً اِشْتَرَیْتَ هٰذَا الرِّدَاءَ؟

تم نے یہ چادر کتنے روپے میں خریدی؟

قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: اللہ عزوجل نے فرمایا:

5۔ ____ لَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ؟

ج:۔ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ؟

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ تیرے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟

6۔ ____ رَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ؟

ج:۔ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ؟

کیا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے؟

7۔ ____ یَاْتِیْنِیْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ یَّاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ؟

ج:۔ اَیُّکُمْ یَاْتِیْنِیْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ یَّاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ؟

تم میں سے کون اس کا تخت میرے پاس لائے گا اس سے پہلے کہ وہ میرے پاس مطیع ہو کر حاضر ہوں؟

8۔ یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ السَّاعَةِ ____ مُرْسٰهَا؟

ج:۔ یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰهَا؟

وہ قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ کب ہوگی؟

اَلتَّدْرِیْبُ السَّابِعُ (ساتویں مشق)

تَرْجِمْ اِلَی الْعَرَبِیَّةِ:

عربی میں ترجمہ کریں:

1۔ کیا سنہ ہجری کا اجراء حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں ہوا؟

هَلْ بَدَأَتِ السَّنَةُ الْهِجْرِیَّةُ فِیْ عَهْدِ خِلَافَةِ عُمَرَ رضی اللہ تعالیٰ عنہ.

2۔ ہجری مہینے میں کبھی انتیس دن ہوتے ہیں اور کبھی تیس دن۔

مُدَّةُ الشَّهْرِ الْهِجْرِیِّ تِسْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ یَوْمًا وَّاَحْیَانًا ثَلَاثُوْنَ یَوْمًا.

3۔ عیدین کے مواقع پر مسلمان کہاں اکٹھے ہو کر نماز ادا کرتے ہیں؟

اَیْنَ یَجْتَمِعُ الْمُسْلِمُوْنَ وَ یُصَلُّوْنَ صَلَاةَ الْعِیْدَیْنِ.

4۔ مسلمانوں کا سالانہ اجتماع کب ہوتا ہے؟

مَتٰی یَکُوْنُ اِجْتِمَاعُ الْمُسْلِمِیْنَ السَّنَوِیُّ؟

5۔ مسلمان پنجگانہ نمازیں مسجد میں ادا کرتے ہیں۔

یُؤَدِّی الْمُسْلِمُوْنَ الصَّلَوٰتِ الْخَمْسَةَ فِی الْمَسْجِدِ.

معروضی وانشائیہ سوالات

(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

حصہ ٹیکسٹ بک

1. اَیَّامُ الْاُسْبُوْعِ هِیَ
(a) سِتَّةُ اَیَّامٍ (b) سَبْعَةُ اَیَّامٍ (c) ثَمَانِیَةُ اَیَّامٍ (d) بِضْعَةُ اَیَّامٍ

2. یَحْتَفِلُ الْمُسْلِمُوْنَ بِعِیْدِ الْفِطْرِ الْمُبَارَکِ فِیْ اَوَّلِ یَوْمٍ مِنْ شَهْرِ
(a) محرم (b) ذی الحجہ (c) شوال (d) شعبان

3. یَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ
(a) ہفتے کا دن (b) منگل کا دن (c) بدھ کا دن (d) اتوار کا دن

4. یَحْتَفِلُ الْمُسْلِمُوْنَ بِعِیْدِ الْفِطْرِ الْمُبَارَکِ فِیْ اَوَّلِ یَوْمٍ
(a) مِنْ شَهْرِ مُحَرَّمٍ (b) مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ
(c) مِنْ شَهْرِ صَفَرٍ (d) مِنْ شَهْرِ شَوَّالٍ

5. اَکْبَرُ تَجَمُّعٍ لِلْمُسْلِمِیْنَ
(a) فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ (b) بِمُنَاسَبَةِ الْعِیْدَیْنِ
(c) فِی الصَّلَوٰاتِ الْخَمْسِ (d) بِمُنَاسَبَةِ الْحَجِّ

6. یَصُوْمُ الْمُسْلِمُوْنَ
(a) فِیْ شَهْرِ ذُوالْحِجَّةِ (b) فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ
(c) فِیْ شَهْرِ شَوَّالٍ (d) فِیْ شَهْرِ رَبِیْعِ الْاَوَّلِ

7. یُؤَدِّی الْمُسْلِمُوْنَ صَلَاةَ الْجُمُعَةِ
(a) فِیْ مَسْجِدٍ وَّاحِدٍ (b) فِی الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ
(c) فِیْ بَیْتٍ (d) فِی السُّوْقِ

8. اَکْبَرُ تَجَمُّعِ الْمُسْلِمِیْنَ
(a) فِی الْحَجِّ (b) فِیْ عِیْدِ الْفِطْرِ
(c) فِیْ عِیْدِ الْاَضْحٰی (d) فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ

9. اَوَّلُ اَیَّامِ الْاُسْبُوْعِ..... ہفتے کا پہلا دن ہے۔
(a) یَوْمُ الْجُمُعَةِ (b) یَوْمُ الْاَحَدِ
(c) یَوْمُ الْاِثْنَیْنِ (d) یَوْمُ الْخَمِیْسِ

10. تَبْدَأُ السَّنَةُ الْهِجْرِیَّةُ بِشَهْرِ..... ہجری سال کا آغاز کے مہینے سے ہوتا ہے۔
(a) شَعْبَان (b) ذِی الْقَعْدَة (c) شَوَّال (d) مُحَرَّم الْحَرَام

11. فِیْ شَهْرِ رَبِیْعِ الْاَوَّلِ.
(a) وُلِدَ النَّبِیُّ
(b) یَحْتَفِلُ الْمُسْلِمُوْنَ بِعِیْدِ الْفِطْرِ الْمُبَارَکِ.
(c) شَهْرُ الْحَجِّ (d) نَزَلَ الْقُرْاٰنُ

12. وُلِدَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ.....
(a) رَبِیْعِ الثَّانِیْ (b) رَبِیْعِ الْاَوَّلِ
(c) جُمَادَی الْاُوْلٰی (d) رجب

13. یَحْتَفِلُ الْمُسْلِمُوْنَ بِعِیْدِ الْاَضْحٰی فِیْ.....
(a) ذِی الْحِجَّةِ (b) ذِی الْقَعْدَةِ
(c) مُحَرَّمٍ (d) رَجَبٍ

14. عید الفطر منائی جاتی ہے۔
(a) شوال کے مہینے میں (b) رمضان کے مہینے میں
(c) شعبان کے مہینے میں (d) ذوالحجہ کے مہینے میں

15. قرآن حکیم نازل ہوا۔
(a) ربیع الاول کے مہینے میں (b) محرم کے مہینے میں
(c) رمضان کے مہینے میں (d) ذوالحجہ کے مہینے میں

16. مسلمان حج ادا کرتے ہیں۔
(a) مدینہ میں (b) بیت المقدس میں
(c) ریاض الجنۃ میں (d) مکہ میں

17. ہجری سال کے مہینوں میں جمادی الثانیۃ کے بعد مہینہ آتا ہے۔
(a) ربیع الاول (b) محرم (c) ذوالقعدہ (d) رجب

18. نبی اکرم صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پیدا ہوئے۔ مدینہ کی طرف ہجرت کی اور آپ کا وصال ہوا:
(a) صفر میں (b) محرم میں
(c) ربیع الاول میں (d) شوال میں

19. عربی تقویم میں ہفتے کا پہلا دن ہے:
(a) سوموار (b) منگل (c) بدھ (d) جمعہ

20. ہجری مہینے کے دن ہوتے ہیں:
(a) 29 (b) 30 (c) 29یا30 (d) 31

21. کَمْ مُدَّةُ الشَّهْرِ الْهِجْرِیِّ
(a) 29دن یا30دن (b) 39دن
(c) 19دن (d) 31دن

22. ہجری سال کے مہینوں کی تعداد ہے۔
(a) دس (b) گیارہ (c) بارہ (d) تیرہ

23. اَوَّلُ اَیَّامِ الْاُسْبُوْعِ..... ہفتے کا پہلا دن ہے۔
(a) یَوْمُ الْجُمُعَةِ (b) یَوْمُ الْاَحَدِ
(c) یَوْمُ الْاِثْنَیْنِ (d) یَوْمُ الْخَمِیْسِ

24. اَلتَّفْهِیْمُ کے معنی ہیں۔
(a) رسالہ (b) جنتری یا کیلنڈر (c) جلد (d) کہانی

25. یَوْمُ الثُّلَاثَاءِ کے معنی ہیں۔
(a) اتوار کا دن (b) بدھ کا دن (c) ہفتہ کا دن (d) منگل کا دن

26. بَدَأَتِ السَّنَةُ الْهِجْرِیَّةُ فِیْ عَهْدِ...
(a) عُمَرَ (b) عُثْمَانَ (c) عَلِیٍّ (d) اَبُوْبَکْرٍ

27. اَکْبَرُ تَجَمُّعِ الْمُسْلِمِیْنَ فِیْ... عَلٰی صَعِیْدٍ وَّاحِدٍ...
(a) اَلْحَجُّ (b) اَلْعِیْدُ (c) اَلْمَسْجِدُ (d) اَلْکِتَابُ

28. یَکُوْنُ کے معنی ہیں:
(a) وہ بنتی ہے (b) وہ بنتا ہے (c) ہم بنتے ہیں (d) تم بنتے ہو

29. صَعِیْدٌ کے معنی ہیں:
(a) سمندر (b) دریا (c) میدان، مٹی (d) پانی

30. اِسْتَعْمَلْتُمْ کے معنی ہیں:
(a) اس نے استعمال کیا (b) تم نے استعمال کیا
(c) ہم نے استعمال کیا (d) میں نے استعمال کیا

حصہ گرائمر

1. جملہ فعلیہ کی نشان دہی کیجیے۔
(a) رَحِمَ رَبِّیْ (b) غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
(c) اَجْرُ الْمُحْسِنِیْنَ (d) اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ

2. حرف استفہام کی نشان دہی کیجیے۔
(a) هَلْ (b) اِلَّا (c) اِنَّ (d) کَانَ

انشائیہ سوالات

1. مندرجہ ذیل عربی عبارات کا اردو ترجمہ کریں۔

(I) اَوَّلُ اَیَّامِ الْاُسْبُوْعِ یَوْمُ الْجُمُعَةِ وَ بَقِیَّةُ الْاَیَّامِ هِیَ: یَوْمُ السَّبْتِ وَیَوْمُ الْاَحَدِ وَیَوْمُ الْاِثْنَیْنِ وَیَوْمُ الثُّلَاثَاءِ وَیَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ وَیَوْمُ الْخَمِیْسِ.

ترجمہ: جمعہ کا دن ہفتے کا پہلا دن ہوتا ہے اور باقی دن یہ ہیں: ہفتہ کا دن، اتوار کا دن، پیر کا دن، منگل کا دن، بدھ کا دن اور جمعرات کا دن۔

Scanned with CamScanner

(II) مُحَرَّمٌ، صَفَرٌ، رَبِيعُ الْأَوَّلِ، رَبِيعُ الثَّانِي، جُمَادَى الْأُولَى، جُمَادَى الثَّانِيَةُ، رَجَبٌ، شَعْبَانُ، رَمَضَانُ، شَوَّالٌ، ذُو الْقَعْدَةِ، ذُو الْحِجَّةِ.

ترجمہ: محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاول، جمادی الثانی، رجب، شعبان، رمضان، شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ ہیں۔

(III) وُلِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ فِي رَبِيعِ الْأَوَّلِ وَفِيهِ هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَفِيهِ لَحِقَ بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى.

ترجمہ: نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ربیع الاول میں پیدا ہوئے اسی مہینے میں آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی اور اسی مہینے میں رفیق اعلیٰ (یعنی اللہ تعالیٰ) سے جا ملے۔

(IV) أُنْزِلَ الْقُرْآنُ الْكَرِيمُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَفِيهِ يَصُومُ الْمُسْلِمُونَ وَفِي أَوَّلِ يَوْمٍ مِنْ شَهْرِ شَوَّالٍ يَحْتَفِلُونَ بِعِيدِ الْفِطْرِ كَمَا يَحْتَفِلُونَ بِعِيدِ الْأَضْحَى فِي ذِي الْحِجَّةِ.

ترجمہ: قرآن کریم رمضان المبارک میں نازل کیا گیا۔ اس مہینے میں مسلمان روزے رکھتے ہیں اور شوال کے مہینے کے پہلے دن مسلمان عید الفطر مناتے ہیں۔ جیسا کہ ذوالحجہ میں عید الاضحیٰ مناتے ہیں۔

2. مندرجہ ذیل عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(i) اَلْمُسْلِمُونَ يَحُجُّونَ إِلَى بَيْتِ اللهِ الْحَرَامِ فِي شَهْرِ ذِي الْحِجَّةِ.

ترجمہ: مسلمان ذوالحجہ کے مہینے میں بیت اللہ کا حج کرتے ہیں۔

3. مندرجہ ذیل اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(i) کیا سن ہجری کا اجراء حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں ہوا؟

عربی ترجمہ: هَلْ بَدَأَتِ السَّنَةُ الْهِجْرِيَّةُ فِي عَهْدِ خِلَافَةِ عُمَرَ رضی اللہ تعالیٰ عنہ.

(II) ہجری مہینے میں کبھی انتیس دن ہوتے ہیں اور کبھی تیس دن۔

عربی ترجمہ: مُدَّةُ الشَّهْرِ الْهِجْرِيِّ تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ يَوْماً وَأَحْيَاناً ثَلَاثُونَ يَوْماً.

(III) عیدین کے مواقع پر مسلمان کہاں اکٹھے ہو کر نماز ادا کرتے ہیں؟

عربی ترجمہ: أَيْنَ يَجْتَمِعُ الْمُسْلِمُونَ وَيُصَلُّونَ صَلَاةَ الْعِيدَيْنِ.

(IV) مسلمانوں کا سالانہ اجتماع کب ہوتا ہے؟

عربی ترجمہ: مَتَى يَكُونُ اجْتِمَاعُ الْمُسْلِمِينَ السَّنَوِيُّ؟

(V) مسلمان پنجگانہ نمازیں مسجد میں ادا کرتے ہیں۔

عربی ترجمہ: يُؤَدِّي الْمُسْلِمُونَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَةَ فِي الْمَسْجِدِ.

4. مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات عربی اور اردو میں تحریر کریں۔

(I) مَا هُوَ أَوَّلُ أَيَّامِ الْأُسْبُوعِ؟

ہفتے کا سب سے پہلا دن کون سا ہے؟

ج:- أَوَّلُ أَيَّامِ الْأُسْبُوعِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ.

جمعہ کا دن ہفتے کا پہلا دن ہوتا ہے۔

(II) وَمَا هِيَ شُهُورُ السَّنَةِ الْهِجْرِيَّةِ؟

اور سن ہجری کے مہینے کون کون سے ہیں؟

ج:- هِيَ مُحَرَّمٌ، صَفَرٌ، رَبِيعُ الْأَوَّلِ، رَبِيعُ الثَّانِي، جُمَادَى الْأُولَى، جُمَادَى الثَّانِيَةُ، رَجَبٌ، شَعْبَانُ، رَمَضَانُ، شَوَّالٌ، ذُو الْقَعْدَةِ، ذُو الْحِجَّةِ.

یہ محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاول، جمادی الثانی، رجب، شعبان، رمضان، شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ ہیں۔

(III) مَتَى بَدَأَتِ السَّنَةُ الْهِجْرِيَّةُ؟ سن ہجری کی ابتدا کب ہوئی؟

ج:- قَدْ بَدَأَتِ السَّنَةُ الْهِجْرِيَّةُ فِي عَهْدِ الْخَلِيفَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ.

سن ہجری کی ابتدا خلیفہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں ہوئی۔

(IV) هَلْ تُعَطَّلُ الدَّوَائِرُ الْحُكُومِيَّةُ فِي أَيَّامِ الْحَجِّ وَالْعِيدَيْنِ؟

کیا حکومتی اداروں کو حج اور عیدین کے دنوں میں چھٹی ہوتی ہے؟

ج:- نَعَمْ، فِي هَذِهِ الْمُنَاسَبَاتِ تُعَطَّلُ الدَّوَائِرُ الْحُكُومِيَّةُ فِي الْبِلَادِ الْإِسْلَامِيَّةِ.

جی ہاں! ان مواقع کی مناسبت سے اسلامی ممالک میں حکومتی اداروں کو چھٹی ہوتی ہے۔

(V) مَتَى نُزِّلَ الْقُرْآنُ الْكَرِيمُ؟

قرآن کریم کب نازل کیا گیا؟

ج:- قَدْ نُزِّلَ الْقُرْآنُ الْكَرِيمُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ.

قرآن کریم رمضان کے مہینے میں نازل کیا گیا۔

(VI) بِأَيِّ شَهْرٍ تَبْدَأُ السَّنَةُ الْهِجْرِيَّةُ؟

ہجری سال کس مہینے سے شروع ہوتا ہے؟

ج:- تَبْدَأُ السَّنَةُ الْهِجْرِيَّةُ بِشَهْرِ مُحَرَّمٍ.

ہجری سال ماہ محرم سے شروع ہوتا ہے۔

(VII) مَتَى تَكُونُ أَكْبَرُ تَجَمُّعٍ لِلْمُسْلِمِينَ؟

مسلمانوں کا بڑا اجتماع کب ہوتا ہے؟

ج:- أَكْبَرُ تَجَمُّعٍ لِلْمُسْلِمِينَ فِي مُنَاسَبَةِ الْحَجِّ.

مسلمانوں کا سب سے بڑا اجتماع حج کے موقع پر ہوتا ہے۔

(VIII) كَمْ يَوْماً فِي الْأُسْبُوعِ؟

ہفتہ میں کتنے دن ہوتے ہیں؟

ج:- فِي الْأُسْبُوعِ سَبْعَةُ أَيَّامٍ.

ہفتہ میں سات دن ہوتے ہیں۔

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ (تیسرا سبق) عَدْلُ عُمَرَ (رَضِيَ اللهُ عَنْهُ) (حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عدل)

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَدْلٌ	عدل۔انصاف	عُرِفَ	جانا گیا، پہچانا گیا	حِيْنَ	وقت، موقع
يُنْصِفُ	انصاف دلاتا ہے	وَالرِّوَايَاتُ	اور روایتیں	اَلْقَوِيُّ	طاقتور
دَوَّنَ	مرتب کیا	تَسَابَقَ	اس نے دوڑ لگائی	أَحَسَّ	اس نے محسوس کیا
أَبْنَاءٌ	بیٹے	قَصَدَ	اس نے ارادہ کیا	أَرْسَلَ	اس نے بھیجا، لے کر گیا
فَشَكَا	پس اس نے شکایت کی	وَلَدَتْهُمْ	اس نے انہیں جنا	مُنْدِدًا	مذمت کرتے ہوئے
أَمَامَهُ	اس کے سامنے	لَحْظَةً	ایک لمحہ، تھوڑی دیر	بِالْمُغَالَاةِ	زیادتی، مبالغہ
أَصَابَتْ	وہ (مونث) درست ہے	دَابَّةٌ	جانور	إِحْتَفَظَ	محفوظ رکھا
أَحْرَاراً	آزاد (جمع)	اَلْمَهْرُ	حق مہر، عوض نکاح	كَنْزًا	مال و دولت، خزانہ
فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ	درخت کے سائے میں	نَائِماً	سویا ہوا	حَرِيصاً	خواہش مند
مَوَارِدُ	ذرائع، سرچشمے				
عُثُرَتْ	پھسلا، ٹھوکر کھا کر گرا				

متن و ترجمہ

متن	ترجمہ
لَمْ يُعْرَفْ أَحَدٌ بِالْعَدْلِ بَعْدَ النَّبِيِّ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ) كَمَا عُرِفَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ (رَضِيَ اللهُ عَنْهُ)	نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے بعد کوئی شخص عدل کی وجہ سے اتنا مشہور نہیں ہوا جتنا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مشہور ہوئے۔
كَانَ عَادِلًا حِيْنَ يُنْصِفُ الضَّعِيفَ مِنَ الْقَوِيِّ وَحِيْنَ يُنْصِفُ النَّاسَ مِنْ نَفْسِهِ.	آپ رضی اللہ عنہ اس طرح انصاف کرتے کہ کمزور کو طاقتور سے انصاف دلاتے اور اپنی ذات سے لوگوں کو انصاف دلاتے۔
وَالرِّوَايَاتُ كَثِيرَةٌ عَنْ عَدْلِهِ كَمَا قَالُوا.	اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عدل کے متعلق بہت سی روایات ہیں، جیسا کہ لوگوں نے کہا
أَنَّ بَعْضًا تَسَابَقَ مَعَ أَحَدِ أَبْنَاءِ عَمْرٍو رضی اللہ تعالیٰ عنہ وَبْنِ الْعَاصِ فَسَبَقَهُ.	کہ ایک مصری نے عمرو بن عاص کے ایک بیٹے کے ساتھ دوڑ لگائی اور وہ (مصری) جیت گیا۔
فَلَمَّا أَحَسَّ ابْنُ عَمْرٍو بِالْهَزِيمَةِ ضَرَبَ الْمِصْرِيَّ وَقَالَ لَهُ:	پس جب حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے نے شکست محسوس کی تو اس نے مصری کو مارا اور اسے کہا:
أَنَا ابْنُ الْأَكْرَمِينَ، عِنْدَئِذٍ قَصَدَ الْمِصْرِيُّ الْمَدِينَةَ الْمُنَوَّرَةَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَشَكَا مَا وَقَعَ لَهُ.	میں معزز لوگوں کا بیٹا ہوں۔ تب مصری نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جانے کے لیے مدینہ منورہ جانے کا ارادہ کیا پس اس نے شکایت کی اس واقعے کے متعلق جو اسے پیش آیا۔

Scanned with CamScanner

حَتّٰى إِذَا سَمِعَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ شَكْوَى الْمِصْرِيِّ أَرْسَلَ شَخْصًا لِيَسْتَقْدِمَ ابْنَ عَمْرٍو إِلَى الْمَدِيْنَةِ.	جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مصری کی شکایت سنی تو ابن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مدینہ لانے کے لیے ایک شخص کو بھیجا۔
فَلَمَّا حَضَرَ سَمِعَ مِنْهُ مَا جَدَّدَهُ، فَثَبَتَ لَهُ صِدْقُ الْمِصْرِيِّ فَأَرْسَلَهُمَا أَمَامَهُ.	پس وہ حاضر ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کا موقف سنا۔ پس اس سے مصری کا سچا ہونا ثابت ہوا۔ پس آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان دونوں کو اپنے سامنے کھڑا کیا۔
وَأَمَرَ الْمِصْرِيَّ أَنْ يَضْرِبَ ابْنَ عَمْرٍو وَقَالَ لَهُ: اِضْرِبِ ابْنَ الْأَكْرَمِيْنَ.	اور مصری کو حکم دیا کہ وہ ابن عمرو کو مارے اور کہا: سب سے معزز لوگوں کے بیٹے کو مارو۔
وَكَانَ أَبُوْهُ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) حَاضِرًا فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَائِلًا:	اور اس کا باپ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بھی حاضر تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ کہتے ہوئے اس کی طرف متوجہ ہوئے۔
يَا عُمْرُو مَتٰى اِسْتَعْبَدْتُمُ النَّاسَ وَقَدْ وَلَدَتْهُمْ أُمَّهَاتُهُمْ أَحْرَارًا.	اے عمرو! تم نے کب سے لوگوں کو غلام بنالیا ہے جبکہ ان کی ماؤں نے انہیں آزاد جنا ہے؟
وَذَاتَ يَوْمٍ كَانَ عُمَرُ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وَاقِفًا عَلٰى مِنْبَرِ مَسْجِدِ الرَّسُوْلِ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ) يَخْطُبُ مُنَدِّدًا بِالْمُغَالَاةِ فِي الْمُهُوْرِ.	ایک دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسجد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے منبر پر کھڑے ہوئے حق مہر میں زیادتی کی مذمت بیان کر رہے تھے۔
فَجَاءَتِ امْرَأَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمَاتِ وَنَظَرَتْ إِلَيْهِ وَقَالَتْ:	کہ ایک مسلمان عورت آئی اس نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف دیکھا اور کہا:
أَيُعْطِيْنَا اللّٰهُ قِنْطَارًا وَيَمْنَعُنَا عُمَرُ؟	کیا اللہ تعالیٰ تو ہمیں ڈھیروں عطا کرتا ہے اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیں (اس سے) روکتا ہے۔
فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَمَا ذٰلِكَ؟ قَالَتْ: يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى:	پس عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا وہ کیسے؟ اس عورت نے کہا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:
وَإِنْ أَرَدْتُّمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّآتَيْتُمْ إِحْدٰهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَأْخُذُوْا مِنْهُ شَيْئًا ۚ أَتَأْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّإِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ (النِّسَآء : ٢٠)	اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی لانا چاہو اور اس کو تم نے خزانہ بھی دیا ہو تو اس سے کچھ بھی واپس نہ لو کیا تم اس سے بدنامی اور کھلا گناہ کر کے واپس لو گے۔
فَسَكَتَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَحْظَةً رَاجِعًا فِيْهَا نَفْسَهُ فَعَرَفَ أَنَّهُ أَخْطَأَ وَقَالَ أَمَامَ النَّاسِ:	پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ لمحہ بھر خاموش رہے اور اپنے دل میں اس پر غور کیا۔ پس آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جان لیا کہ میں نے غلطی کی ہے اور لوگوں کے سامنے کہا:
أَخْطَأَ عُمَرُ وَأَصَابَتِ امْرَأَةٌ.	عمر سے غلطی ہوئی اور عورت نے صحیح کہا۔
وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ بِلَادِ الرُّوْمِ إِلَى الْمَدِيْنَةِ، وَلَهٗ حَاجَةٌ عِنْدَ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.	ملک روم سے ایک آدمی مدینہ کی طرف آیا۔ اسے امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کوئی کام تھا۔
فَلَمَّا بَلَغَ الْمَدِيْنَةَ سَأَلَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقِيْلَ لَهٗ	پس جب وہ مدینہ منورہ پہنچا اس نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق پوچھا تو اسے بتایا گیا:
إِنَّهٗ ذَهَبَ لِيَسْتَرِيْحَ قَائِلًا فِيْ ظِلِّ شَجَرَةٍ.	کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ درخت کے سائے میں تھوڑا آرام کرنے گئے ہیں۔
فَذَهَبَ إِلَى الْمَوْضِعِ وَوَجَدَ عُمَرَ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مُسْتَلْقِيًا فِيْ ظِلِّ الشَّجَرَةِ نَائِمًا فَقَالَ الرَّجُلُ: عَدَلْتَ فَأَمِنْتَ يَا عُمَرُ.	پس وہ اس جگہ چلا گیا۔ اس نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو درخت کے سایہ میں چت لیٹے سویا ہوا پایا۔ پس اس آدمی نے کہا۔ "اے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو نے انصاف کیا امن پایا اور سو گیا۔"
كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَرَى نَفْسَهٗ مَسْئُوْلًا عَنْ رَعِيَّتِهٖ وَكَانَ حَرِيْصًا عَلٰى ذٰلِكَ حَتّٰى قَالَ:	حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خود کو اپنی رعیت کے بارے میں جوابدہ سمجھتے تھے اور اس معاملے میں (اجر کے) بڑے خواہشمند تھے حتیٰ کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:
"لَوْ أَنَّ دَابَّةً عُثِرَتْ بِالْعِرَاقِ لَكُنْتُ مَسْئُوْلًا عَنْهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ."	اگر عراق میں کوئی جانور ٹھوکر لگ کر مر گیا تو قیامت کے روز مجھے اس کے بارے میں جوابدہ ہونا پڑے گا۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (نئے الفاظ)

الفاظ	معانی
يُنْصِفُ	وہ انصاف دلاتا ہے۔
مُنَدِّدًا	مخالفت کرتے ہوئے۔
اَلْمُهُوْرُ	مہر کی وہ مخصوص رقم جو بوقتِ نکاح شوہر کی طرف سے دُلہن کو دی جاتی ہے۔
بُهْتَانًا	بہتان، الزام
إِثْمًا	گناہ
مُبِيْنًا	صاف صاف، واضح
رَاجِعًا	غور کیا
مُسْتَلْقِيًا	چت لیٹے ہوئے
قِنْطَارًا	خزانہ

اَلتَّرَاكِيْبُ الْجَدِيْدَةُ (نئی تراکیب)

☆	حِيْنَ يُنْصِفُ النَّاسَ مِنْ نَفْسِهٖ.
	جب وہ لوگوں کو خود سے انصاف دلاتے ہیں۔
☆	فَلَمَّا حَضَرَ سَمِعَ مِنْهُ. پس جب وہ آیا تو اس کی بات سنی۔
☆	أَنَا ابْنُ الْأَكْرَمِيْنَ. میں بڑے لوگوں کا بیٹا ہوں۔
☆	عَدَلْتَ فَأَمِنْتَ فَنِمْتَ. تو نے عدل کیا امن پایا اور سو گیا۔
☆	اَلرِّوَايَاتُ كَثِيْرَةٌ عَنْ عَدْلِهٖ.
	آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عدل کے بارے میں بہت سی روایات ہیں۔
☆	أَيُعْطِيْنَا اللّٰهُ وَيَمْنَعُنَا عُمَرُ رضی اللہ تعالیٰ عنہ؟
	کیا اللہ تعالیٰ ہمیں عطا کرتا ہے اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیں محروم کرتا ہے؟
☆	أَتَأْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّإِثْمًا مُّبِيْنًا؟
	کیا تم بہتان لگا کر اور کھلا گناہ کر کے وہ (چیز) لے لو گے؟

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

درج ذیل سوالات کے جواب دیں:

س1: بِمَاذَا عُرِفَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ؟

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کس بات کی وجہ سے مشہور ہوئے؟

ج: عُرِفَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالْعَدْلِ.

حضرت عمر بن خطاب عدل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وجہ سے مشہور ہوئے۔

س2: لِمَاذَا ضَرَبَ ابْنُ عَمْرٍو الْمِصْرِيَّ؟

ابن عمرو نے مصری کو کیوں مارا؟

ج: لِأَنَّهٗ أَحَسَّ بِالْهَزِيْمَةِ.

کیونکہ اس نے شکست محسوس کی۔

س3: مَتٰى قَصَدَ الشَّابُّ الْمِصْرِيُّ الْمَدِيْنَةَ الْمُنَوَّرَةَ؟

مصری نوجوان نے مدینہ منورہ جانے کا ارادہ کب کیا؟

ج: لَمَّا ضُرِبَ الْمِصْرِيُّ.

جب مصری نوجوان کو مارا گیا۔

س4: مَاذَا قَالَتِ الْمَرْأَةُ بِعُمَرَ وَهُوَ كَانَ فَوْقَ الْمِنْبَرِ؟

عورت نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا کہا جب وہ منبر پر تھے؟

ج: قَالَتِ الْمَرْأَةُ: أَيُعْطِيْنَا اللّٰهُ قِنْطَارًا وَيَمْنَعُنَا عُمَرُ؟

عورت نے کہا: کیا اللہ تعالیٰ ہمیں دیتا ہے اور عمر ہمیں محروم کرتا ہے؟

س5: أَيْنَ كَانَ عُمَرُ عِنْدَ مَجِيْءِ الرَّجُلِ الرُّوْمِيِّ؟

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہاں تھے جب رومی آدمی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا؟

ج: كَانَ عُمَرُ نَائِمًا فِيْ ظِلِّ الشَّجَرَةِ.

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ درخت کے سائے میں سوئے ہوئے تھے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

أَكْمِلْ: (مکمل کرو)

1۔ عُرِفَ عَنْ عُمَرَ بْنِ ___ أَنَّهٗ كَانَ عَادِلًا بَيْنَ ___ حَتّٰى لَقَدْ كَانَ يُنْصِفُهُمْ ___ نَفْسِهٖ.

ج: عُرِفَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهٗ كَانَ عَادِلًا بَيْنَ النَّاسِ حَتّٰى لَقَدْ كَانَ يُنْصِفُهُمْ مِنْ نَفْسِهٖ.

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں مشہور ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں میں عدل کرتے تھے یہاں تک کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کو اپنی ذات سے بھی انصاف دلاتے تھے۔

2۔ كَانَ عَادِلًا حِيْنَ ___ الرَّجُلَ الْمِصْرِيَّ مِنْ أَحَدِ ___.

ج: كَانَ عَادِلًا حِيْنَ ضَرَبَ الرَّجُلَ الْمِصْرِيَّ مِنْ أَحَدِ أَبْنَاءِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ.

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عدل کیا جب عمرو بن العاص کے بیٹوں میں سے ایک نے مصری آدمی کو مارا تھا۔

3۔ كَانَ ___ يَرَى ___ مَسْئُوْلًا عَنْ رَعِيَّتِهٖ.

ج: كَانَ عُمَرُ رضی اللہ تعالیٰ عنہ يَرَى نَفْسَهٗ مَسْئُوْلًا عَنْ رَعِيَّتِهٖ.

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے آپ کو اپنی رعایا کے سامنے جواب دہ سمجھتے تھے۔

Scanned with CamScanner

اَلْقَوَاعِدُ النَّحْوِيَّةُ (نحوی قواعد)

اَلْأَمْثِلَةُ (مثالیں)

باب	ثلاثی مجرد	ثلاثی مزید فیہ	مصدر
تَفْعِيْلٌ	سَهُلَ، يَسْهُلُ	سَهَّلَ، يُسَهِّلُ	تَسْهِيْلًا (آسان کرنا)
اِفْعَالٌ	نَتَجَ، يَنْتِجُ	اَنْتَجَ، يُنْتِجُ	اِنْتَاجًا (نتیجہ نکالنا)
مُفَاعَلَةٌ	ضَرَبَ، يَضْرِبُ	ضَارَبَ، يُضَارِبُ	مُضَارَبَةً (ایک دوسرے کو مارنا)
اِفْتِعَالٌ	قَصَدَ، يَقْصِدُ	اِقْتَصَدَ، يَقْتَصِدُ	اِقْتِصَادًا (میانہ روی اختیار کرنا)
تَفَعُّلٌ	غَلَبَ، يَغْلِبُ	تَغَلَّبَ، يَتَغَلَّبُ	تَغَلُّبًا (کسی پر غالب آنا)
تَفَاعُلٌ	عَانَ، يَعُوْنُ	تَعَاوَنَ، يَتَعَاوَنُ	تَعَاوُنًا (ایک دوسرے کی مدد کرنا)
اِنْفِعَالٌ	قَلَبَ، يَقْلِبُ	اِنْقَلَبَ، يَنْقَلِبُ	اِنْقِلَابًا (الٹ جانا، پلٹنا)
اِسْتِفْعَالٌ	ثَمَرَ، يَثْمُرُ	اِسْتَثْمَرَ، يَسْتَثْمِرُ	اِسْتِثْمَارًا (پھل دار بنانا)

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

تَكُوْنُ الْفِعْلُ ثُلَاثِيًّا مَزِيْدًا فِيْهِ إِذَا أُضِيْفَ حَرْفٌ زَائِدٌ إِلَى الْحُرُوْفِ الثَّلَاثَةِ الْأَصْلِيَّةِ وَمِنْ أَشْهَرِ أَبْوَابِهَا التَّفْعِيْلُ وَالْإِفْعَالُ وَالْمُفَاعَلَةُ وَالْإِفْتِعَالُ وَالتَّفَعُّلُ وَالتَّفَاعُلُ وَالْإِنْفِعَالُ وَالْإِسْتِفْعَالُ كَمَا فِي الْأَمْثِلَةِ مِنْ إِلَى ٨

جب (کسی فعل میں) تین اصلی حروف کے علاوہ کسی اور حرف کا اضافہ کیا جائے تو اس (فعل) کو ثلاثی مزید فیہ کہتے ہیں۔ ثلاثی مزید فیہ کے مشہور ابواب یہ ہیں۔ تَفْعِيْلٌ، اِفْعَالٌ، مُفَاعَلَةٌ، اِفْتِعَالٌ، تَفَعُّلٌ، تَفَاعُلٌ، اِنْفِعَالٌ، اِسْتِفْعَالٌ جو کہ ۱ تا ۸ تک مثالوں میں بیان کئے گئے ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

حَوِّلْ مَا يَلِيْ مِنَ الْأَفْعَالِ إِلَى بَابِ التَّفْعِيْلِ ثُمَّ إِلَى بَابِ الْمُفَاعَلَةِ:

درج ذیل افعال کو پہلے تَفْعِيْل اور پھر مُفَاعَلَة میں بدلیں:

صَنَعَ	فَرَعَ	وَلَرَ	صَرَفَ	سَهُلَ
اس نے بنایا	اس نے قانون بنایا	اس نے زیادہ کیا	اس نے صرف کیا	اس نے آسان کیا

باب تَفْعِيْل	باب مُفَاعَلَة
صَنَعَ يَصْنَعُ تَصْنِيْعًا	صَانَعَ يُصَانِعُ مُصَانَعَةً
فَرَعَ يَفْرَعُ تَفْرِيْعًا	فَارَعَ يُفَارِعُ مُفَارَعَةً
وَلَرَ يَوْلَرُ تَوْلِيْرًا	وَالَرَ يُوَالِرُ مُوَالَرَةً
صَرَفَ يَصْرِفُ تَصْرِيْفًا	صَارَفَ يُصَارِفُ مُصَارَفَةً
سَهُلَ يَسْهُلُ تَسْهِيْلًا	سَاهَلَ يُسَاهِلُ مُسَاهَلَةً

اَلتَّمْرِيْنُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

حَوِّلْ مَا يَلِيْ إِلَى بَابِ الْإِسْتِفْعَالِ:

درج ذیل کو باب استفعال میں بدلیں:

قَبِلَ	حَلَّ	عَمَرَ	خَبَرَ	فَهِمَ
اس نے قبول کیا	اس نے ہتھکڑی لگائی	اس نے آباد کیا	اس نے جانا	اس نے سمجھا

اَلْفِعْلُ	اِسْتِفْعَالٌ
قَبِلَ	اِسْتَقْبَلَ يَسْتَقْبِلُ اِسْتِقْبَالًا
حَلَّ	اِسْتَحَلَّ يَسْتَحِلُّ اِسْتِحْلَالًا
عَمَرَ	اِسْتَعْمَرَ يَسْتَعْمِرُ اِسْتِعْمَارًا
خَبَرَ	اِسْتَخْبَرَ يَسْتَخْبِرُ اِسْتِخْبَارًا
فَهِمَ	اِسْتَفْهَمَ يَسْتَفْهِمُ اِسْتِفْهَامًا

اَلتَّمْرِيْنُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

رَتِّبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِحَيْثُ تَكُوْنُ مِنْهَا مَوْضُوْعٌ بِعُنْوَانِ: "أَعْمَالُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ".

درج ذیل جملوں کو اس طرح ترتیب دیں کہ ان سے "حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعض کام" کے موضوع پر مضمون بن سکے۔

بے ترتیب جملے

1- تُوُلِّيَ عُمَرُ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بْنُ الْخَطَّابِ سَنَةَ ٦٢٣.
2- وَمِنْ أَعْمَالِهِ وَضْعُ التَّارِيْخِ الْهِجْرِيِّ وَجَعَلَ بِدَايَتَهُ شَهْرَ الْمُحَرَّمِ.
3- فَلَدَتْمَ فِيْ خِلَافَتِهِ بِنَاءُ مَدِيْنَتَيِ الْكُوْفَةِ وَالْبَصْرَةِ فِي الْعِرَاقِ وَالْفُسْطَاطِ فِيْ مِصْرَ.
4- يُعْمَرُ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بْنِ الْخَطَّابِ أَعْمَالٌ مَجِيْدَةٌ اِحْتَفَظَ بِهَا التَّارِيْخُ.
5- وَلَمَّا كَثُرَتْ مَوَارِدُ الدَّوْلَةِ فِيْ عَهْدِهِ مِنْ جِزْيَةٍ وَخَرَاجٍ وَزَكٰوةٍ دُوْنَ الدَّوَاوِيْنَ.
6- دِيْوَانًا لِلْجُنْدِ وَدِيْوَانًا لِلْخَرَاجِ وَدِيْوَانًا لِأَرْزَاقِ الْمُسْلِمِيْنَ.
7- وَكَانَتْ مُدَّةُ خِلَافَتِهِ عَشْرَ سَنَوَاتٍ وَسِتَّةَ أَشْهُرٍ وَأَرْبَعَةَ أَيَّامٍ.

ترتیب وار جملے

1- يُعْمَرُ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بْنِ الْخَطَّابِ أَعْمَالٌ مَجِيْدَةٌ اِحْتَفَظَ بِهَا التَّارِيْخُ.

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عظیم کارنامے ہیں جن کو تاریخ نے محفوظ کرلیا ہے۔

2- وَمِنْ أَعْمَالِهِ وَضْعُ التَّارِيْخِ الْهِجْرِيِّ وَجَعَلَ بِدَايَتَهُ شَهْرَ الْمُحَرَّمِ.

اور آپ کے ان کارناموں میں سے ایک سن ہجری تاریخ کا مقرر کرنا ہے اور آپ نے اس کی ابتدا محرم کے مہینے سے کی۔

3- وَلَمَّا كَثُرَتْ مَوَارِدُ الدَّوْلَةِ فِيْ عَهْدِهِ مِنْ جِزْيَةٍ وَخَرَاجٍ وَزَكٰوةٍ دُوْنَ الدَّوَاوِيْنَ.

جب آپ کے دور میں جزیہ، خراج اور زکوٰۃ سے ملکی آمدنی میں اضافہ ہوا تو آپ نے رجسٹر بنائے۔

4- دِيْوَانًا لِلْجُنْدِ وَدِيْوَانًا لِلْخَرَاجِ وَدِيْوَانًا لِأَرْزَاقِ الْمُسْلِمِيْنَ.

ان میں سے ایک رجسٹر فوجیوں کے لیے ایک خراج کی وصولی کے لیے اور ایک رجسٹر مسلمانوں کے وظائف کے لیے تیار کرلیا۔

5- فَلَدَتْمَ فِيْ خِلَافَتِهِ بِنَاءُ مَدِيْنَتَيِ الْكُوْفَةِ وَالْبَصْرَةِ فِي الْعِرَاقِ وَالْفُسْطَاطِ فِيْ مِصْرَ.

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں عراق کے دو شہروں کوفہ اور بصرہ کی بنیاد رکھی گئی اور مصر میں فسطاط کی بنیاد رکھی گئی۔

6- وَتُوُلِّيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سَنَةَ ٦٢٣.

اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ٦٢٣ء کو وصال کر گئے۔

7- وَكَانَتْ مُدَّةُ خِلَافَتِهِ عَشْرَ سَنَوَاتٍ وَسِتَّةَ أَشْهُرٍ وَأَرْبَعَةَ أَيَّامٍ.

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت کی مدت دس سال چھے ماہ اور چار دن ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ السَّادِسُ (چھٹی مشق)

تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ: عربی میں ترجمہ کریں:

1- عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب خلیفہ بنے تو انہوں نے انقلابی اصلاحات کیں۔
لَمَّا تَوَلَّى الْخِلَافَةَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ أَجْرَى تَطَوُّرَاتٍ فَائِزَةً.

2- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے عمال میں کوئی خامی دیکھتے تو سختی سے محاسبہ کرتے۔
كَانَ يُحَاسِبُ الْعُمَّالَ إِذَا رَأَى فِيْهِمْ عَيْبًا.

3- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھیس بدل کر رات کے وقت مدینہ کی گلیوں میں پھرتے تھے۔
كَانَ يَجُوْلُ لَيْلًا فِيْ أَزِقَّةِ الْمَدِيْنَةِ مُتَنَكِّرًا.

4- مہر کے مسئلے میں انہیں ایک عورت نے لاجواب کردیا۔
أَسْكَتَتْهُ امْرَأَةٌ فِيْ مَسْئَلَةِ الْمَهْرِ.

5- روم کے سفیر نے انہیں درخت کے نیچے گہری نیند میں دیکھا۔
رَآهُ سَفِيْرُ الرُّوْمِ نَائِمًا يَهْدُوْءٍ تَحْتَ شَجَرَةٍ.

معروضی وانشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

حصہ ٹیکسٹ بک

1. كَانَ عَادِلًا حَيْثُ يُنْصِفُ الضَّعِيْفَ مِنَ الْقَوِيِّ وَحِيْنَ يُنْصِفُ النَّاسَ مِنْ نَفْسِهِ

اس عبارت میں عدل و انصاف اور ایرانی کیفیت بیان کی گئی ہے۔
(a) مہاجرین کی جب وہ ہجرت کر رہے تھے
(b) انصار کی جب وہ جانثاری کر رہے تھے
(c) حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جب وہ معلم تھے
(d) حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جب وہ خلیفہ تھے۔

2. كَانَ عُمَرُ يَرَى نَفْسَهُ مَسْئُوْلًا
(a) عَنْ رَعِيَّتِهِ (b) عَنْ أَهْلِهِ (c) عَنْ أَمِيْرِهِ (d) عَنْ نَفْسِهِ

3. لَمْ يَكُنْ عُمَرُ
(a) نَوْمًا (b) لَحْظَةً (c) فَجْرًا (d) لَيْلًا

4. عُرِفَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ
(a) بِالْعَدْلِ (b) بِالْعَقْلِ (c) بِالْأَمَانَةِ (d) بِالْوَفَاءِ

Scanned with CamScanner

5. بَلَغَتِ السَّنَةُ الْهِجْرِيَّةُ فِي عَهْدِ...
(a) عُمَرَ (b) عُثْمَانَ (c) عَلِيٍّ (d) أَبُوْبَكْرٍ

6. أَكْبَرُ تَجَمُّعٍ لِلْمُسْلِمِيْنَ فِي... عَلٰى صَعِيْدٍ وَّاحِدٍ...
(a) الْحَجِّ (b) الْعِيْدِ (c) الْمَسْجِدِ (d)

7. طُرِدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ (رضی اللہ عنہ)
(a) بِالْعَدْلِ (b) بِالْإِحْسَانِ (c) بِالْفِكْرِ (d) بِالْمُكْرِ

8. أَمَرَ عُمَرُ الْمِصْرِيَّ... تَضْرِبَ ابْنَ عَمْرٍو.
(a) أَنْ (b) عَنْ (c) إِنْ (d) لَمْ

9. وَاجَعَ فِيْهَا نَفْسَهُ لِعَرَفَ أَنَّهُ أَحْمَقُ۔ اس عبارت میں کیفیت بیان ہے خلیفہ راشد۔
(a) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی
(b) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی
(c) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی (d) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی

10. نَبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد عدل میں سب سے زیادہ شہرت کس خلیفہ راشد کی ہے؟
(a) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (b) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(c) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ (d) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

11. أَنَا ابْنُ الْأَكْرَمِيْنَ کس کے الفاظ ہیں؟
(a) عمرو ابن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے (b) عام آدمی مقتول کے
(c) پولیس والے کے (d) عمرو ابن عاص کے بیٹے کے

12. کیا اللہ تعالیٰ تو ہمیں خزانہ دیتے ہیں اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ منع کرتے ہیں یہ ایک عورت نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا جب آپ:
(a) خطبہ دے رہے تھے (b) سو رہے تھے
(c) نماز پڑھ رہے تھے (d) حالت میں تھے

13. کس صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے نے مصری آدمی کو مارا تھا؟
(a) حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(b) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(c) حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(d) حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

14. حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عہد خلافت ہے۔
(a) دس سال چھ ماہ دس دن (b) گیارہ سال چھ ماہ چھ دن
(c) دس سال پانچ ماہ نو دن (d) دس سال چھ ماہ چھ دن

15. حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہوئے۔
(a) ۲۳ھ (b) ۲۴ھ (c) ۲۵ھ (d) ۶۲ھ

16. حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شہید کیا۔
(a) وحشی نے (b) ابولؤلؤ فیروز نے
(c) عبدالرحمٰن بن ملجم نے (d) شمر نے

17. حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم کے تھے۔
(a) چچازاد بھائی (b) داماد (c) سسر (d) ماموں زاد بھائی

18. خَاجِرًا کے معنی ہیں؟
(a) نہیں آیا (b) چلا گیا (c) موجود (d) آیا

19. مَعْنٰى کا مطلب ہے؟
(a) کب (b) کدھر (c) کیوں (d) کیوں

20. طاقتور کو عربی میں لکھیں گے؟
(a) الْكَافِلُ (b) الْقَوِيُّ (c) سَبَقَ (d) يُنْطِقُ

21. مِنْ نَفْسِهٖ کا مطلب ہے۔
(a) اپنی ذات سے (b) اپنے دماغ سے
(c) اپنے سر سے (d) اپنے دل سے

22. صَعِيْدٌ کے معنی ہیں۔
(a) میدان، مٹی (b) ہفتہ (c) رہن سہن (d) کی

23. قَصَدَ الْمِصْرِيُّ إِلٰى:
(a) الْفَارِسِ (b) مَدِيْنَةِ الْمَنْوَرَةِ
(c) مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ (d) الرُّوْمِ

24. رِوَايَاتٌ... عَنْ عَدْلِ عُمَرَ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ)
(a) كَثِيْرَةٌ (b) كَثِيْرَةٌ (c) قَصِيْرَةٌ (d) وَفِيْرَةٌ

25. .... ابْنُ الْأَكْرَمِيْنَ
(a) كُنْتُ (b) أَنَا (c) يَكُوْنُ (d) أَنْ

26. أَمَرَ عُمَرُ الْمِصْرِيَّ... تَضْرِبَ ابْنَ عَمْرٍو.
(a) أَنْ (b) عَنْ (c) إِنْ (d) لَمْ

27. لَمْ يُعْرَفْ کے معنی ہیں:
(a) ہم نہیں جانے گئے (b) تم نہیں جانے گئے
(c) وہ نہیں جانا گیا (d) وہ نہیں جانی گئی

28. تَسَابَقَ کے معنی ہیں:
(a) ہم نے سبق یاد کیا (b) تم نے سبق پڑھا
(c) اس نے سبق یاد کیا (d) اس نے مقابلہ کیا

29. هَزِيْمَةٌ کے معنی ہیں:
(a) شکست (b) لڑائی (c) جیت (d) فتح

30. أَوْقَفَ کے معنی ہیں:
(a) تم نے کھڑا کیا (b) ہم نے کھڑا کیا
(c) اس نے کھڑا کیا (d) میں نے کھڑا کیا

31. أَغْوَارًا کے معنی ہیں:
(a) بڑا (b) کھلا (c) آزاد (d) قید

32. فِنْطَارٌ کے معنی ہیں:
(a) فل (b) قطار (c) اصل (d) ڈھیر، خزانہ

33. اس سے مراد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔
(a) قریش میں معروف نام، حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے چچا، سکون، مکی اور مدنی وقات
(b) عدل میں معروف، سادگی، رحمت کی انتہائی فکر، رعب دار شخصیت
(c) مکہ میں پرورش، حبشہ کی طرف ہجرت، معلم انصار مدینہ، غزوہ احد میں شہادت
(d) کم عمری میں شادی، اشاعت دین میں بھرپور کردار

حصہ گرائمر

1. "قَالَ" فعل کی کون سی قسم ہے۔
(a) ثلاثی مجرد (b) ثلاثی مزید فیہ
(c) رباعی مجرد (d) رباعی مزید فیہ

2. کس جملے میں فعل ثلاثی مزید فیہ استعمال ہوا۔
(a) إِنِّيْ لَأَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ (b) فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ
(c) وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ (d) اِسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

3. "أَكْرَمِيْنَ" فعل کی ایک قسم ہے۔
(a) ثلاثی مجرد (b) ثلاثی مزید فیہ
(c) رباعی مجرد (d) رباعی مزید فیہ

4. کس جملے میں فعل ثلاثی مجرد استعمال ہوا ہے؟
(a) هَلْ دُلُّكُمْ عَلٰى أَهْلِ بَيْتٍ
(b) وَمَنْ قَتَلَ مَالَوْ طُعْمٍ فِيْ يُوْسُفَ
(c) يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ (d) لَقَدْ أَثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا

5. "خَلَّفَ" فعل کی کون سی قسم ہے؟
(a) ثلاثی مجرد (b) ثلاثی مزید فیہ
(c) رباعی مجرد (d) رباعی مزید فیہ

6. ثلاثی مزید فیہ کے فعل کی نشان دہی کیجیے۔
(a) أُدْخُلُوْا (b) جَعَلَهَا (c) تَعْلَمُوْنَ (d) تُقْبِلُوْنَ

7. حروف مشبہ بالفعل کتنے ہیں؟
(a) ۵ (b) ۷ (c) ۶ (d) ۴

8. ثلاثی مجرد کسے کہتے ہیں
(a) جس کی ماضی چار حرفوں سے زائد نہ ہو
(b) جس کی ماضی تین حرفوں سے زائد نہ ہو
(c) جس کی ماضی تین حرفوں سے کم ہو
(d) جس کی ماضی پانچ حرفوں سے کم نہ ہو

انشائیہ سوالات

1. مندرجہ ذیل عربی عبارات کا اردو ترجمہ کریں۔

(I) لَمْ يُعْرَفْ أَحَدٌ بِالْعَدْلِ بَعْدَ النَّبِيِّ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) كَمَا عُرِفَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) كَانَ عَادِلًا حِيْنَ يُنْصِفُ الضَّعِيْفَ مِنَ الْقَوِيِّ وَ حِيْنَ يُنْصِفُ النَّاسَ مِنْ نَفْسِهٖ.

ترجمہ: نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد کوئی شخص عدل کی وجہ سے اتنا مشہور نہیں ہوا جتنا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مشہور ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ اس طرح انصاف کرتے کہ کمزور کو طاقتور سے انصاف دلاتے اور اپنی ذات سے لوگوں کو انصاف دلاتے۔

(II) إِنَّ مِصْرِيًّا تَسَابَقَ مَعَ أَحَدِ أَبْنَاءِ عَمْرٍو رضی اللہ تعالیٰ عنہ وَمِنَ الْعَاصِ فَسَبَقَهُ. فَإِذَا أَحَسَّ ابْنُ عَمْرٍو بِالْهَزِيْمَةِ ضَرَبَ الْمِصْرِيَّ وَقَالَ لَهُ: أَنَا ابْنُ الْأَكْرَمِيْنَ' عِنْدَئِذٍ قَصَدَ الْمِصْرِيُّ الْمَدِيْنَةَ الْمَنْوَرَةَ إِلٰى عُمَرَ رضی اللہ عنہ فَشَكَا مَا وَقَعَ لَهُ.

ترجمہ: ایک مصری نے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک بیٹے کے ساتھ دوڑ لگائی اور وہ (مصری) جیت گیا۔ پس جب حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے نے شکست محسوس کی تو اس نے مصری کو مارا اور اسے کہا: میں معزز لوگوں کا بیٹا ہوں۔ جب مصری نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جانے کے لیے مدینہ منورہ جانے کا ارادہ کیا پس اس نے شکایت کی اس واقعے کے متعلق جو اسے پیش آیا۔

(III) أَعْطَيْتَنَا اللّٰهُ قِنْطَارًا وَمَنَعَنَا عُمَرُ؟ فَقَالَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ: وَمَا ذٰلِكَ؟ قَالَتْ: يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى: وَإِنْ أَرَدْتُّمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَّآتَيْتُمْ إِحْدٰهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَأْخُذُوْا مِنْهُ شَيْئًا ۚ أَتَأْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّإِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ (اَلنِّسَآء: ۲۰)

ترجمہ: کیا اللہ تعالیٰ تو ہمیں ڈھیروں عطا کرتا ہے اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیں (اس سے) روکتا ہے۔ پس حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا وہ کیسے؟ اس عورت نے کہا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی لانا چاہو اور اس کو تم نے خزانہ بھی دیا ہو تو اس سے کچھ بھی واپس نہ لو کیا تم اس سے بدنامی اور کھلا گناہ کر کے واپس لو گے۔

Scanned with CamScanner

(iv) فَسَكَتَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ لَحْظَةً وَاجْتَمَعَ فِيْهَا نَفْسَهُ لَمَّرَّتْ اَلَّهُ أَضْحَكَ وَقَالَ أَمَامَ النَّاسِ: أَضْحَكَهُ عُمَرُ وَ أَصَابَتِ امْرَأَةٌ. وَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ بِلَادِ الرُّوْمِ إِلَى الْمَدِيْنَةِ، وَلَهُ حَاجَةٌ عِنْدَ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہ.

ترجمہ: پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھوڑا بھر خاموش رہے اور اپنے دل میں اس پر غور کیا۔ پس آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جان لیا کہ آپ نے غلطی کی ہے اور لوگوں کے سامنے کہا: عمر سے غلطی ہوئی اور عورت نے صحیح کہا۔ ملک روم سے ایک آدمی مدینہ کی طرف آیا۔ اسے امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کوئی کام تھا۔

(v) كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَرَى نَفْسَهُ مَسْئُوْلًا رَعِيَّتِهِ وَكَانَ حَرِيْصًا عَلٰى ذٰلِكَ حَتّٰى قَالَ: "لَوْ أَنَّ دَابَّةً عَثَرَتْ بِالْعِرَاقِ لَكُنْتُ مَسْئُوْلًا عَنْهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ."

ترجمہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ خود کو اپنی رعیت کے بارے میں جوابدہ سمجھتے تھے اور اس معاملے میں (اجر کے) بڑے خواہشمند تھے حتیٰ کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اگر عراق میں کوئی جانور ٹھوکر لگ کر مر گیا تو قیامت کے روز مجھے اس کے بارے میں جوابدہ ہونا پڑے گا۔

2. مندرجہ ذیل اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(i) عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب خلیفہ بنے تو انہوں نے انقلابی اصلاحات کیں۔

عربی ترجمہ: لَمَّا تَوَلَّى الْخِلَافَةَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ أَجْرَى تَطَوُّرَاتٍ ثَائِرَةً.

(ii) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے عمال میں کوئی خامی دیکھتے تو سختی سے محاسبہ کرتے۔

عربی ترجمہ: كَانَ يُحَاسِبُ الْعُمَّالَ شَدِيْدًا إِذَا رَأَى فِيْهِمْ عَيْبًا.

(iii) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھیس بدل کر رات کے وقت مدینہ کی گلیوں میں پھرتے تھے۔

عربی ترجمہ: كَانَ يَجُوْلُ لَيْلًا فِيْ أَزِقَّةِ الْمَدِيْنَةِ مُتَنَكِّرًا.

(iv) مہر کے مسئلے میں انہیں ایک عورت نے لاجواب کر دیا۔

عربی ترجمہ: أَسْكَتَتْهُ امْرَأَةٌ فِيْ مَسْئَلَةِ الْمَهْرِ.

(v) روم کے سفیر نے انہیں درخت کے نیچے گہری نیند میں دیکھا۔

عربی ترجمہ: رَآهُ سَفِيْرُ الرُّوْمِ نَائِمًا بِهُدُوْءٍ تَحْتَ شَجَرَةٍ.

3. مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات عربی اور اردو میں تحریر کریں۔

(i) بِمَاذَا عُرِفَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ؟

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کس وجہ سے مشہور ہوئے؟

ج:- عُرِفَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بِالْعَدْلِ.

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ عدل کی وجہ سے مشہور ہوئے۔

(ii) لِمَاذَا ضَرَبَ ابْنُ عَمْرٍو الْمِصْرِيَّ؟

ابن عمرو نے مصری کو کیوں مارا؟

ج:- ضَرَبَ ابْنُ عَمْرٍو وَأَنَّ الْمِصْرِيَّ لِأَنَّهُ أَحَسَّ بِالْهَزِيْمَةِ مِنَ الشَّابِّ

ابن عمرو نے مصری کو اس لئے مارا کہ اس نے شکست محسوس کی۔

(iii) أَيْنَ نَشَأَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہ؟

مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہاں پیدا ہوئے؟

ج:- هُوَ نَشَأَ فِيْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ.

وہ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔

(iv) مَتٰى قَصَدَ الشَّابُّ الْمِصْرِيُّ الْمَدِيْنَةَ الْمُنَوَّرَةَ؟

مصری نوجوان نے مدینہ منورہ جانے کا ارادہ کب کیا؟

ج:- لَمَّا ضَرَبَ ابْنُ عَمْرٍو الْمِصْرِيَّ قَصَدَ الشَّابُّ الْمِصْرِيُّ مَدِيْنَةَ الْمُنَوَّرَةِ.

جب ابن عمرو نے مصری کو مارا تو اس مصری نوجوان نے مدینہ منورہ جانے کا ارادہ کیا۔

(v) مَاذَا قَالَتِ الْمَرْأَةُ لِعُمَرَ وَهُوَ كَانَ فَوْقَ الْمِنْبَرِ؟

عورت نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا کہا؟ جب وہ منبر پر تھے؟

ج:- قَالَتِ الْمَرْأَةُ لِعُمَرَ أَبْعَدَنَا اللّٰهُ فِنْطَارًا وَ مَنَعَنَا عُمَرُ.

اس عورت نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ اللہ تعالیٰ ہم (عورتوں) کو خزانہ عطا کرتا ہے اور عمر اسے روکتا ہے۔

(vi) لِمَاذَا نَعُدُّ مُصْعَبًا مِنَ السَّابِقِيْنَ الْأَوَّلِيْنَ؟

ہم مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سابقین اولین میں کیوں شمار کرتے ہیں؟

ج:- نَعُدُّ مُصْعَبًا مِنَ السَّابِقِيْنَ الْأَوَّلِيْنَ لِأَنَّهُ أَسْلَمَ لَمَّا بَدَأَتِ الدَّعْوَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ.

ہم مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سابقین اولین میں اس لئے شمار کرتے ہیں کہ وہ اسی وقت مسلمان ہو گئے جب اسلام کی دعوت شروع ہوئی۔

(vii) مَا أَحَسَّ ابْنُ عَمْرٍو؟ ابن عمرو نے کیا محسوس کیا؟

ج:- أَحَسَّ ابْنُ عَمْرٍو هَزِيْمَتَهُ.

ابن عمرو نے اپنی شکست محسوس کی۔

(viii) مَاذَا أَحَسَّ عُمَرُ عَنْ رَعِيَّتِهِ؟

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی رعایا کے بارے میں کیا محسوس کرتے تھے؟

ج:- أَحَسَّ عُمَرُ نَفْسَهُ مَسْئُوْلًا عَنْ رَعِيَّتِهِ.

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے آپ کو اپنی رعایا کے بارے میں جواب دہ محسوس کرتے تھے۔

(ix) "اَلْمَهْرُ" سے کیا مراد ہے؟

ج:- "اَلْمَهْرُ" سے مراد حق مہر ہے۔

(x) "زَوْج" کے کیا معنی ہیں؟

ج:- "زَوْج" کے معنی بیوی کے ہیں۔

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ (چوتھا سبق) اَلْمُعَلِّمُ الْمُجَاهِدُ (مجاہد استاد)

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قِصَّةٌ	قصہ، مضمون، کہانی	اَلْمُعَلِّمُ	استاد	نَشَأَ	پرورش پائی، نشوونما پائی
عِزٌّ	عزت، وقار	ثَرْوَةٌ	مال و دولت	حِيْنَ	جب
اَلدَّعْوَةُ	دعوت	اَلزُّهْدُ	بے رغبتی، پرہیزگاری	قَصِيْرَةٌ	چھوٹی، مختصر
اَلضَّلَالَةُ	گمراہی	اِخْتَارَ	منتخب کیا	حَمَلَ	بوجھ اٹھایا
عَقْلٌ رَاجِحٌ	صحیح عقل، زبردست ذہانت	رَاسِخٌ	مضبوط	اَلْوَاحًا	گروہ در گروہ
اِنْتَكَثَ	بھر گئے	كَمَا	جیسا کہ	رَجُلٌ	آدمی
لَذَّةٌ	شیریں عمل	هَاجَرَ	ہجرت کی	اِنْتِصَارًا	کامیابی
اَلْاِبْطَالُ	بہادروں	سَقَطَ شَهِيْدًا	شہید ہو کر گر پڑے	نَحْبَهُ	اپنی ذمہ داری، اپنی نذر
دَافَعَ	اس نے دفاع کیا	لِيُجْزِيَ	تاکہ وہ جزا دے	يُعَذِّبَ	وہ عذاب دے گا
هَيْئَةٌ	کیفیت، حالت				

متن و ترجمہ

متن	ترجمہ
مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ (رَضِيَ اللّٰهُ تعالیٰ عنہ) نَشَأَ فِيْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ فِيْ بَيْتِ عِزٍّ وَ ثَرْوَةٍ.	حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مکہ معظمہ کے ایک معزز اور شریف گھر میں پرورش پائی۔
لَقَدْ كَانَ أَبُوْهُ مِنْ أَشْرَافِ قُرَيْشٍ وَصَاحِبِ مَالٍ وَ ثَرْوَةٍ.	آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد قریش کے معزز اور دولتمند لوگوں میں سے تھے۔
وَحِيْنَ جَاءَتِ الدَّعْوَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ أَسْلَمَ مُصْعَبٌ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وَ كَانَ مِنَ السَّابِقِيْنَ الْأَوَّلِيْنَ.	اور جب اسلام کی دعوت کا آغاز ہوا تو حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمان ہو گئے اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شروع میں اسلام لانے والوں میں سے تھے۔
وَآثَرَ الْإِيْمَانَ وَالزُّهْدَ عَلَى الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ.	اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایمان اور زہد (پرہیزگاری) کو کفر اور گمراہی پر ترجیح دی۔
وَلَمَّا طَلَبَ أَهْلُ يَثْرِبَ مِنَ النَّبِيِّ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهٖ يُعَلِّمُهُمُ الْقُرْآنَ وَ يُفَقِّهُهُمْ فِي الدِّيْنِ.	جب اہل یثرب نے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے ایک آدمی طلب کیا جو ان کو قرآن سکھائے اور ان کو دین کے بارے میں سمجھائے۔
اِخْتَارَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مِنْ بَيْنِ أَصْحَابِهٖ، لِيُعَلِّمَ الْمُسْلِمِيْنَ مِنَ الْأَنْصَارِ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ وَ أَحْكَامَ الدِّيْنِ.	تو رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتخاب کیا تاکہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری مسلمانوں کو قرآن کریم اور دین کے احکام سکھائیں۔

https://passisugar.com/ Scanned with CamScanner

وَحَمَلَ مُصْعَبٌ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) الْاَمَانَةَ مُسْتَعِيْنًا بِمَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ مِنْ عَقْلٍ رَاجِحٍ وَ خُلُقٍ كَرِيْمٍ وَ اِيْمَانٍ رَاسِخٍ.	اور حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بات پر اللہ سے مدد مانگتے ہوئے اس امانت داری کو اٹھایا اپنی خداداد زبردست ذہانت اور اچھے اخلاق اور پکے ایمان کی وجہ سے۔
فَاَعَزَّ الْاَنْصَارُ وَاَقْبَلُوْا عَلٰى دِيْنِ الْاِسْلَامِ اَفْوَاجًا، وَامْتَلَأَتْ قُلُوْبُهُمْ بِالْاِيْمَانِ وَ اٰيَاتِ اللّٰهِ الْبَيِّنَاتِ.	پس انصار نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پسند کیا اور گروہ در گروہ دین اسلام قبول کرنے لگے اور ان کے دل ایمان اور اللہ تعالیٰ کی واضح آیات (کی برکت) سے بھر گئے۔
وَحِيْنَ مَا وَصَلَ مُصْعَبٌ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) اِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ۔	اور جس وقت حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ منورہ پہنچے۔
لَمْ يَكُنْ بِهَا اِلَّا اثْنَا عَشَرَ مُسْلِمًا.	اس میں صرف بارہ (۱۲) مسلمان تھے۔
وَلَمْ يَمْضِ اثْنَانِ سِوَى بِضْعَةِ اَشْهُرٍ حَتّٰى اَقْبَلُوْا عَلَى الْاِسْلَامِ بِحُبٍّ وَ اِيْمَانٍ وَزَادَ عَدَدُهُمْ وَ تَمَكَّنَ الْاِيْمَانُ مِنْ قُلُوْبِهِمْ.	آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صرف چند مہینے ان کے ساتھ رہے کہ انہوں نے محبت اور ایمان کے ساتھ اسلام قبول کیا اور ان کی تعداد زیادہ ہوگئی اور ایمان ان کے دلوں میں قرار پکڑ گیا۔
وَكَانَ مُصْعَبٌ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ الْاَوَّلِيْنَ، فَلَمَّا هَاجَرَ اِلَى الْحَبَشَةِ مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ.	اور حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابتدائی مہاجرین میں سے تھے اور انہوں نے مسلمانوں کے ساتھ حبشہ کی طرف بھی ہجرت کی۔
وَكَانَ عَدَدُهُمْ ثَلَاثَةً وَ ثَمَانِيْنَ رَجُلًا مَا عَدَا النِّسَاءَ وَالْاَطْفَالَ.	اور ان کی تعداد عورتوں اور بچوں کے علاوہ 83 تھی۔
كَمَا هَاجَرَ مَعَ الرَّسُوْلِ (عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ) اِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ.	جیسا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی علیہ السلام کے ساتھ مدینہ منورہ ہجرت کی تھی۔
وَحَمَلَ رَايَةَ الْجِهَادِ فِيْ غَزْوَةِ بَدْرٍ فِي السَّنَةِ الثَّانِيَةِ لِلْهِجْرَةِ.	اور ۲ھ میں غزوہ بدر میں جہاد کا جھنڈا آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اٹھایا۔
وَانْتَصَرَ فِيْهَا الْمُسْلِمُوْنَ انْتِصَارًا عَظِيْمًا.	اور اس میں مسلمانوں نے بڑی کامیابی حاصل کی۔
وَكَذٰلِكَ حَمَلَ الرَّايَةَ فِيْ غَزْوَةِ اُحُدٍ فِي السَّنَةِ الثَّالِثَةِ لِلْهِجْرَةِ وَدَافَعَ عَنِ الْاِسْلَامِ دِفَاعَ الْاَبْطَالِ.	ہجرت کے تیسرے سال غزوۂ اُحد میں بھی حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جھنڈا اٹھایا اور اسلام کا بہادروں کی طرح دفاع کیا۔
وَلَمْ يَتْرُكِ الرَّايَةَ مِنْ يَدِهِ حَتّٰى سَقَطَ شَهِيْدًا، وَهُوَ يَرْفَعُ رَايَةَ الْاِسْلَامِ.	اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ہاتھ سے پرچم نہ چھوڑا یہاں تک کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہو کر گر پڑے اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام کا پرچم بلند کیے ہوئے تھے۔
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:	اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ	مومنین میں سے ایسے بھی ہیں جنہوں نے سچ کر دیا جو انہوں نے اللہ سے وعدہ کیا۔
فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۙ	پس ان میں سے بعض ایسے ہیں جنہوں نے اپنی ذمہ داری پوری کی اور بعض ایسے ہیں جو انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے کوئی تبدیلی نہیں کی۔
لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ (الْاَحْزَاب ۲۳: ۲۴)	تاکہ اللہ تعالیٰ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا ان پر مہربانی کرے۔ بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور مہربان ہے۔
فَلْيَكُنْ هُوَ وَ اَمْثَالُهٗ اُسْوَةً لَنَا فِيْ حَيَاتِنَا.	پس چاہیے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسے بزرگ ہماری زندگی میں ہمارے رہنما ہوں۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (نئے الفاظ)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عِزٌّ	عزت، وقار	اٰثَرَ	ترجیح دی
اَلْبَيِّنٰتُ	روشن، واضح	رَايَةٌ	پرچم، جھنڈا
نَحْبٌ	نذر	تَبْدِيْلًا	تبدیلی
غَفُوْرٌ	بخشنے والا	يَثْرِبُ	مدینہ کا پرانا نام
رَاجِحٌ	زبردست، فائق		

اَلتَّرَاكِيْبُ الْجَدِيْدَةُ (نئی تراکیب)

☆ لِيْ بَيْتُ عِزٍّ وَ ضَرْبٍ.	معزز اور شریف گھرانے میں۔
☆ اٰثَرَ الْاِيْمَانَ عَلَى الْكُفْرِ.	اس نے ایمان کو کفر پر ترجیح دی۔
☆ حَمَلَ الْاَمَانَةَ.	اس نے ذمہ داری کو قبول کیا۔
☆ حَمَلَ رَايَةَ الْجِهَادِ.	اس نے جہاد کا پرچم اٹھایا۔
☆ حَتّٰى سَقَطَ شَهِيْدًا	یہاں تک کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہو کر گر پڑے۔
☆ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ.	انہوں نے اللہ تعالیٰ سے جو وعدہ کیا اس کو سچ کر دکھایا۔
☆ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ.	اور ان میں سے بعض انتظار کرتے ہیں۔
☆ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا.	اور انہوں نے کوئی تبدیلی نہیں کی۔

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

اُجِبْ عَمَّا يَلِيْ: مندرجہ ذیل کے جوابات دیں:

س1: اَيْنَ نَشَأَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ (رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ)؟

حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہاں پرورش پائی؟

ج: نَشَأَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فِيْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ.

حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مکہ مکرمہ میں پرورش پائی۔

س2: مَا الدَّلِيْلُ عَلٰى حُبِّهٖ لِلْاِسْلَامِ؟

اسلام کے لیے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی محبت کی کیا دلیل ہے؟

ج: اَلدَّلِيْلُ اَنَّهٗ اَسْلَمَ اَوَّلًا وَ اٰثَرَ الْاِيْمَانَ عَلَى الْكُفْرِ وَهَاجَرَ وَ قَاتَلَ الْكُفَّارَ فِيْ غَزْوَةِ بَدْرٍ وَ اُحُدٍ وَقَالَ بِالشَّهَادَةِ لِلْاِسْلَامِ.

دلیل یہ ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پہلے اسلام قبول کیا۔ اور کفر پر ایمان کو ترجیح دی اور ہجرت بھی کی۔ کافروں کے ساتھ غزوہ بدر اور احد میں جنگ بھی کی۔ پھر اسلام کی خاطر شہادت پائی۔

س3: لِمَاذَا بَعَثَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) لِاَهْلِ يَثْرِبَ؟

رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے انہیں اہل یثرب کی طرف کیوں بھیجا؟

ج: بَعَثَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اِلٰى اَهْلِ يَثْرِبَ لِيُعَلِّمَهُمُ الْقُرْاٰنَ الْكَرِيْمَ وَاَحْكَامَ الدِّيْنِ.

رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ان کو اہل یثرب کی طرف بھیجا تاکہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کو قرآن کریم اور دینی احکام کی تعلیم دیں۔

س4: كَيْفَ دَافَعَ مُصْعَبٌ (رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ) عَنْ رَايَةِ الْاِسْلَامِ فِيْ غَزْوَةِ اُحُدٍ؟

حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غزوۂ احد میں اسلام کے پرچم کا دفاع کیسے کیا؟

ج: اَنَّ مُصْعَبًا دَافَعَ عَنِ الْاِسْلَامِ دِفَاعَ الْاَبْطَالِ وَلَمْ يَتْرُكِ الرَّايَةَ حَتّٰى سَقَطَ شَهِيْدًا.

حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہادروں کی طرح اسلام کا دفاع کیا اور پرچم کہیں چھوڑا یہاں تک کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہو کر گر گئے۔

س5: لِمَاذَا تَعُدُّ مُصْعَبًا رضی اللہ تعالیٰ عنہ مِنَ السَّابِقِيْنَ الْاَوَّلِيْنَ؟

ہم حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سابقین اولین میں کیوں شمار کرتے ہیں؟

ج: نَعُدُّ مُصْعَبًا مِنَ السَّابِقِيْنَ الْاَوَّلِيْنَ لِاَنَّهٗ اَسْلَمَ لَمَّا بَدَاَتِ الدَّعْوَةُ الْاِسْلَامِيَّةُ.

ہم حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سابقین اولین میں اس لیے شمار کرتے ہیں کہ وہ اسی وقت مسلمان ہو گئے جب اسلام کی دعوت شروع ہوئی۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

(خَاطِبْ بِالْعِبَارَةِ الْاٰتِيَةِ الْمُفْرَدَةَ وَالْمُثَنّٰى وَالْجَمْعَ بِنَوْعَيْهِ الْمُذَكَّرِ وَالْمُؤَنَّثِ) "اَنْتَ تَاْمُرُ بِالْخَيْرِ وَ تَحْرِصُ عَلٰى اَنْ تُسَاعِدَ النَّاسَ."

درج ذیل عبارت کو مفرد (واحد)، تثنیہ اور جمع (کی دونوں قسموں مذکر اور مونث) سے خطاب کیجیے۔

اَنْتَ تَاْمُرُ بِالْخَيْرِ وَ تَحْرِصُ عَلٰى اَنْ تُسَاعِدَ النَّاسَ.

تو نیکی کا حکم دیتا ہے اور لوگوں کی مدد کرنا چاہتا ہے۔

www.bisslisslmuhammad.blogspot.com
Scanned with CamScanner

ج: 1۔واحد مذکر:

أَنْتَ تَأْمُرُ بِالْخَيْرِ وَ تَحْرِصُ عَلٰى أَنْ تُسَاعِدَ النَّاسَ.

تو نیکی کا حکم دیتا ہے اور لوگوں کی مدد کرنے کی بڑی خواہش رکھتا ہے۔

2۔ واحد مؤنث:

أَنْتِ تَأْمُرِيْنَ بِالْخَيْرِ وَ تَحْرِصِيْنَ عَلٰى أَنْ تُسَاعِدِي النَّاسَ.

تو نیکی کا حکم دیتی ہے اور لوگوں کی مدد کرنا چاہتی ہے۔

3۔ تثنیہ مذکر:

أَنْتُمَا تَأْمُرَانِ بِالْخَيْرِ وَ تَحْرِصَانِ عَلٰى أَنْ تُسَاعِدَا النَّاسَ.

تم دونوں نیکی کا حکم دیتے ہو اور لوگوں کی مدد کرنے کی خواہش رکھتے ہو۔

4۔ تثنیہ مؤنث:

أَنْتُمَا تَأْمُرَانِ بِالْخَيْرِ وَ تَحْرِصَانِ عَلٰى أَنْ تُسَاعِدَا النَّاسَ.

تم دونوں نیکی کا حکم دیتی ہو اور لوگوں کی مدد کرنے کی خواہش رکھتی ہو۔

5۔ جمع مذکر:

أَنْتُمْ تَأْمُرُوْنَ بِالْخَيْرِ وَ تَحْرِصُوْنَ عَلٰى أَنْ تُسَاعِدُوا النَّاسَ.

تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور لوگوں کی مدد کرنے کی خواہش رکھتے ہو۔

6۔ جمع مؤنث:

أَنْتُنَّ تَأْمُرْنَ بِالْخَيْرِ وَ تَحْرِصْنَ عَلٰى أَنْ تُسَاعِدْنَ النَّاسَ.

تم سب نیکی کا حکم دیتی ہو اور لوگوں کی مدد کرنے کی خواہش رکھتی ہو۔

اَلْقَوَاعِدُ النَّحْوِيَّةُ (نحوی قاعدہ)

اَلْأَمْثِلَةُ: (مثال)

1۔ تَبَسَّمَتْ فَاطِمَةُ ضَاحِكَةً مِنْ قَوْلِ أُخْتِهَا.

فاطمہ اپنی بہن کی بات پر مسکراتی ہوئی ہنس پڑی۔

2۔ جَاءَ الْمُعَلِّمُوْنَ وَفِيْ أَيْدِيْهِمْ كُتُبٌ.

اساتذہ آئے اور ان کے ہاتھوں میں کتابیں ہیں۔

3۔ مَرَّتِ السَّيَّارَةُ مُسْرِعَةً.

کار تیز رفتاری سے گزر گئی۔

4۔ رَأَيْتُ الْوَلَدَ يَكْتُبُ دَرْسَهُ.

میں نے لڑکے کو دیکھا وہ اپنا سبق لکھ رہا ہے۔

5۔ مَا عَمِلُوْا إِلَّا كَارِهِيْنَ.

انہوں نے بددلی (نہ چاہنے والا) سے کام کیا۔

اَلْقَاعِدَةُ: اَلْحَالُ وَ ذُو الْحَالِ (حال اور ذوالحال)

1۔ اَلْحَالُ وَصْفٌ يُبَيِّنُ هَيْئَةَ الْفَاعِلِ أَوِ الْمَفْعُوْلِ بِهِ أَوْ كِلَيْهِمَا وَقْتَ حُدُوْثِ الْفِعْلِ.

حال ایسا وصف ہے جو فعل کے واقع ہونے کے وقت فاعل یا مفعول یا دونوں کی حالت بیان کرتا ہے۔

2۔ قَدْ يَكُوْنُ الْحَالُ مُفْرَدًا وَقَدْ يَكُوْنُ جُمْلَةً إِسْمِيَّةً أَوْ فِعْلِيَّةً.

حال کبھی مفرد ہوتا ہے اور کبھی جملہ اسمیہ یا جملہ فعلیہ ہوتا ہے۔

3۔ إِذَا كَانَ الْحَالُ جُمْلَةً فَلَا بُدَّ فِيْهَا مِنْ ضَمِيْرٍ رَابِطٍ تَرْجِعُ إِلٰى ذِي الْحَالِ.

جب حال جملہ ہو تو ضروری ہے کہ اس میں ایک ضمیر ہو جو ذوالحال کی طرف لوٹتی ہو۔

4۔ إِذَا كَانَ الْحَالُ جُمْلَةً إِسْمِيَّةً فَهِيَ تَبْدَأُ بِالْوَاوِ.

جب حال جملہ اسمیہ ہو اس وقت وہ واؤ سے شروع ہوتا ہے۔

5۔ اَلْحَالُ مِنَ الْمَنْصُوْبَاتِ وَ يَكُوْنُ نَكِرَةً وَ أَمَّا ذُو الْحَالِ فَيَكُوْنُ مَعْرِفَةً.

حال منصوبات میں سے ہے اور یہ نکرہ ہوتا ہے لیکن ذوالحال معرفہ ہوتا ہے۔

6۔ اَلْحَالُ يُطَابِقُ ذُو الْحَالِ فِي التَّذْكِيْرِ وَ التَّأْنِيْثِ وَ كَذٰلِكَ فِي الْأَفْرَادِ وَ التَّثْنِيَةِ وَ الْجَمْعِ.

حال تذکیر و تانیث، واحد تثنیہ اور جمع ہونے میں ذوالحال کے مطابق ہوتا ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

أَكْمِلِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِوَضْعِ كَلِمَةٍ أَوْ عِبَارَةٍ مُنَاسِبَةٍ فِيْمَا بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ:

قوسین کے درمیان میں سے مناسب لفظ یا عبارت کے استعمال سے درج ذیل جملے مکمل کریں:

1۔ رَأَيْتُهُ _____ فِيْ مَكْتَبِهِ. (جَالِسٌ، جَالِسَانِ، جَالِسًا، جَالِسَةً)

رَأَيْتُهُ جَالِسًا فِيْ مَكْتَبِهِ.

میں نے اسے اس کے دفتر میں بیٹھے ہوئے دیکھا۔

2۔ جَاءَتْ فَاطِمَةُ إِلٰى بَيْتِهَا _____

(مُسْرِعَةٍ، مُسْرِعَةً، مُسْرِعًا، مُسْرِعَةٌ)

جَاءَتْ فَاطِمَةُ إِلٰى بَيْتِهَا مُسْرِعَةً.

فاطمہ جلدی جلدی اپنے گھر کی طرف آئی۔

3۔ وَجَدْتُ الْبَابَيْنِ _____

(مَفْتُوْحَةً، مَفْتُوْحًا، مَفْتُوْحٌ، مَفْتُوْحَيْنِ)

وَجَدْتُ الْبَابَيْنِ مَفْتُوْحَيْنِ.

میں نے دونوں دروازے کھلے ہوئے پائے۔

4۔ دَخَلُوْا فِي الْبَيْتِ _____.

(وَهُمْ مَسْرُوْرٌ، هُمْ مَسْرُوْرُوْنَ، اَلْمَسْرُوْرُوْنَ، وَهُمْ مَسْرُوْرُوْنَ)

دَخَلُوْا فِي الْبَيْتِ وَهُمْ مَسْرُوْرُوْنَ.

وہ خوشی خوشی گھر میں داخل ہوئے۔

اَلتَّمْرِيْنُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

إِذَا تَأَمَّلْتَ فِي الْجُمَلِ ثُمَّ عَيِّنْ فِيْهَا الْحَالَ وَ بَيِّنْ نَوْعَهُ:

درج ذیل جملوں کو پڑھ کر اس میں سے حال کا تعین کریں اور اسی حال کی قسم بیان کریں۔

1۔ تَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا.

پس وہ اس کی بات سے ہنس پڑے۔

پس اس جملہ میں "ضَاحِكًا" حال ہے اور اس کی قسم مفرد ہے۔

2۔ جَاءَ وَالْأُمُّ عِشَاءَ يَبْكُوْنَ.

وہ شام کی تاریکی میں روتے ہوئے اپنے باپ کے پاس آئے۔

پس اس جملہ میں "يَبْكُوْنَ" حال ہے اور اس کی قسم جملہ فعلیہ ہے۔

3۔ دَخَلَ فِي الصَّفِّ وَ فِيْ يَدِهِ كِتَابٌ.

وہ جماعت میں داخل ہوا اور اس کے ہاتھ میں ایک کتاب تھی۔

پس اس جملہ میں "وَفِيْ يَدِهِ" حال ہے اور اس کی قسم جملہ اسمیہ ہے۔

4۔ رَأَيْتُهُ يَمْشِيْ إِلٰى بَيْتِهِ.

میں نے اسے اس کے گھر کی طرف جاتے ہوئے دیکھا۔

پس اس جملہ میں "يَمْشِيْ إِلٰى بَيْتِهِ" حال ہے اور اس کی قسم جملہ فعلیہ ہے۔

5۔ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا.

اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام لوگوں کے لیے خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا۔

پس اس جملہ میں "بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا" حال ہے اور اس کی قسم مفرد ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

اُكْتُبْ تَعْبِيْرًا: (تحریری مضمون)

اُكْتُبْ عَشْرَ جُمَلٍ عَنْ مُجَاهِدٍ آخَرَ كَانَ لَهُ دَوْرٌ فِيْ دِفَاعٍ عَنْ رَايَةِ الْإِسْلَامِ.

اسلام کے دفاع میں کردار ادا کرنے والے مجاہد کے بارے میں دس جملے لکھیے جس کا اسلامی پرچم کے دفاع میں کردار ہو۔

(جَعْفَرُ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فِيْ غَزْوَةِ مُؤْتَةَ)

(جیسا کہ غزوہ موتہ میں حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

1۔ كَانَ السَّيِّدُ جَعْفَرُ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ بْنُ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَأَخُوْهُ مِنَ الرَّضَاعَةِ أَيْضًا.

حضرت جعفر بن ابو طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے چچا کے بیٹے اور رضائی بھائی بھی تھے۔

2۔ كَانَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ الْأَوَّلِيْنَ فَقَدْ هَاجَرَ إِلَى الْحَبَشَةِ.

آپ مہاجرین اولین میں سے تھے پس آپ نے حبشہ کی طرف ہجرت کی۔

3۔ كَانَ جَعْفَرُ ابْنُ أَبِيْ طَالِبٍ أَشْبَهَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ.

حضرت جعفر بن ابو طالب رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ سے بہت مشابہت رکھتے تھے۔

4۔ فِيْ أَوَائِلِ السَّنَةِ الثَّامِنَةِ لِلْهِجْرَةِ تَجَهَّزَ رَسُوْلُ اللّٰهِ لِقِتَالِ الرُّوْمِ جَيْشًا لَائِقًا.

آٹھویں سال ہجری کے شروع میں رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے ملک روم کی منزلوں کی طرف ایک لشکر تیار کیا۔

5۔ قَدْ حَمَلَ جَعْفَرُ الطَّيَّارُ رَايَةَ الْإِسْلَامِ وَدَخَلَ بِهَا فِيْ صُفُوْفِ الرُّوْمِ.

جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام کا جھنڈا اٹھایا اور رومی صفوں میں دور تک چلے گئے۔

6۔ وَظَلَّ يَجُوْلُ فِيْ صُفُوْفِ الْأَعْدَاءِ بِسَيْفِهِ.

آپ تلوار لیے دشمن کی صفوں میں چکر لگاتے رہے۔

7۔ فَأَخَذَ الرَّايَةَ بِيَمِيْنِهِ فَلَمَّا لَبِثَ أَنْ أَصَابَتْهُ ضَرْبَةٌ أُخْرٰى فَقُطِعَتْ يَمِيْنُهُ.

جب دایاں بازو کٹ گیا تو آپ نے اپنے بائیں ہاتھ میں پرچم اٹھا لیا پس اچانک انہیں دوسری شدید ضرب پہنچی اور ان کا بایاں بازو بھی کٹ گیا۔

8۔ فَأَخَذَ الرَّايَةَ بِصَدْرِهِ وَ عَضُدَيْهِ فَلَمَّا لَبِثَ أَنْ أَصَابَتْهُ ثَالِثَةٌ فَقَصَمَتْهُ بِصَفَّيْنِ.

پس آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پرچم اپنے سینے اور دونوں کندھوں کے ساتھ تھام لیا، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فوراً ہی تلوار کی ایک تیسری ضرب لگی جس نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔

9۔ حَتّٰى سَقَطَ شَهِيْدًا فَأَخَذَ الرَّايَةَ مِنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ.

یہاں تک کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہو کر گر گئے۔ پس حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پرچم پکڑ لیا۔

10۔ حَزِنَ الرَّسُوْلُ أَشَدَّ الْحُزْنِ وَقَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ جَعْفَرًا فِي الْجَنَّةِ، كَانَ لَهُ جَنَاحَانِ مُضَرَّجَانِ بِالدِّمَاءِ وَهُوَ مَصْبُوْغُ الْقَوَادِمِ.

رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو ان کی شہادت سے سخت صدمہ ہوا اور فرمایا: میں نے جعفر کو جنت میں دیکھا کہ اس کے دونوں بازو خون میں لت پت تھے اور اس کے سامنے والے اعضاء بھی خون سے رنگے ہوئے تھے۔

اَلتَّمْرِيْنُ السَّادِسُ (چھٹی مشق)

تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ: عربی میں ترجمہ کریں:

1۔ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یثرب میں تعلیم دین کے لیے بھیجا گیا۔

أُرْسِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہ إِلٰى يَثْرِبَ لِتَعْلِيْمِ الدِّيْنِ.

2۔ وہ ایک بہترین معلم و مبلغ ثابت ہوئے۔

هُوَ كَانَ أَحْسَنَ مُعَلِّمٍ وَ مُبَلِّغٍ.

3۔ ان کے طریق تبلیغ سے متاثر ہو کر کئی لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہوئے۔

دَخَلَ كَثِيْرٌ مِنَ النَّاسِ فِيْ حَلْقَةِ الْإِسْلَامِ مُتَأَثِّرًا عَنْ طَرِيْقِ تَبْلِيْغِهِ.

4۔ وہ اسلامی لشکر کے جھنڈے کی حفاظت کرتے ہوئے غزوہ احد میں شہید ہوئے۔

اُسْتُشْهِدَ فِيْ غَزْوَةِ أُحُدٍ مُحَافِظًا عَلٰى رَايَةِ جَيْشِ الْإِسْلَامِ.

5۔ اللہ تعالیٰ انہیں اور دیگر مجاہدین اسلام کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

جَزَاهُ اللّٰهُ وَ مُجَاهِدِي الْإِسْلَامِ الْآخَرِيْنَ خَيْرًا. آمين

Scanned with CamScanner

معروضی وانشائیہ سوالات
(برمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

حصہ ٹیکسٹ بک

1. حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خصوصیات ہیں۔
[a] ابتدائی اسلام لانے والوں میں تھے۔ ایمان اور تقویٰ کو کفر و گمراہی پر ترجیح دی۔ انصار مدینہ کو تعلیم دی۔
(b) خیبر فتح کیا۔ غزوہ تبوک میں بہادری سے کفار کا مقابلہ کیا مدینہ میں معلم بنائے گئے۔
(c) تمام اسلامی غزوات میں شرکت کی۔ مصر کے گورنر رہے۔ کاتبین وحی میں شامل تھے۔
(d) زمانہ کفر میں سردار تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام لانے پر کفار کو بڑا دکھ ہوا۔ انصار کے معلم بنے۔

2. وَلَمْ يَتْرُكِ الرَّايَةَ مِنْ ..... (اور انھوں نے ہاتھ سے اسلام کا پرچم نہ گرایا۔)
(a) قَوْلِهِ (b) حَيَاتِنَا [c] يَدِهِ (d) لَمِّهِ

3. وَحَمَلَ رَايَةَ الْجِهَادِ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ فِي السَّنَةِ ..... (اور ۲ ہجری میں غزوہ بدر میں جہاد کا جھنڈا آپ نے اٹھایا۔)
(a) الثَّمَانِيَةِ (b) عَشْرَةِ لِلْهِجْرَةِ
[c] الثَّانِيَةِ (d) الثَّالِثِ

4. مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نَشَأَ فِي ..... (مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ میں پیدا ہوئے۔)
[a] مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ (b) الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ
(c) الطَّائِفِ (d) الْمِصْرِ

5. مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ ..... فِي مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ.
(a) نَشَأَتْ [b] نَشَأَ (c) نُبِّيَ (d) نَشَأَ

6. كَانَ مُصْعَبٌ ..... الْأَوَّلِيْنَ
(a) الْأَخِيْرِيْنَ [b] مِنَ السَّابِقِيْنَ (c) الْأَكْرَمِيْنَ (d) مِنَ الْأَوْسَطِيْنَ

7. هَاجَرَ مُصْعَبٌ إِلَى ... مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ
[a] الْحَبَشَةِ (b) الرُّوْمِ (c) الْعِرَاقِ (d) الدِّمَشْقِ

8. حَمَلَ مُصْعَبٌ الرَّايَةَ فِي ..... السَّنَةِ الثَّالِثَةِ.
[a] غَزْوَةِ أُحُدٍ (b) غَزْوَةِ بَدْرٍ
(c) غَزْوَةِ أَحْزَابٍ (d) غَزْوَةِ تَبُوْكٍ

9. قَرَأَتْ كِتَابًا ..... بِالْأَمْسِ
[a] مُفِيْدًا (b) طَوِيْلًا (c) كَثِيْرًا (d) قَلِيْلًا

10. مکہ کے ایک معزز گھرانے میں پیدا ہوئے۔ مدینہ میں تعلیم دینے کے لیے منتخب کیے گئے غزوہ بدر اور غزوہ احد میں اسلام کا جھنڈا اٹھایا۔
[a] مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (b) حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(c) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (d) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

11. جس وقت آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہوئے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ میں اسلام کا جھنڈا تھا۔
(a) حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ [b] حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(c) حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ (d) حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

12. اس سے مراد حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔
[a] مکہ میں پرورش، حبشہ کی طرف ہجرت، معلم انصار مدینہ، غزوہ احد میں شہادت
(b) عدل میں معروف، سادگی، رحمت کی تمہالی فکر، رعب دار شخصیت
(c) قریش میں معزز نام، حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے لیے باعث سکون، مکی دور میں وفات
(d) کم عمری میں شادی، اشاعت دین میں بھرپور کردار، حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے بعد وفات

13. حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے اہل یثرب کے مطالبے پر قرآن پاک کی تعلیم کے لیے بھیجا۔
(a) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو (b) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو
(c) حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو [d] حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

14. ایک معزز گھرانے میں پیدا ہوئے۔ کفر پر ایمان کی ترجیح دی۔ بہادری کی طرح اسلام کا دفاع کیا:
(a) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
(b) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (c) حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
[d] حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

15. نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے اہل مدینہ کی تعلیم کیلئے بھیجا:
(a) حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو (b) حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو
[c] حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو (d) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو

16. غزوہ بدر کا معرکہ ہجرت کے کتنے سال بعد پیش آیا؟
[a] ایک سال (b) دو سال (c) تین سال (d) چار سال

17. ہجرت حبشہ میں بچوں عورتوں کے علاوہ مردوں کی تعداد تھی۔
(a) اَرْبَعَةً وَّ اَرْبَعِيْنَ [b] ثَلَاثَةً وَّ ثَمَانِيْنَ
(c) ثَلَاثَةً وَّ سَبْعِيْنَ (d) خَمْسَةً وَّ ثَمَانِيْنَ

18. حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمیر نے جہاد کا پرچم بلند کیا؟
(a) بدر اور حنین میں (b) خندق اور بدر میں
[c] بدر اور احد میں (d) بدر اور تبوک میں

19. وَلَمْ يَتْرُكِ الرَّايَةَ مِنْ .....
اور انھوں نے ہاتھ سے اسلام کا پرچم نہ گرایا۔
(a) مُسْلِمًا (b) حَيَاتِنَا [b] يَدِهِ (c) وِلَاءِ

20. وَحَمَلَ رَايَةَ الْجِهَادِ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ فِي السَّنَةِ.....
جری میں غزوہ بدر میں جہاد کا جھنڈا آپ نے اٹھایا۔
(a) الثَّمَانِيَةِ (b) عَشْرَةِ لِلْهِجْرَةِ (c) الثَّالِثِ [b] الثَّانِيَةِ

21. مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نَشَأَ فِي.....
مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں پیدا ہوئے۔
[a] مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ (b) الْمَدِيْنَةَ الْمُنَوَّرَةَ
(c) الْمِصْرِ (b) الطَّائِفِ

22. لَحْيٌ کے معنی ہیں۔
[a] پورا کیا (b) ختم کیا (c) شروع کیا (d) آیا

23. خُلُقٌ کَرِيْمٌ کے معنی ہیں۔
(a) اچھے اعمال (b) اچھے نصیب
(c) اچھے دوست [d] اچھے اخلاق

24. مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ..... فِي مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ.
(a) نَشَأَتْ [b] نَشَأَ (c) نُبِّيَ (d) نَشَأَ

25. لِلْغَزْوِ کے معنی ہیں:
(a) لقمہ [b] نمونہ (c) بہادر (d) لشکر

حصہ گرائمر

1. لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ میں ضمیر "ہٗ" کا مرجع ہے۔
[a] قرآن پاک (b) توراۃ (c) زبور (d) انجیل

انشائیہ سوالات

1. مندرجہ ذیل عربی عبارات کا اردو ترجمہ کریں۔
(I) زَمِيْلُنَا وَصَلَ مُصْعَبٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ لَمْ يَكُنْ بِهَا إِلَّا إِثْنَا عَشَرَ مُسْلِمًا. وَلَمْ يَمْضِ بَيْنَهُمْ سِوَى بِضْعَةِ أَشْهُرٍ حَتّٰى أَقْبَلُوْا عَلَى الْإِسْلَامِ بِحُبٍّ وَّ إِيْمَانٍ وَّازْدَادَ عَدَدُهُمْ وَتَمَكَّنَ الْإِيْمَانُ مِنْ قُلُوْبِهِمْ.

ترجمہ اور جس وقت حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ منورہ پہنچے تو اس وقت مدینہ میں صرف بارہ مسلمان تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چند مہینوں سے زیادہ ان کے درمیان نہیں گزارے تھے کہ انہوں محبت اور ایمان کے ساتھ اسلام قبول کر لیا اور ان کی تعداد زیادہ ہو گئی اور ان کے دلوں میں ایمان مضبوط ہو گیا۔

(II) وَلَمَّا طَلَبَ أَهْلُ يَثْرِبَ مِنَ النَّبِيِّ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ) رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ يُعَلِّمُهُمُ الْقُرْآنَ وَ يُفَقِّهُهُمْ فِي الدِّيْنِ. اِخْتَارَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مِنْ بَيْنِ أَصْحَابِهِ، لِيُعَلِّمَ الْمُسْلِمِيْنَ مِنَ الْأَنْصَارِ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ وَ أَحْكَامَ الدِّيْنِ. وَحَمَلَ مُصْعَبٌ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) الْأَمَانَةَ مُسْتَعِيْنًا بِمَا أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ مِنْ عَقْلٍ رَاجِحٍ وَ خُلُقٍ كَرِيْمٍ وَ إِيْمَانٍ رَاسِخٍ.

ترجمہ: اور جب اہل یثرب نے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے ایک آدمی طلب کیا جو ان کو قرآن سکھائے اور ان کو دین کے بارے میں سمجھائے۔ تو رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتخاب کیا تاکہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری مسلمانوں کو قرآن کریم اور دین کے احکام سکھائیں اور مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بات پر اللہ سے مدد مانگتے ہوئے اس ذمہ داری کو اٹھایا اپنی خداداد زبردست ذہانت اور اچھے اخلاق اور پکے ایمان کی وجہ سے۔

(III) وَلَمْ يَمْضِ بَيْنَهُمْ سِوَى بِضْعَةِ أَشْهُرٍ حَتّٰى أَقْبَلُوْا عَلَى الْإِسْلَامِ بِحُبٍّ وَّ إِيْمَانٍ وَّازْدَادَ عَدَدُهُمْ وَتَمَكَّنَ الْإِيْمَانُ مِنْ قُلُوْبِهِمْ. وَكَانَ مُصْعَبٌ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ الْأَوَّلِيْنَ، فَقَدْ هَاجَرَ إِلَى الْحَبَشَةِ مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ. وَكَانَ عَدَدُهُمْ ثَلَاثَةً وَّ ثَمَانِيْنَ رَجُلًا مَا عَدَا النِّسَاءَ وَالْأَطْفَالَ.

ترجمہ: آپ صرف چند مہینے ان کے ساتھ رہے کہ انہوں نے محبت اور ایمان کے ساتھ اسلام قبول کیا اور ان کی تعداد زیادہ ہو گئی اور ایمان ان کے دلوں میں قرار پکڑ گیا اور مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابتدائی مہاجرین میں سے تھے اور انہوں نے مسلمانوں کے ساتھ حبشہ کی طرف بھی ہجرت کی اور ان کی تعداد عورتوں اور بچوں کے علاوہ تھی۔

(iv) وَكَذٰلِكَ حَمَلَ الرَّايَةَ فِي غَزْوَةِ أُحُدٍ فِي السَّنَةِ الثَّالِثَةِ لِلْهِجْرَةِ وَدَافَعَ عَنِ الْإِسْلَامِ بِلَاعِ الْأَبْطَالِ. وَلَمْ يَتْرُكِ الرَّايَةَ مِنْ يَدِهِ حَتّٰى سَقَطَ شَهِيْدًا وَهُوَ يَرْفَعُ رَايَةَ الْإِسْلَامِ.

ترجمہ: ہجرت کے تیسرے سال غزوۂ احد میں بھی حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جھنڈا اٹھایا اسلام کا بہادروں کی طرح دفاع کیا۔ اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ہاتھ سے پرچم نہ چھوڑا یہاں تک کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہو کر گر پڑے اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام کا پرچم بلند کیے ہوئے تھے۔

2. مندرجہ ذیل اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔
(I) حضرت مصعب بن عمیر کو یثرب میں تعلیم دین کے لیے بھیجا گیا۔
عربی ترجمہ: أُرْسِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہ إِلَى يَثْرِبَ لِتَعْلِيْمِ الدِّيْنِ.
(II) وہ ایک بہترین معلم و مبلغ ثابت ہوئے۔
عربی ترجمہ: هُوَ كَانَ أَحْسَنَ مُعَلِّمٍ وَ مُبَلِّغٍ.
(III) ان کے طریق تبلیغ سے متاثر ہو کر کئی لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہوئے۔
عربی ترجمہ: دَخَلَ كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ فِي حَلْقَةِ الْإِسْلَامِ مُتَأَثِّرًا عَنْ طَرِيْقِ تَبْلِيْغِهِ.
(iv) وہ اسلامی لشکر کے جھنڈے کی حفاظت کرتے ہوئے غزوۂ احد میں شہید ہوئے۔
عربی ترجمہ: اُسْتُشْهِدَ فِي غَزْوَةِ أُحُدٍ مُحَافِظًا عَلٰى رَايَةِ جَيْشِ الْإِسْلَامِ.
(v) اللہ تعالیٰ انہیں اور دیگر مجاہدین اسلام کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین
عربی ترجمہ: جَزَاهُ اللّٰهُ وَ مُجَاهِدِي الْإِسْلَامِ الْآخِرِيْنَ خَيْرًا. آمين

Scanned with CamScanner

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ (پانچواں سبق) اَلتُّرَاثُ الْحَضَارِيُّ الْإِسْلَامِيُّ (اسلامی تہذیبی ورثہ)

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلتُّرَاثُ	ورثہ	اَلْحَضَارِيُّ	تہذیبی	زَمِيْلَةٌ	ساتھی، ہم جماعت
اَلسَّلَفُ الصَّالِحُ	پہلے زمانے کے نیک لوگ	اَلْمُدُنِ	شہروں	اَلْقِيَمُ الثَّقَافِيَّةُ	ثقافتی اقدار
اَلْمَنْظَمَةُ الرَّاقِيَةُ	منظم ترقی	رُوْحِيًّا اَوْمَادِيًّا	روحانی یا مادی طور پر	اَلْقِيَمُ الرُّوْحِيَّةُ	روحانی اقدار
اَلرَّاقِيَةُ	ترقی یافتہ	لَا يَمْتَلِئُوْا	لاش کی بے حرمتی نہ کریں	اَلْخُلُقِيَّةُ	اخلاقی اقدار
شَأْنِ الرُّوْحِ	روح کی حالت	اَدْنَاسٌ	میلا پن، نجاستیں	اِسْتِعْمَارٌ	قبضہ کرنے والی
يُقِيْمُوْا	وہ قائم کریں	يُوْصُوْنَ	وہ وصیت کرتے ہیں	اَلْجُيُوْشُ	لشکر، افواج
اِلَى الْحَقِّ	حق کی طرف	اَلْاَبْرِيَاءَ	بے گناہ	رِجَالُ الدِّيْنِ	مذہبی لوگ
اَلْمَزَارِعُ	فصلیں، کھیت	اَلْاَنْدَلُسُ	سپین کا پرانا نام	اَلْاِضَافَةُ	اضافہ، زیادہ
اَلْمَفَاخِرُ	قابل فخر چیزیں				

متن و ترجمہ

متن	ترجمہ
مَجِيْدَةٌ: (لِزَمِيْلَتِهَا فَرِيْدَةَ) مَا التُّرَاثُ الْحَضَارِيُّ الْاِسْلَامِيُّ يَا فَرِيْدَةُ؟	مجیدہ: (اپنی ہم کلاس فریدہ سے) اے فریدہ! اسلامی ورثہ کیا ہے؟
فَرِيْدَةٌ: اَلتُّرَاثُ الْحَضَارِيُّ الْاِسْلَامِيُّ مَا وَرِثْنَاهُ مِنَ السَّلَفِ الصَّالِحِ وَاٰبَائِنَا وَأَجْدَادِنَا.	اسلامی تہذیبی ورثہ وہ ہے جو ہم نے سلف صالحین اور اپنے آباؤ اجداد سے وراثت میں پایا ہے۔
مِثْلَ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْعُلُوْمِ وَالْآدَابِ وَالْقِيَمِ الثَّقَافِيَّةِ وَالتَّقَالِيْدِ الْاِجْتِمَاعِيَّةِ.	جیسے اخلاق، اعمال، علوم، آداب، ثقافتی اقدار اور اجتماعی روایات۔
مَجِيْدَةٌ: وَمَا هِيَ الْحَضَارَةُ؟	مجیدہ: اور تہذیب و تمدن کیا ہے؟
فَرِيْدَةٌ: اَلْحَضَارَةُ هِيَ حَيَاةُ الْاِنْسَانِ الْمُنَظَّمَةُ الرَّاقِيَةُ فِي الْمُدُنِ وَالْقُرَى سَوَاءٌ كَانَ ذٰلِكَ رُوْحِيًّا أَوْمَادِيًّا.	فریدہ: تہذیب شہروں اور دیہاتوں کی منظم ترقی کا نام ہے خواہ وہ روحانی ہو یا مادی۔
مَجِيْدَةٌ: كَيْفَ يَمْتَازُ الْحَضَارَةُ الْاِسْلَامِيَّةُ مِنَ الْحَضَارَةِ الْمُعَاصِرَةِ؟	مجیدہ: اسلامی تہذیب و تمدن جدید تہذیب سے کیسے منفرد ہے؟
فَرِيْدَةٌ: اَلْحَضَارَةُ الْاِسْلَامِيَّةُ نِظَامٌ مُعْتَدِلٌ مِنَ الْحَيَاةِ وَهِيَ تَجْمَعُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْمَادَّةِ وَاَمَّا الْحَضَارَةُ الْمُعَاصِرَةُ فَهِيَ مَادِّيَّةٌ فَقَطْ وَلَا صِلَةَ لَهَا بِالْقِيَمِ الرُّوْحِيَّةِ.	فریدہ: اسلامی تمدن زندگی کا ایک معتدل نظام ہے اور یہ روح اور مادہ کو ملا دیتا ہے جبکہ جدید تمدن صرف مادی ہے اور اس کا روحانی اقدار سے کوئی تعلق نہیں۔

مَجِيْدَةٌ: كَيْفَ تَجْمَعُ الْحَضَارَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْمَادَّةِ؟	مجیدہ: اسلامی تہذیب روح اور مادہ کو کیسے اکٹھا کرتی ہے؟
فَرِيْدَةٌ: اَلْحَضَارَةُ الْاِسْلَامِيَّةُ تَقُوْمُ عَلَى الْاِيْمَانِ بِاللّٰهِ وَالْعَلَاقَةِ الصَّحِيْحَةِ بَيْنَ الْاِنْسَانِ وَمَا حَوْلَهُ وَمَنْ حَوْلَهُ وَالْجَمْعِ بَيْنَ حَسَنَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ.	فریدہ: اسلامی تہذیب و تمدن اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے اور انسان کے اپنے گرد و پیش کی اشیاء اور لوگوں کے ساتھ صحیح تعلقات اور دنیا اور آخرت کی بھلائی کے کاموں کو اکٹھا کرنے کا نام ہے۔
مَجِيْدَةٌ: وَهَلْ هِيَ تُعْلِيْ مِنْ شَأْنِ الرُّوْحِ؟	مجید: کیا یہ تمدن روحانی حالت کو بلند کرتا ہے؟
فَرِيْدَةٌ: نَعَمْ لَقَدْ جَاءَ الْاِسْلَامُ كَيْدِيْنِ الْعَدْلِ وَالْاِعْتِدَالِ وَكَدِيْنِ الْقِيَمِ الرُّوْحِيَّةِ وَالْخُلُقِيَّةِ فِيْ بِنَاءِ مجتمع الْمُسْلِمِ وَتَطْهِيْرِهِ مِنْ أَدْنَاسِ الشِّرْكِ وَالْعِصْيَانِ.	فریدہ: ہاں بے شک اسلام مسلمان کے ضمیر کی تعمیر اور اسے شرک و نافرمانی کی نجاست سے پاک کرنے میں عدل و اعتدال اور روحانی و اخلاقی اقدار کے دین کے طور پر آیا ہے۔
مَجِيْدَةٌ: لِمَاذَا فَتَحَ الْمُسْلِمُوْنَ الْبِلَادَ؟	مجیدہ: مسلمانوں نے دوسرے ممالک کو کیوں فتح کیا؟
فَرِيْدَةٌ: لِلْفُتُوْحَاتِ لِتَنْشُرُوْا الْدِّيْنَ اللّٰهِ وَيُقِيْمُوا الْعَدْلَ بَيْنَ الْمَلَايَا وَيُعَلِّمُوْهُمْ وَيَهْدُوْهُمْ إِلَى الْحَقِّ.	فریدہ: انہوں نے ممالک اس لیے فتح کیے تاکہ ان ملکوں میں اللہ کا دین پھیلائیں۔ وہاں کے باشندوں میں عدل قائم کریں اور ان کی خدمت کریں اور ان کو حق کی طرف لے جائیں۔
مَجِيْدَةٌ: كَيْفَ كَانَ الْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُوْنَ يُوْصُوْنَ الْجُيُوْشَ الْاِسْلَامِيَّةَ حِيْنَ تُرِيْدُ الْجِهَادَ؟	مجیدہ: خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم جب جہاد کا ارادہ کرتے تو اسلامی لشکروں کو کیا وصیت کرتے تھے؟
فَرِيْدَةٌ: لَقَدْ أَوْصَى أَبُوْبَكْرٍ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) جَيْشَهُ بِاَنْ لَا يَقْتُلُوا الْاَبْرِيَاءَ مِنَ الشُّيُوْخِ وَالْاَطْفَالِ وَالنِّسَاءِ وَرِجَالِ الدِّيْنِ.	فریدہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے لشکر کو نصیحت کی کہ وہ بوڑھوں، بچوں، عورتوں اور دین دار بے گناہ لوگوں کو قتل نہ کریں۔
وَلَا يُحْرِقُوا الْمَزَارِعَ وَلَا يَمْثُلُوْا بِالْقَتْلٰى وَاَنْ يَدْعُوْهُمْ إِلَى الْاِسْلَامِ اَوْيَقْبَلُوْا مِنْهُمُ الْجِزْيَةَ.	کھیتوں کو آگ نہ لگائیں اور مقتولوں کی شکل نہ بگاڑیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ نصیحت بھی کی کہ لوگوں کو اسلام کی طرف دعوت دیں یا ان سے جزیہ قبول کرلیں۔
مَجِيْدَةٌ: وَمَا هِيَ الْقِيَمُ الْحَضَارِيَّةُ الَّتِيْ وَرِثْنَاهَا مِنْ أَجْدَادِنَا؟	مجیدہ: اور وہ تہذیبی اقدار کیا ہیں جو ہم نے اپنے آباؤ اجداد سے ورثہ میں پائی ہیں؟
فَرِيْدَةٌ: لَقَدْ وَرِثْنَا مِنْهُمْ ذَخَائِرَ الْعِلْمِ وَالْاَدَبِ كَمَا وَرِثْنَا مِنْهُمُ التَّقَالِيْدَ الْاِجْتِمَاعِيَّةَ وَالْقِيَمَ الرُّوْحِيَّةَ وَالْخُلُقِيَّةَ.	ہم نے ان سے علم و ادب کے ذخائر پائے ہیں۔ جس طرح ان سے ہم نے تاریخی رسم و رواج اور روحانی اور اخلاقی اقدار بطور ورثہ حاصل کی ہیں۔
بِالْاِضَافَةِ إِلَى الْفُنُوْنِ وَالْآدَابِ الْاِجْتِمَاعِيَّةِ وَالْمَظَاهِرِ الْمَدَنِيَّةِ وَالْعُمْرَانِيَّةِ مِثْلُ مَسْجِدِ قُرْطُبَةَ وَقَصْرِ الْحَمْرَاءِ فِي الْاَنْدَلُسِ وَتَاجْ مَحَلْ فِي الْهِنْدِ وَغَيْرِهَا مِنَ الْمَفَاخِرِ.	علاوہ ازیں اجتماعی آداب، شہری اور عمرانی تمدن کے مظاہر پائے ہیں۔ جیسے مسجد قرطبہ اور قصر حمراء اندلس میں اور تاج محل انڈیا میں، اور اس جیسے دوسرے قابل فخر مظاہر ورثہ میں پائے۔
مَجِيْدَةٌ: وَهَلِ الْعَقَائِدُ وَالْعِبَادَاتُ الْاِسْلَامِيَّةُ مِنَ التُّرَاثِ الْحَضَارِيِّ؟	مجیدہ: کیا عقائد اور اسلامی عبادات بھی تہذیبی ورثہ میں سے ہیں؟
فَرِيْدَةٌ: كُلُّهَا هٰذِهِ كُلُّهَا مِنَ التُّرَاثِ الْحَضَارِيِّ الْاِسْلَامِيِّ.	ہاں! یہ سب اسلامی تہذیبی ورثہ ہے۔

Scanned with CamScanner

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (نئے الفاظ)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلتُّرَاثُ	ورثہ، وراثت	اَلْحَضَارَةُ	تہذیب وتمدن
اَلسَّلَفُ	گزرے زمانہ کے لوگ	اَلْقِيَمُ	اقدار
اَلتَّقَالِيْدُ	رسم ورواج	اَلْمُعَاصِرَةُ	موجودہ
صِلَةٌ	تعلق	مَادَّةٌ	مادی
اَلْعَلَاقَةُ	تعلق	تُعْلِيْ	وہ بلند کرتی ہے
اَدْنَاسٌ	میلاپن، نجاستیں	اَلْعِصْيَانُ	نافرمانی
تَهْتَمُّ	اہتمام کرتا ہے	اَلْجَانِبُ	طرف، سمت
اَلْجُيُوْشُ	افواج	اَلْجِهَادُ	جہاد
اَلْمَزَارِعُ	فصلیں، کھیتوں	اَلْمَظَاهِرُ	آثار

اَلتَّرَاكِيْبُ الْجَدِيْدَةُ (نئے تراکیب)

☆ اَلتُّرَاثُ الْحَضَارِيُّ الْاِسْلَامِيُّ. اسلامی تہذیبی ورثہ۔
☆ اَلْحَضَارَةُ الْمُعَاصِرَةُ. موجودہ تہذیب۔
☆ اَلْقِيَمُ الْخُلُقِيَّةُ. اخلاقی اقدار۔
☆ اَلتَّقَالِيْدُ الْاِجْتِمَاعِيَّةُ. سماجی رسم ورواج۔
☆ دِيْنُ الْعَدْلِ وَالْاِعْتِدَالِ. عدل اور میانہ روی کا دین۔
☆ ضَمِيْرُ الْمُسْلِمِ. مسلمان کا ضمیر۔
☆ اَلْقِيَمُ الْحَضَارِيَّةُ. تہذیبی اقدار۔
☆ اَلْقِيَمُ الْخُلُقِيَّةُ. اخلاقی اقدار۔
☆ رِجَالُ الدِّيْنِ. مذہبی لوگ۔
☆ اَلْمَظَاهِرُ الْعُمْرَانِيَّةُ. عمرانی علامات (آثار)

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

اَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ: مندرجہ ذیل کے جواب دیں:

س1: **مِمَّنْ وَرِثْنَا نَحْنُ تُرَاثَنَا الْحَضَارِيَّ الْاِسْلَامِيَّ؟**
ہم نے اسلامی تہذیب کی وراثت کن لوگوں سے حاصل کی؟

ج: **وَرِثْنَاهُ مِنَ السَّلَفِ الصَّالِحِ وَآبَائِنَا وَ اَجْدَادِنَا.**
ہم نے یہ وراثت اگلے زمانے کے نیک لوگوں اور اپنے آباؤ اجداد سے حاصل کی۔

س2: **مَا هِيَ اَقْسَامُ التُّرَاثِ الْحَضَارِيِّ الْاِسْلَامِيِّ الَّتِيْ ذُكِرَتْ فِيْ جَوَابِهَا الْاَوَّلِ؟**
اسلامی تہذیبی ورثہ کی وہ کون سی قسمیں ہیں جن کا ذکر فریڈ نے اپنے پہلے جواب میں کیا؟

ج: **اَقْسَامُ التُّرَاثِ الْحَضَارِيِّ الْاِسْلَامِيِّ هِيَ الْاَخْلَاقُ وَالْاَعْمَالُ وَالْعُلُوْمُ وَالْآدَابُ وَالْقِيَمُ الثَّقَافِيَّةُ وَالتَّقَالِيْدُ الْاِجْتِمَاعِيَّةُ.**
اسلامی تہذیبی ورثہ کی قسمیں یہ ہیں: اخلاق، اعمال، سائنس، فنون، ثقافتی اقدار اور سماجی روایات۔

س3: **بِمَاذَا تُمَازُ الْحَضَارَةُ الْاِسْلَامِيَّةُ عَنِ الْحَضَارَةِ الْمُعَاصِرَةِ؟**
اسلامی تہذیب موجودہ تہذیب سے کس طرح بہتر ہے؟

ج: **اَلْحَضَارَةُ الْاِسْلَامِيَّةُ نِظَامٌ مُعْتَدِلٌ مِنَ الْحَيَاةِ وَهِيَ تَجْمَعُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْمَادَّةِ وَاَمَّا الْحَضَارَةُ الْمُعَاصِرَةُ فَهِيَ مَادَّةٌ فَقَطْ وَلَا صِلَةَ لَهَا بِالْقِيَمِ الرُّوْحِيَّةِ.**
اسلامی تہذیب زندگی کا معتدل نظام ہے اور یہ روحانیت اور مادیت کا مجموعہ ہے۔ جبکہ موجودہ تہذیب صرف مادیت ہے اس کا روحانی اقدار سے کوئی تعلق نہیں۔

س4: **هَلِ الْحَضَارَةُ الْاِسْلَامِيَّةُ تَجْمَعُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْمَادَّةِ؟**
کیا اسلامی تہذیب زندگی کا ایک معتدل نظام ہے جو روح اور مادہ کو آپس میں اکٹھا کرتا ہے۔

ج: **نَعَمْ، اَلْحَضَارَةُ الْاِسْلَامِيَّةُ تَجْمَعُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْمَادَّةِ.**
جی ہاں! اسلامی تہذیب روح اور مادہ دونوں کو باہم اکٹھا کرتی ہے۔

س5: **بِمَاذَا اَوْصٰى اَبُوْبَكْرٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جَيْشَهُ؟**
ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے لشکر کو کیا نصیحت کی؟

ج: **اَوْصٰى اَبُوْبَكْرٍ (رَضِيَ اللّٰهُ تعالیٰ عَنْهُ) جَيْشَهُ بِاَنْ لَا يَقْتُلُوا الْاَبْرِيَاءَ مِنَ الشُّيُوْخِ وَالْاَطْفَالِ وَ النِّسَاءِ وَرِجَالِ الدِّيْنِ وَلَا يُحَرِّقُوا الْمَزَارِعَ وَلَا يَمْثُلُوْا بِالْقَتْلٰى وَاَنْ يَدْعُوْهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ اَوْ يَقْبَلُوْا مِنْهُمُ الْجِزْيَةَ.**
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے لشکر کو نصیحت کی کہ وہ بوڑھوں، بچوں، عورتوں اور دین دار بے گناہ لوگوں کو قتل نہ کریں۔ کھیتوں کو آگ نہ لگائیں اور مقتولوں کی شکل نہ بگاڑیں۔ آپ نے یہ نصیحت بھی کی کہ لوگوں کو اسلام کی طرف دعوت دیں یا ان سے جزیہ قبول کرلیں۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

اَمْلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِيْ مَكَانٍ مُنَاسِبٍ مِنَ الْجُمْلَةِ التَّالِيَةِ:
درج ذیل الفاظ کو نیچے دیے گئے جملے میں مناسب جگہوں پر استعمال کریں۔
(اَلْمُسْلِمُ، اَلْاِسْلَامُ، اَلْكُفَّارُ، دَخَلَ، يَقْتُلُ، طِفْلًا)

جملہ: **فَتَحَ الْمُسْلِمُوْنَ بِلَادًا لِيَنْشُرُوْا فِيْهَا كَلِمَةَ اللّٰهِ فَلَمْ يُحَرِّقُوا الْمَزَارِعَ وَلَمْ يَمْثُلُوْا بِالْقَتْلٰى.**
مسلمانوں نے کئی ممالک کو فتح کیا تاکہ وہاں اللہ تعالیٰ کے احکامات کو پھیلائیں پس انہوں نے نہ فصلوں کو جلایا اور نہ مقتولین کی لاشوں کو بگاڑا۔

ج: مندرجہ بالا الفاظ جہاں جملے میں استعمال ہوئے ہیں ان کے نیچے لائن لگائی گئی ہے۔
دَخَلَ الْمُسْلِمُ الْكُفَّارَ لِيَنْشُرُوْا فِيْهَا الْاِسْلَامَ فَلَمْ يُحَرِّقِ الْمَزَارِعَ وَلَمْ يَقْتُلْ طِفْلًا.
مسلمان مختلف علاقوں میں داخل ہوئے تاکہ وہاں اسلام پھیلائے پس انہوں نے نہ تو کھیتوں کو جلایا اور نہ ہی کسی بچے کو قتل کیا۔

اَلْقَوَاعِدُ النَّحْوِيَّةُ (نحوی قاعدہ)

اَلْاَمْثِلَةُ: (مثالیں)

1۔ اَلْفِعْلُ الصَّحِيْحُ (فعل صحیح)

	ماضی	مضارع	مصدر
(ا)	جَمَعَ اس نے جمع کیا	يَجْمَعُ وہ جمع کرتا/کرے گا	جَمْعًا جمع کرنا

2۔ اَلْفِعْلُ الْمُضَاعَفُ (فعل مضاعف)

	ماضی	مضارع	مصدر
(ا)	رَدَّ اس نے واپس کیا	يَرُدُّ وہ واپس کرتا ہے، کریگا	رَدًّا واپس کرنا

3۔ اَلْفِعْلُ الْمَهْمُوْزُ (فعل مہموز)

	ماضی	مضارع	مصدر
(i)	سَأَلَ سوال کیا	يَسْأَلُ سوال کرتا ہے	سُؤَالًا سوال کرنا
(ii)	أَخَذَ اس نے پکڑا	يَأْخُذُ وہ پکڑتا ہے پکڑے گا	أَخْذًا پکڑنا، لینا
(iii)	قَرَأَ اس نے پڑھا	يَقْرَأُ وہ پڑھتا ہے	قِرَاءَةً پڑھنا

4۔ اَلْفِعْلُ الْمُعْتَلُّ (فعل معتل)

	ماضی	مضارع	مصدر
(ا)	وَرِثَ وہ وارث ہوا	يَرِثُ وہ وارث ہوتا ہے/ہوگا	وِرَاثَةً وَتُرَاثًا وارث ہونا (مثال)
ب)	قَامَ وہ کھڑا ہوا	يَقُوْمُ وہ کھڑا ہوتا ہے/ہوگا	قِيَامًا کھڑا ہونا (ناقص)
ج)	دَعَا اس نے بلایا	يَدْعُوْ وہ بلاتا ہے، بلائے گا	دَعْوَةً وَدُعَاءً بلانا، دعا کرنا (ناقص)
د)	وَلَى وہ بچا	يَقِيْ وہ بچتا ہے، بچے گا	وِقَايَةً بچنا (لفیف مفروق)
ہ)	رَوَى اس نے روایت کیا	يَرْوِيْ وہ روایت کرتا ہے/کرے گا	رِوَايَةً روایت کرنا (لفیف مقرون)

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

1۔ **يَكُوْنُ الْفِعْلُ صَحِيْحًا اِذَا لَمْ يَكُنْ فِيْ بِنَائِهِ حَرْفُ عِلَّةٍ كَمَا فِي الْمِثَالِ الْاَوَّلِ.**
فعل کو صحیح اس وقت کہیں گے جب اس کے اصلی حروف میں کوئی حرف علت (و، ا، ی) نہ ہو جیسا کہ پہلی مثال میں ہے۔

2۔ **وَيَكُوْنُ الْفِعْلُ مُضَاعَفًا اِذَا اجْتَمَعَ حَرْفَانِ مِنْ جِنْسٍ وَّاحِدٍ فِيْ بِنَائِهِ كَمَا فِي الْمِثَالِ الثَّانِيْ.**
فعل مضاعف وہ فعل ہے جب اس کے حروف اصل میں دو ہم جنس حروف ہوں۔ جیسے دوسری مثال میں ہے۔

3۔ **وَيَكُوْنُ الْفِعْلُ مَهْمُوْزًا اِذَا كَانَ فِيْ بِنَائِهِ حَرْفُ الْهَمْزَةِ كَمَا فِي الْمِثَالِ الثَّالِثِ.**
اور فعل مہموز تب ہوتا ہے جب اس کی اصل میں ہمزہ (ء) کا حرف آئے۔ جیسے تیسری مثال میں ہے۔

4(ا) **وَيَكُوْنُ الْفِعْلُ مُعْتَلًّا اِذَا كَانَ فِيْ بِنَائِهِ حَرْفٌ مِنْ حُرُوْفِ الْعِلَّةِ كَمَا فِي الْمِثَالِ الرَّابِعِ.**
فعل کو معتل اس وقت کہتے ہیں جب ان کے اصلی حروف میں کوئی حرف علت ہو جیسے چوتھی مثال میں ہے۔

Scanned with CamScanner

(ب) وَاِذَا كَانَ فِيْ اَوَّلِ بِنَاءِ الْفِعْلِ حَرْفُ عِلَّةٍ فَهُوَ مِثَالٌ

جب فعل کا پہلا حرف حروف علت میں سے ہو تو وہ فعل مثال کہلاتا ہے۔

(ج) وَاِذَا كَانَ وَسَطَ بِنَائِهِ حَرْفُ عِلَّةٍ فَهُوَ اَجْوَفُ.

اور جب اس کے اصل حروف میں سے درمیانی حرف حرف علت ہو تو فعل معتل اجوف ہوگا۔

(د) وَاِذَا كَانَ فِيْ حَرْفِ الْعِلَّةِ فِيْ آخِرِ بِنَاءِ الْفِعْلِ فَهُوَ نَاقِصٌ.

اور اگر حرف علت فعل کا آخری حرف ہو تو وہ ناقص ہے۔

(ہ) وَاِذَا اجْتَمَعَ حَرْفَانِ مِنْ حُرُوْفِ الْعِلَّةِ فِيْهِ فَهُوَ لَفِيْفٌ مَفْرُوْقًا كَانَا اَوْ مَقْرُوْنًا وَهٰذَا مَا يُسَمّٰى بِالْاَقْسَامِ السَّبْعَةِ مِنَ الْفِعْلِ.

جب حروف علت میں سے دو حروف (ایک فعل میں) جمع ہوں تو وہ فعل لفیف مفروق یا مقرون ہے۔ انہیں فعل کی ہفت اقسام (سات قسمیں) کہتے ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

ضَعْ صِفَةً مُنَاسِبَةً فِيْ كُلِّ مَكَانٍ خَالٍ وَمِنَ الْجُمَلِ الْاٰتِيَةِ: درج ذیل خالی جگہوں میں مناسب صفت لگائیں:

1- قَرَأْتُ كِتَابًا.....بِالْاَمْسِ.
قَرَأْتُ كِتَابًا مُفِيْدًا بِالْاَمْسِ.
میں نے کل ایک مفید کتاب پڑھی۔

2- أَوْقِدْ مِصْبَاحًا فِيْ.....
أَوْقِدْ مِصْبَاحًا فِيْ لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ
اندھیری رات میں لیمپ جلاؤ۔

3- رَأَيْتُ سَفِيْنَةً.....فِي الْمَاءِ.
رَأَيْتُ سَفِيْنَةً حَمْرَاءَ فِي الْمَاءِ.
میں نے پانی میں سرخ کشتی دیکھی۔

4- هٰذَا يَوْمٌ.....حَرُّهُ.
هٰذَا يَوْمٌ شَدِيْدٌ حَرُّهُ.
یہ ایک ایسا دن ہے جس کی گرمی سخت ہے۔

5- تَنَافَسُوْا فِي الْعَمَلِ.....
تَنَافَسُوْا فِي الْعَمَلِ الصَّالِحِ.
نیک کام میں مقابلہ کرو۔

اَلتَّمْرِيْنُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

هَاتِ الْمَصْدَرَ وَالْمُضَارِعَ لِلْاَفْعَالِ الْاٰتِيَةِ وَبَيِّنْ نَوْعَهَا:
درج ذیل فعلوں کے مصدر اور مضارع بناؤ اور ان کی قسم واضح کرو۔
وَعَدَ، قَالَ، بَاعَ، رَجِيَ، يَسَرَ، تَعَالٰى، دَمْدَمَ، اٰمَنَ، وَرِثَ، وَلِيَ.

الفعل	مضارع	مصدر	معانی	قسم
وَعَدَ	يَعِدُ	وَعْدًا	وعدہ کرنا	مثال
قَالَ	يَقُوْلُ	قَوْلًا	بات کرنا	اجوف
بَاعَ	يَبِيْعُ	بَيْعًا	بیچنا	اجوف
رَجِيَ	يَرْضٰى	رِضًا	راضی ہونا	ناقص
يَسَرَ	يَيْسِرُ	يُسْرًا	نرم ہونا	مثال
تَعَالٰى	يَتَعَالٰى	مُتَعَالَاةً	بلند ہونا	مہموز
دَمْدَمَ	يُدَمْدِمُ	دَمْدَمَةً	چپکانا	صحیح
اٰمَنَ	يُؤْمِنُ	اِيْمَانًا	ایمان لانا	مہموز
وَرِثَ	يَرِثُ	تَوْرِيْثًا	وارث بنانا	مثال/مہموز
وَلِيَ	يَلِيْ	وَلَايَةً	قریب ہونا	لفیف مفروق

اَلتَّمْرِيْنُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

اِسْتَخْرِجِ الْاَفْعَالَ مِنَ الْجُمَلِ الْاٰتِيَةِ وَبَيِّنْ نَوْعَهَا:
درج ذیل جملوں سے فعل تلاش کریں اور ان کی قسم بتائیں:

1- سَمِعْتُ أَسَدًا يَزْئِرُ مُرْتَفِعًا
میں نے بلند آواز سے دھاڑنے والے شیر کی آواز سنی۔

2- لِلْمُرَوِّي أَبُوْهُرَيْرَةَ أَحَادِيْثَ كَثِيْرَةً.
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کثیر احادیث روایت کیں۔

3- أَبْصَرْتُ طَائِرًا يَمُرُّ.
میں نے ایک چہچہانے والا پرندہ دیکھا۔

4- يُعْجِبُنِيْ طَالِبٌ يُدَاكِرُ دُرُوْسَهُ.
سبق یاد کرنے والے طالب علم نے مجھے حیران کر دیا۔

5- قَرَأْتُ كِتَابًا فُصُوْلُهُ مُمْتِعَةٌ.
میں نے ایسی کتاب پڑھی جس کی کہانیاں دلچسپ تھیں۔

6- رَأَيْتُ سَيَّارَةً تُشْبِهُ سَيَّارَتِيْ.
میں نے اپنی کار کے مشابہ ایک کار دیکھی۔

7- اَلطَّالِبُ يَمْشِيْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ.
طالب علم سکول کی طرف پیدل چل کر جاتا ہے۔

ج	الفعل	نوعیت
1.	سَمِعْتُ (میں نے سنا)	صحیح
2.	رَوٰى (اس نے روایت کی)	لفیف مقرون
3.	أَبْصَرْتُ (میں نے دیکھا)	صحیح
4.	يُعْجِبُ (اس نے حیران کیا ہے)	صحیح
☆	يُدَاكِرُ (وہ یاد کرتا ہے)	صحیح
5.	قَرَأْتُ (میں نے پڑھا)	مہموز/لام
6.	رَأَيْتُ (میں نے دیکھا)	لفیف
☆	تُشْبِهُ (مشابہ ہے)	صحیح
7.	يَمْشِيْ (وہ چلتا ہے)	ناقص

اَلتَّمْرِيْنُ السَّادِسُ (چھٹی مشق)

اِسْتَخْرِجْ مِنَ الدَّرْسِ ثَمَانِيَةَ أَفْعَالٍ وَبَيِّنْ نَوْعَهَا.
سبق سے آٹھ افعال نکالیں اور ان کی قسم بیان کریں۔

ج	الفعل	قسم	ج	الفعل	قسم
1-	وَرِثَ	مثال	5-	جَاءَ	مہموز
2-	يَجْمَعُ	صحیح	6-	يَهْدُوْ	ناقص
3-	تَقُوْمُ	اجوف	7-	يَمْتَازُ	اجوف
4-	فَتَحَ	صحیح	8-	أَوْصٰى	لفیف مفروق

اَلتَّمْرِيْنُ السَّابِعُ (ساتویں مشق)

تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ: عربی میں ترجمہ کریں:

1- انسان روح اور جسم سے عبارت ہے۔
اَلْاِنْسَانُ عِبَارَةٌ مِنَ الرُّوْحِ وَالْبَدَنِ.

2- اسلام میں جہاد فرض ہے۔
اَلْجِهَادُ فَرْضٌ فِي الْاِسْلَامِ.

3- مسلمان دوران جنگ بوڑھوں، بچوں اور عورتوں کو قتل نہیں کرتے۔
لَا يَقْتُلُ الْمُسْلِمُوْنَ الشُّيُوْخَ وَالْاَطْفَالَ وَالنِّسَاءَ فِي الْحَرْبِ.

4- مقتولین کی لاشوں کو مثلہ کرنا جائز نہیں۔
لَا يَجُوْزُ الْمُثْلَةُ بِالْقَتْلٰى.

5- اسلام انسانی حقوق کی حفاظت کرتا ہے۔
يَحْفَظُ الْاِسْلَامُ الْحُقُوْقَ الْاِنْسَانِيَّةَ.

معروضی وانشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

حصہ ٹیکسٹ بک

1. معانی کا خیال رکھتے ہوئے گرامر کی رو سے مناسب لفظ سے خالی جگہ پُر کریں۔ وَجَدْتُ الْبَاهِتَيْنِ.....
(a) مَفْتَرِحًا (b) مَفْتَرِحَةً (c) مَفْتَرِحٌ (d) مَفْتَرِحَتَيْنِ

2. اَلْحَضَارَةُ الْاِسْلَامِيَّةُ
(a) هِيَ حَيَاةُ الْاِنْسَانِ الْمُنَظَّمَةُ الرَّاقِيَةُ فِي الْمُدُنِ وَالْقُرٰى
(b) هِيَ نِظَامٌ مُعْتَدِلٌ بَيْنَ الْحَيَاةِ وَهِيَ تَجْمَعُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْمَادَّةِ
(c) فَهِيَ مَدِيْنَةٌ فَقَطْ وَلَا صِلَةَ لَهَا بِالْفَتْحِ الرُّوْحِيَّةِ
(d) هِيَ تَقُوْمُ عَلَى الْاِيْمَانِ بِاللّٰهِ وَتَكْفِيْرِ الْنَّاسِ الشِّرْكِ

3. اَلْحَضَارَةُ الْاِسْلَامِيَّةُ
(a) تَجْمَعُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْمَادَّةِ (b) هِيَ مَدِيْنَةٌ فَقَطْ
(c) نِظَامٌ لَيْسَ بِمُعْتَدِلٍ (d) هِيَ رُوْحِيَّةٌ فَقَطْ

4. ...اَلْحَضَارَةُ الْاِسْلَامِيَّةُ مِنَ الْحَضَارَةِ الْمُعَاصِرَةِ
(a) تَمْتَازُ (b) يَمْتَازُ (c) مَمْتَازٌ (d) يَمْتَازُ

5. اَلْحَضَارَةُ.... بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْمَادَّةِ.
(a) يَجْمَعُ (b) تَجْمَعُ (c) مُجْمِعُ (d) مُجْمَعُ

6. اَلْحَضَارَةُ الْاِسْلَامِيَّةُ... عَلَى الْاِيْمَانِ.
(a) تَقُوْمُ (b) يَقُوْمُ (c) يَكُوْنُ (d) تَكُوْنُ

7. کون سا جملہ درست ہے۔
(a) سَمِعْتُ أَنَّ زَيْدًا فَاضِلٌ (b) سَمِعْتُ أَنَّ زَيْدًا فَاضِلَ
(c) سَمِعْتُ إِنَّ زَيْدًا فَاضِلٌ (d) سَمِعْتُ أَنَّ زَيْدًا فَاضِلًا

8. حروف مشبّہ بالفعل کتنے ہیں۔
(a) ۵ (b) ۷ (c) ٦ (d) ۴

9. فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اس جملے میں قَوْلُهُمْ کیا ہے؟
(a) فاعل ہے (b) مفعول ہے (c) فعل ہے (d) حال ہے

10. لَا يُعْجِبُوْا کا مفہوم ہے۔
(a) کہ زیادہ ہے وہ نہ جلائیں (b) کہ وہ نہ بہائیں
(c) کہ وہ نہ ماریں (d) کہ وہ نہ قتل کریں

Scanned with CamScanner

11. اَلْمَفَاخِرُ کے معنی ہیں
(a) وارث (b) قابل فخر (c) کھیتیاں (d) غزوہ

12. اَلْطَارُ کے معنی ہیں
(a) اضافہ (b) طبل طور پر (c) کنارے (d) نہر

13. اَلْاَبْرِیَاءُ کے معنی ہیں۔
(a) اہتمام (b) گنہگار لوگ (ج) قصد (d) بے گناہ لوگ

14. لَا صِلَةَ کے معنی ہیں۔
(a) کھانا نہیں ہے (b) ملاوٹ نہیں ہے
(c) آدمی نہیں ہے (d) تعلق نہیں ہے

15. ـــــ اَلْحَضَارَةُ الْاِسْلَامِیَّةُ مِنَ الْحَضَارَةِ الْمُعَاصِرَةِ
(a) تَمَغَّرُ (b) مَغَّرَ (c) مَغَّرَ (d) اِمْتَغَّرَ

16. اَلْحَضَارَةُ.... بَیْنَ الرُّوْحِ وَالْمَادَّةِ.
(a) تَجْمَعُ (b) تَجْمَعَ (c) مُجْمَعُ (d) مُجْمَعُ

17. اَلْحَضَارَةُ الْاِسْلَامِیَّةُ... عَلَی الْاِیْمَانِ.
(a) تَقُوْمُ (b) تَقُوْمُ (c) تَکُوْنُ (d) تَکُوْنُ

18. لَا.... الْاِسْلَامُ کَدِیْنِ الْعَدْلِ وَالْاِعْتِدَالِ.
(a) جَاءَ (b) جَاءَتْ (c) یُجِیْءُ (d) جِئْتُ

19. لَا.... اَبُوْبَکْرٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جَیْشَہٗ بِاَنْ لَا یَقْتُلُوا الْاَبْرِیَاءَ.
(a) اَوْصٰی (b) اَوْصٰی (c) تُوْصٰی (d) اِیْصَاءَ

20. تَقَالِیْدُ کے معنی ہیں:
(a) تمدن (b) رسم ورواج (c) ثقافت (d) تہذیب

21. اَدْنَاسٌ کے معنی ہیں:
(a) پھل (b) نما (c) سیلاپ (سیل) (d) حمل

22. عِصْیَانٌ کے معنی ہیں:
(a) فرمانبرداری (b) بدلی (ج) عظمت (d) نافرمانی

23. اَلْحَضَارَةُ الْمُعَاصِرَةُ کے معنی ہیں:
(a) اسلامی تہذیب (b) یادگار تہذیب
(c) موجودہ تہذیب (d) قدیم تہذیب

24. تُوْصُوْنَ کے معنی ہیں:
(a) وہ وصیت کرتے ہیں (b) تم وصیت کرتے ہو
(c) وہ وصیت کرتا ہے (d) ہم وصیت کرتے ہیں

حصہ گرائمر

1. "فَزِعَ" فعل ماضی ہے۔
(a) باب تَفْعِیْل سے (b) باب تَفَاعُل سے
(c) باب اِفْتِعَال سے (d) باب مُفَاعَلَة سے

2. افعال مضارع کی نشاندہی کیجیے۔
(a) وَعَدَ ـ قَالَ (b) قُلْ ـ اِلْزَاءَ
(c) طَالِبْ ـ کَتِبْ (d) تَمْشِیْ یُقَرِّءُ

3. فعل مضارع کی نشان دہی کیجیے۔
(a) تَوَکَّلْتُ (b) تَقُوْلُ (c) خَالِفَةٌ (d) وَکِیْلٌ

4. فعل مضارع کی نشان دہی کیجیے۔
(a) اَلْصِّدِّیْقُ (b) فَلْتَعْلَمْ (c) تَاکُلُوْنَ (d) تَوْمَنُ

5. قَالَ کا فعل مضارع ہے۔
(a) قَرٰی (b) یَقُوْلُ (c) یَلْحَقُ (d) تَرْضٰی

6. وَالِدَةٌ کا لفظ گرائمر میں کیا کہلاتا ہے۔
(a) مصدر ہے (b) ماضی ہے (c) مضارع ہے (d) امر ہے

7. فعل کی اقسام ہیں۔
(a) 7 (b) 8 (c) 5 (d) 6

8. تَفُوْزُ گرائمر کی رو سے کیا ہے؟
(a) ماضی (b) مضارع (c) امر (d) نہی

9. خَلَقْتَ گرائمر کی رو سے کیا ہے؟
(a) فعل مضارع (b) فعل نہی (c) فعل ماضی (d) فعل امر

10. قَالَتْ گرائمر کی رو سے کیا
(a) فعل مضارع (b) فعل ماضی (c) فعل امر (d) فعل نہی

11. تُکَذِّبُوْنَ. گرائمر میں کیا ہے؟
(a) فعل ماضی (b) فعل مضارع (c) فعل امر (d) فعل نہی

12. فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْکُمْ اس جملے میں فَاَصْلِحُوْا کیا ہے؟
(a) فعل ہے (b) فاعل ہے (c) مفعول ہے (d) مضاف ہے

13. گرائمر میں کیا ہے۔ لَمْ یَعْبُدْ
(a) ماضی حقی (b) مضارع حقی (c) فعل نہی (d) فعل نفی

14. لَا یُصْلِحُوْنَ گرائمر میں کیا ہے؟
(a) فعل ماضی حقی (b) مضارع حقی
(c) فعل امر (d) فعل نہی

انشائیہ سوالات

1. مندرجہ ذیل عربی عبارات کا اردو ترجمہ کریں۔

(I) اَلتُّرَاثُ الْحَضَارِیُّ الْاِسْلَامِیُّ مَا وَرِثْنَاهُ مِنَ السَّلَفِ الصَّالِحِ وَآبَائِنَا وَأَجْدَادِنَا. مِثْلُ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْعُلُوْمِ وَالْآدَابِ وَالْقِیَمِ الثَّقَافِیَّةِ وَالتَّقَالِیْدِ الْاِجْتِمَاعِیَّةِ. اَلْحَضَارَةُ هِیَ حَیَاةُ الْاِنْسَانِ الْمُنَظَّمَةُ الرَّاقِیَةُ فِی الْمُدُنِ وَالْقُرٰی سَوَاءٌ کَانَ ذٰلِکَ رُوْحِیًّا اَوْ مَادِّیًّا.

ترجمہ: اسلامی تہذیب ورثہ ہے جو ہم نے سلف صالحین اور اپنے آباؤ اجداد سے وراثت میں پایا ہے۔ جیسے اخلاق، اعمال، علوم، آداب، ثقافتی اقدار اور اجتماعی روایات۔ تہذیب شہروں اور دیہاتوں کی منظم ترقی کا نام ہے خواہ وہ روحانی ہو یا مادی۔

(II) اَلْحَضَارَةُ الْاِسْلَامِیَّةُ نِظَامٌ مُعْتَدِلٌ مِنَ الْحَیَاةِ وَهِیَ تَجْمَعُ بَیْنَ الرُّوْحِ وَالْمَادَّةِ وَاِنَّ الْحَضَارَةَ الْمُعَاصِرَةَ لَهِیَ مَادِّیَّةٌ فَقَطْ وَلَا صِلَةَ لَهَا بِالْقِیَمِ الرُّوْحِیَّةِ.

ترجمہ: اسلامی تمدن زندگی کا ایک معتدل نظام ہے اور یہ روح اور مادہ کو ملا دیتا ہے جدید تمدن صرف مادی ہے اور اس کا روحانی اقدار سے کوئی تعلق نہیں۔

(III) اَلْحَضَارَةُ الْاِسْلَامِیَّةُ تَقُوْمُ عَلَی الْاِیْمَانِ بِاللّٰهِ وَالْعَلَاقَةِ الصَّحِیْحَةِ بَیْنَ الْاِنْسَانِ وَمَا حَوْلَهٗ وَمَنْ حَوْلَهٗ وَالْجَمْعِ بَیْنَ حَسَنَاتِ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ.

ترجمہ: اسلامی تہذیب وتمدن اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے اور انسان کے اپنے گرد وپیش کی اشیاء اور لوگوں کے ساتھ صحیح تعلقات اور دنیا اور آخرت کی بھلائی کے کاموں کو اکٹھا کرنے کا نام ہے۔

(IV) نَعَمْ لَقَدْ جَاءَ الْاِسْلَامُ کَدِیْنِ الْعَدْلِ وَالْاِعْتِدَالِ وَکَدِیْنِ الْقِیَمِ الرُّوْحِیَّةِ وَالْخُلُقِیَّةِ فِیْ بِنَاءِ مُجْتَمَعٍ مُسْلِمٍ وَتَطْهِیْرِهٖ مِنَ الْاَدْنَاسِ الْبَشَرِیَّةِ وَالْعِصْیَانِ.

ترجمہ: ہاں بے شک اسلام مسلمان کے معاشرے کی تعمیر اور اسے شرک ونافرمانی کی نجاست سے پاک کرنے میں عدل واعتدال اور روحانی واخلاقی اقدار کے دین کے طور پر آیا ہے۔

(V) لِلْفُتُوْحِ لِیَنْشُرُوْا فِیْهَا دِیْنَ اللّٰهِ وَیُقِیْمُوا الْعَدْلَ بَیْنَ اَهْلِهَا وَیُعَلِّمُوْهُمْ وَیَهْدُوْهُمْ اِلَی الْحَقِّ.

ترجمہ: انہوں نے ملک اس لیے فتح کیے تاکہ ان ملکوں میں اللہ کا دین پھیلائیں۔ وہاں کے باشندوں میں عدل قائم کریں اور ان کی خدمت کریں اور ان کو حق کی طرف لے جائیں۔

(VI) لِذَا اَوْصٰی اَبُوْبَکْرٍ (رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ) جَیْشَهٗ بِاَنْ لَا یَقْتُلُوا الْاَبْرِیَاءَ مِنَ الشُّیُوْخِ وَالْاَطْفَالِ وَالنِّسَاءِ وَرِجَالِ الدِّیْنِ. وَلَا یُحْرِقُوا الْمَزَارِعَ وَلَا یَمْثُلُوْا بِالْقَتْلٰی وَاَنْ یَدْعُوْهُمْ اِلَی الْاِسْلَامِ اَنْ یَقْبَلُوْا مِنْهُمُ الْجِزْیَةَ.

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے لشکر کو نصیحت کی کہ وہ بوڑھوں، بچوں، عورتوں اور دین دار بے گناہ لوگوں کو قتل نہ کریں۔ کھیتوں کو آگ نہ لگائیں اور مقتولوں کی شکل نہ بگاڑیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ نصیحت بھی کی کہ لوگوں کو اسلام کی طرف دعوت دیں یا ان سے جزیہ قبول کرلیں۔

(VII) لَقَدْ وَرِثْنَا مِنْهُمْ ذَخَائِرَ الْعِلْمِ وَالْاَدَبِ کَمَا وَرِثْنَا مِنْهُمُ التَّقَالِیْدَ الثَّقَافِیَّةَ وَالْقِیَمَ الرُّوْحِیَّةَ وَالْخُلُقِیَّةَ. بِالْاِضَافَةِ اِلَی الْفُنُوْنِ وَالْآدَابِ الْاِنْجَازَاتِیَّةِ وَالْمَظَاهِرِ الْمَدَنِیَّةِ وَالْعُمْرَانِیَّةِ مِثْلَ مَسْجِدِ قُرْطُبَةَ وَقَصْرِ الْحَمْرَاءِ فِی الْاَنْدَلُسِ وَتَاجِ مَحَلٍ فِی الْهِنْدِ وَغَیْرِهَا مِنَ الْمَفَاخِرِ.

ترجمہ: ہم نے ان سے علم وادب کے ذخائر پائے ہیں۔ جس طرح ان سے ہم نے تاریخی رسم ورواج اور روحانی اور اخلاقی اقدار بطور ورثہ حاصل کی ہیں۔ علاوہ ازیں اجتماعی آداب، شہری اور عمرانی تمدن کے مظاہر پائے ہیں۔ جیسے مسجد قرطبہ اور قصر حمراء اندلس میں اور تاج محل انڈیا میں، اور اس جیسے دوسرے قابل فخر مظاہر ورثہ میں پائے۔

2. مندرجہ ذیل اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(I) انسان روح اور جسم سے عبارت ہے۔
عربی ترجمہ: اَلْاِنْسَانُ عِبَارَةٌ عَنِ الرُّوْحِ وَالْبَدَنِ.

(II) اسلام میں جہاد فرض ہے۔ عربی ترجمہ: اَلْجِهَادُ فَرْضٌ فِی الْاِسْلَامِ.

(III) مسلمان دوران جنگ بوڑھوں، بچوں اور عورتوں کو قتل نہیں کرتے۔
عربی ترجمہ: لَا یَقْتُلُ الْمُسْلِمُوْنَ الشُّیُوْخَ وَالْاَطْفَالَ وَالنِّسَاءَ فِی الْحَرْبِ.

(IV) مقتولین کی لاشوں کو مثلہ کرنا جائز نہیں۔
عربی ترجمہ: لَا یَجُوْزُ الْمُثْلَةُ بِالْقَتْلٰی.

(V) اسلام انسانی حقوق کی حفاظت کرتا ہے۔
عربی ترجمہ: یَحْفَظُ الْاِسْلَامُ الْحُقُوْقَ الْاِنْسَانِیَّةَ.

3. مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات عربی اور اردو میں تحریر کریں۔

(I) مَا التُّرَاثُ الْحَضَارِیُّ الْاِسْلَامِیُّ؟
اسلامی ورثہ کیا ہے؟
ج:- اَلتُّرَاثُ الْحَضَارِیُّ الْاِسْلَامِیُّ مَا وَرِثْنَاهُ مِنَ السَّلَفِ الصَّالِحِیْنَ وَآبَائِنَا وَأَجْدَادِنَا.
اسلامی ثقافتی ورثہ ہے جو ہم نے اپنے باپ دادا اور سلف صالحین سے حاصل کیا۔

(II) مَا هِیَ الْحَضَارَةُ؟
تہذیب وتمدن کیا ہے؟
ج:- اَلْحَضَارَةُ هِیَ حَیَاةُ الْاِنْسَانِ الْمُنَظَّمَةُ الرَّاقِیَةُ.
تہذیب وتمدن انسان کی ترقی یافتہ زندگی کا نام ہے۔

(III) لِمَاذَا فَتَحَ الْمُسْلِمُوْنَ الْبِلَادَ؟
مسلمانوں نے دوسرے ممالک کو کیوں فتح کیا؟
ج:- لَقَدْ فَتَحُوْهَا لِیَنْشُرُوْا فِیْهَا دِیْنَ اللّٰهِ.
انہوں نے ان ممالک کو اس لئے فتح کیا کہ وہ وہاں اللہ کے دین کو پھیلائیں۔

(IV) وَمَا هِیَ الْقِیَمُ الْحَضَارِیَّةُ الَّتِیْ وَرِثْنَاهَا مِنْ اَجْدَادِنَا؟
وہ کونسی تہذیبی روایات ہیں جو ہم نے اپنے آباؤ اجداد سے ورثے میں حاصل کیں؟
ج:- لَقَدْ وَرِثْنَا مِنْهُمْ ذَخَائِرَ الْعِلْمِ وَالْآدَابِ وَالتَّقَالِیْدَ الثَّقَافِیَّةَ.
ہم نے علم وادب اور تاریخی روایات ورثے میں حاصل کیں۔

(V) کَیْفَ یَمْغَارُ الْحَضَارَةُ الْاِسْلَامِیَّةُ مِنَ الْحَضَارَةِ الْمُعَاصِرَةِ؟
اسلامی تہذیب وتمدن جدید تہذیب سے کیسے منفرد ہے؟
ج:- اَلْحَضَارَةُ الْاِسْلَامِیَّةُ نِظَامٌ مُعْتَدِلٌ فِی الْحَیَاةِ.
اسلامی تہذیب وتمدن زندگی کا معتدل نظام ہے۔

(VI) اَلْحَضَارَةُ الْاِسْلَامِیَّةُ تُعْلِیْ مِنْ شَأْنِ الرُّوْحِ؟
کیا اسلامی تہذیب روح کی حالت کو بلند کرتی ہے۔
ج:- نَعَمْ اَلْحَضَارَةُ الْاِسْلَامِیَّةُ تُعْلِیْ مِنْ شَأْنِ الرُّوْحِ.
جی ہاں! اسلامی تہذیب روح کی حالت کو بلند کرتی ہے۔

(VII) "رِجَالُ الدِّیْنِ" سے کیا مراد ہے؟
ج:- "رِجَالُ الدِّیْنِ" سے مراد "مذہبی لوگ" ہیں۔

Scanned with CamScanner

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ (چھٹا سبق) مِنْ عُلَمَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ (مسلمان سائنس دان)

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَنَةٌ	سال، سن	وُلِدَ	وہ پیدا ہوا	اَلصَّيْدَلَةُ	دواسازی، علم ادویات، فارمیسی
اَلْوَصْفُ	تشخیص	طُرُقٌ	طریقے، راستے	عَلَامَاتٌ	علامات
اَلْفِضَّةُ	چاندی	اَلطِّبِّ	حکمت، ڈاکٹری	صِقِلِّيَّةُ	سسلی (ایک جزیرہ کا نام جو اٹلی کے جنوب میں واقع ہے)
خَرِيْطَةُ الْأَرْضِ	زمین کا نقشہ	اَلرِّحَالَةِ	سیاحت، سفر	اَلنَّبَاتَاتُ	جڑی بوٹیاں، نباتات
يُجَرِّبُ	وہ تجربہ کرتا ہے	أُوْرُبَّا	یورپ	اِلْتَقَى	اس نے ملاقات کی
بِلَادِ الشَّرْقِ	مشرقی ممالک	زَارَ	اس نے زیارت کی	تُحَاوِلُ	وہ کوشش کرتی ہے
اَلْأُمَمُ الْغَالِبَةُ	غالب قومیں	إِكْتَشَفَ	اس نے دریافت کیا	اَلدُّوْرَةَ الدَّمَوِيَّةَ	دوران خون
تَجَاوِيْفَ	خالی جگہیں، خانے	اَلْقَلْبُ	دل	مَرْجِعًا	ماخذ
عِلْمٍ وَمَجْدٍ	علم و بزرگی	مُقَدِّمَتِهِ	اس کا پیش لفظ	بَنَوْا	انہوں نے بنیاد رکھی
يُنْكِرُ	وہ انکار کرتا ہے	اَلْإِجْتِمَاعُ الْحَدِيْثُ	جدید معاشرہ		

متن و ترجمہ

متن	ترجمہ
١ـ اَلرَّازِيُّ: هُوَ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا اَلرَّازِيُّ وُلِدَ فِي الْعِرَاقِ سَنَةَ ٥٤٢ه.	اور یہ ابوبکر محمد بن زکریا الرازی ہیں جو عراق میں ۴۲۰ ہجری میں پیدا ہوئے۔
وَاهْتَمَّ بِدِرَاسَةِ الطِّبِّ وَالصَّيْدَلَةِ فِي كُتُبِ الْيُوْنَانِ وَالْهُنُوْدِ.	آپ نے یونانیوں اور ہندوؤں کی کتابوں میں طب اور علم ادویات کے مطالعہ میں دلچسپی لی۔
وَلَمْ يَكْتَفِ بِالْقِرَاءَةِ بَلْ كَانَ يَعْتَمِدُ فِي طِبِّهِ عَلَى التَّجْرِبَةِ وَالْوَصْفِ الشَّامِلِ لِأَسْبَابِ الْمَرَضِ وَ عَلَامَتِهِ وَطُرُقِ عِلَاجِهِ.	اور آپ نے صرف پڑھنے ہی پر اکتفا نہیں کیا۔ بلکہ آپ اپنی طب میں تجربات، اسباب مرض کی جامع تشخیص، اس کی علامات اور طریقہ علاج پر اعتماد کرتے تھے۔
وَكَانَ يُجَرِّبُ الْأَدْوِيَةَ عَلَى الْحَيَوَانَاتِ قَبْلَ أَنْ يُعَالِجَ بِهَا الْإِنْسَانَ.	آپ دوائیوں سے انسانوں کا علاج کرنے سے پہلے جانوروں پر ان کا تجربہ کرتے تھے۔
تَبْلُغُ مُؤَلَّفَاتُهُ مِائَتَيْنِ وَأَرْبَعَةَ عَشَرَ كِتَابًا، اِعْتَمَدَ عَلَيْهَا الطِّبُّ فِي أُوْرُبَّا مُنْذُ الْقَرْنِ السَّابِعَ عَشَرَ.	آپ کی تالیفات دو سو چودہ (۲۱۴) کتابوں تک پہنچتی ہیں۔ جن پر سترھویں صدی سے یورپ اعتماد کرتا رہا ہے۔
٢ـ اَلْإِدْرِيْسِيُّ: هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ إِدْرِيْسَ وُلِدَ سَنَةَ ٤٩٤ فِي الْمَغْرِبِ الْعَرَبِيِّ.	آپ محمد بن محمد بن عبداللہ بن ادریس ہیں۔ آپ مراکش میں ۴۹۴ھ میں پیدا ہوئے۔

اِهْتَمَّ بِالدِّرَاسَاتِ الْجُغْرَافِيَّةِ وَكُتُبِ الرِّحْلَةِ.	آپ نے جغرافیہ کی تعلیمات اور سیاحت کی کتابوں کے پڑھنے کا اہتمام کیا۔
وَالْتَقَى بِالتُّجَّارِ وَالرَّحَّالَةِ وَكَانَ يَسْأَلُهُمْ عَنْ بِلَادِهِمْ.	اور تاجروں اور سیاحوں سے ملتے اور آپ ان سے ان کے ملکوں کے بارے میں پوچھا کرتے تھے۔
وَسَافَرَ إِلَى بِلَادِ الشَّرْقِ وَزَارَ الْأَنْدَلُسَ وَ بَعْضَ الْبِلَادِ الْإِسْلَامِيَّةِ الْأُخْرَى.	آپ نے مشرقی ممالک کا سفر کیا اور سپین اور بعض اسلامی ممالک کا دورہ کیا۔
وَعَمِلَ فِي صِقِلِّيَّةَ وَقَدْ صَنَعَ كُرَةً مِنَ الْفِضَّةِ وَرَسَمَ عَلَيْهَا خَرِيْطَةَ الْأَرْضِ.	اور آپ نے سسلی میں بھی کام کیا اور آپ نے چاندی کا ایک گلوب بنایا اور اسی گلوب پر زمین کا نقشہ بنایا۔
وَشَرَحَ مَا رَسَمَهُ عَلَيْهَا فِي كِتَابِهِ "نُزْهَةُ الْمُشْتَاقِ"	آپ نے اس (گلوب) پر جو کچھ بنایا اس کی وضاحت اپنی کتاب "نزہت المشتاق" میں کی۔
وَاهْتَمَّ بِالنَّبَاتَاتِ الطِّبِّيَّةِ وَأَلَّفَ فِيْهَا كِتَابًا سَمَّاهُ "اَلْجَامِعُ لِصِفَاتِ أَشْتَاتِ النَّبَاتِ".	اور آپ نے نباتاتی طب میں دلچسپی لی اور اس بارے میں ایک کتاب "الجامع الصفات اشتات النبات" لکھی۔
وَوَلَدِ اسْتَفَادَ الْأُوْرُبِّيُّوْنَ مِنْ مُؤَلَّفَاتِهِ.	اور اہل یورپ نے آپ کی کتابوں سے فائدہ حاصل کیا۔
٣ـ اِبْنُ النَّفِيْسِ- هُوَ عَلَاءُ الدِّيْنِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْحَزْمِ وُلِدَ فِي دِمَشْقَ سَنَةَ ٦٠٧ه.	وہ علاء الدین علی بن ابی حزم ہیں۔ آپ ۶۰۷ ہجری میں دمشق میں پیدا ہوئے۔
وَدَرَسَ الطِّبَّ فِيْهَا وَفِي الْقَاهِرَةِ.	اور آپ قاہرہ میں طب پڑھتے رہے۔
وَوَلَدِ اكْتَشَفَ الدُّوْرَةَ الدَّمَوِيَّةَ وَ تَجَاوِيْفَ الْقَلْبِ.	آپ نے دوران خون اور دل کے خانوں کے بارے میں انکشافات کئے ہیں۔
وَأَلَّفَ كُتُبًا كَثِيْرَةً فِي الطِّبِّ كَانَتْ مَرْجِعًا لِمَنْ جَاءَ بَعْدَهُ كَمَا أَنَّهُ أَلَّفَ فِي الْحَدِيْثِ وَالْفِقْهِ وَالنَّحْوِ.	آپ نے طب میں بہت سی کتابیں لکھیں جو بعد میں آنے والوں کے لیے علم کا ماخذ بن گئیں۔ اس طرح آپ نے حدیث، فقہ اور عربی قواعد کے بارے میں بھی لکھا۔
٤ـ اِبْنُ خَلْدُوْنَ: هُوَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَلْدُوْنَ وُلِدَ سَنَةَ ٧٣٢ هجری فِي أُسْرَةِ عِلْمٍ وَمَجْدٍ.	یہ عبدالرحمٰن ابن خلدون ہیں جو ۷۳۲ ہجری میں ایک علمی اور معزز خاندان میں پیدا ہوئے۔
دَرَسَ عُلُوْمَ اللُّغَةِ وَالشَّرِيْعَةِ وَأَلَّفَ كِتَابَهُ "اَلْعِبَرُ".	آپ نے زبان دانی اور شریعت کے علوم سیکھے اور اپنی کتاب "العبر" تالیف کی۔
وَوَضَعَ فِي مُقَدِّمَتِهِ أُصُوْلَ عِلْمِ الْاِجْتِمَاعِ وَ سَبَقَ بِذٰلِكَ غَيْرَهُ مِنَ الْعُلَمَاءِ.	اور اس کے مقدمہ میں معاشرتی علم کے اصول لکھے اور اس معاملہ میں دوسرے علماء سے سبقت لے گئے۔
وَمِمَّا ذُكِرَهُ فِي هٰذَا الْكِتَابِ إِنَّ تَحْصِيْلَ الْمَعَاشِ لَا يَتِمُّ إِلَّا بِالتَّعَاوُنِ بَيْنَ الْبَشَرِ.	اور ایک بات جس کا اس نے اس کتاب میں ذکر کیا یہ ہے کہ "بیشک معاش کا حصول انسانوں کے درمیان باہمی تعاون ہی سے مکمل ہوتا ہے۔
وَإِنَّ الْأُمَمَ الْمَغْلُوْبَةَ تُحَاوِلُ أَنْ تُقَلِّدَ الْأُمَمَ الْغَالِبَةَ"	اور بے شک مغلوب قومیں غالب قوموں کی نقل کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔"
وَدَرَسَ تَارِيْخَ الْأُمَمِ.	اور آپ نے قوموں کی تاریخ کا مطالعہ کیا۔
وَلِدِ اسْتَفَادَ الْغَرْبِيُّوْنَ مِنْ هٰذَا الْعِلْمِ وَ بَنَوْا عَلَيْهِ نَظَرِيَّاتِ عِلْمِ الْاِجْتِمَاعِ الْحَدِيْثِ.	اور اس علم سے اہل مغرب نے بہت فائدہ اٹھایا اور اس پر جدید معاشرتی علوم کے نظریات کی بنیاد رکھی۔

Scanned with CamScanner

اَلتَّدرِيبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدرِيبُ الأَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَةِ: درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

س1: مَنْ هُوَ الرَّازِيُّ؟ رازی کون ہیں؟

ج: اَلرَّازِيُّ عَالِمٌ مُسْلِمٌ. إِسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا.
رازی ایک مسلمان سائنسدان ہیں جس کا نام محمد بن زکریا ہے۔

س2: أَيْنَ وُلِدَ الإِدْرِيسِيُّ؟ ادریسی کہاں پیدا ہوئے؟

ج: وُلِدَ الإِدْرِيسِيُّ فِي الْمَغْرِبِ الْعَرَبِيِّ.
ادریسی مراکش میں پیدا ہوئے۔

س3: مَا أَهَمُّ الْعُلُومِ الَّتِي اهْتَمَّ الإِدْرِيسِيُّ بِدِرَاسَتِهَا؟
وہ کون سے اہم علوم ہیں جن کے مطالعہ میں ادریسی نے دلچسپی لی؟

ج: اِهْتَمَّ الإِدْرِيسِيُّ بِالدِّرَاسَاتِ الْجُغْرَافِيَّةِ وَ كُتُبِ الرِّحْلَةِ.
ادریسی نے علم جغرافیہ اور سفرناموں میں دلچسپی لی۔

س4: أَيْنَ وُلِدَ ابْنُ النَّفِيسِ؟ ابن نفیس کہاں پیدا ہوئے؟

ج: اِبْنُ النَّفِيسِ وُلِدَ فِي دِمَشْقَ.
ابن نفیس دمشق میں پیدا ہوئے۔

س5: مَا مُؤَلَّفُ ابْنِ خُلْدُونَ فِي عِلْمِ الاِجْتِمَاعِ؟
معاشرتی علم کے موضوع پر ابن خلدون کی کون سی کتاب ہے؟

ج: مُؤَلَّفُ ابْنِ خُلْدُونَ فِي عِلْمِ الاِجْتِمَاعِ كِتَابُ الْعِبَرِ.
ابن خلدون کی کتاب العبر معاشرتی علم کے موضوع پر ہے۔

اَلتَّدرِيبُ الثَّانِي (دوسری مشق)

ضَعْ عَلَامَةَ (✓) أَمَامَ الْجُمْلَةِ الصَّحِيحَةِ وَعَلَامَةَ (×) أَمَامَ الْجُمْلَةِ الْخَاطِئَةِ:
درست جملے کے سامنے (✓) کا نشان اور غلط جملے کے سامنے (×) کا نشان لگائیں:

	فقرات وترجمہ	جوابات
1۔	وُلِدَ ابْنُ خُلْدُونَ فِي سَنَةِ الْجِيلَادِيَّةِ. ابن خلدون ۸۰۸ ہجری میں پیدا ہوئے۔	×
2۔	أَلَّفَ ابْنُ النَّفِيسِ كِتَابًا فِي الْقَانُونِ	
	سَمَّاهُ "شَرْحُ تَشْرِيحِ الْقَانُونِ". ابن نفیس نے قانون پر ایک کتاب لکھی جس کا نام اس نے "شرح تشریح القانون" رکھا۔	×
3۔	تَجَاوِيفُ الْقَلْبِ أَرْبَعَةٌ هٰكَذَا قَالَ الرَّازِيُّ؟ دل کے چار خانے ہیں۔ یہ رازی نے کہا۔	×
4۔	وُلِدَ الرَّازِيُّ سَنَةَ ۳۲۵ الْهِجْرِيَّةِ. رازی ۳۲۵ ہجری میں پیدا ہوئے۔	×
5۔	كَانَ الرَّازِيُّ يُجَرِّبُ الأَدْوِيَةَ عَلَى الْحَيَوَانَاتِ قَبْلَ أَنْ يُعَالِجَ بِهَا الإِنْسَانَ. رازی انسان کا علاج کرنے سے پہلے ان (دوائیوں) کا تجربہ جانوروں پر کرتے تھے۔	✓

اَلتَّدرِيبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

هَاتِ مُفْرَدَ الْجُمُوعِ الآتِيَةِ وَجَمْعَهُ فِي جُمَلٍ مُفِيدَةٍ:
درج ذیل جمع کی واحد بنائیں اور پھر ان سے مفید جملوں بنائیں:

جمع	واحد	جمع	واحد
تُجَّارٌ تاجران	تَاجِرٌ تاجر	أَدْوِيَةٌ ادویات	دَوَاءٌ دوا
هُنُودٌ ہندو لوگ	هِنْدُوٌ ہندو	أَعْضَاءٌ اعضاء	عُضْوٌ عضو
نَبَاتَاتٌ جڑی بوٹیاں	نَبَاتٌ جڑی بوٹی	عُلَمَاءُ علماء	عَالِمٌ عالم
أَطِبَّاءُ ڈاکٹر	طَبِيبٌ ڈاکٹر	أَمْرَاضٌ بیماریاں	مَرَضٌ بیماری
دِرَاسَاتٌ اسباق	دِرَاسَةٌ سبق		

جملوں میں استعمال

تَاجِرٌ تاجر	هُوَ تَاجِرٌ أَمِينٌ. وہ ایک ایماندار تاجر ہے۔
دَوَاءٌ دوائی	هٰذَا الدَّوَاءُ لِلْمَرِيضِ. یہ دوا مریض کے لیے ہے۔
هِنْدُوٌ ہندو	رَأَيْتُ رَجُلًا هِنْدُوًا فِي السُّوقِ. میں نے ایک ہندو شخص بازار میں دیکھا۔
عُضْوٌ عضو	اَلْيَدُ عُضْوٌ مِنَ الأَعْضَاءِ. ہاتھ ایک عضو ہے۔
نَبَاتٌ جڑی بوٹی	اَلنَّبَاتُ تَكُونُ فِي الْحُقُولِ أَيْضًا. جڑی بوٹیاں کھیتوں میں بھی ہوتی ہیں۔
عَالِمٌ عالم	أَبُو عَلِيٍّ عَالِمٌ جَيِّدٌ. علی کا والد بہترین عالم ہے۔

طَبِيبٌ ڈاکٹر	هُوَ طَبِيبُ الأَسْنَانِ. وہ دانتوں کا ڈاکٹر ہے۔
مَرَضٌ بیماری	اَلدَّوَاءُ مَوْجُودٌ لِكُلِّ مَرَضٍ. ہر بیماری کے لیے دوا موجود ہے۔
دِرَاسَةٌ تعلیم	اِهْتَمَّ الرَّازِيُّ بِدِرَاسَةِ الطِّبِّ. رازی نے طب کی تعلیم میں دلچسپی لی۔

اَلتَّدرِيبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

بِنِ النَّصِّ السَّابِقِ اُكْتُبْ سَطْرَيْنِ عَنْ كُلٍّ مِنْ:
سابقہ متن کو سامنے رکھتے ہوئے ہر ایک کے متعلق دو دو سطریں لکھیے:

اَلرَّازِيِّ، اِبْنِ النَّفِيسِ، اِبْنِ خُلْدُونَ

اَلرَّازِيُّ:

1۔ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الرَّازِيُّ وُلِدَ فِي الْعِرَاقِ. وَ بَلَغَ مُؤَلَّفَاتُهُ مِائَتَيْنِ وَ أَرْبَعَةَ عَشَرَ كِتَابًا.
ابوبکر محمد بن زکریا رازی عراق میں پیدا ہوئے۔ اور آپ کی تصنیفات دو سو چودہ کتابوں تک پہنچتی ہیں۔

اِبْنُ النَّفِيسِ:

2۔ وُلِدَ اِبْنُ النَّفِيسِ فِي دِمَشْقَ سَنَةَ ۶۰۸ ھ دَرَسَ الطِّبَّ فِي دِمَشْقَ وَالْقَاهِرَةِ. وَأَلَّفَ كُتُبًا كَثِيرَةً فِي الطِّبِّ.
ابن نفیس ۶۰۷ھ میں دمشق میں پیدا ہوئے۔ آپ نے دمشق اور قاہرہ میں طب کی تعلیم حاصل کی اور طب کے بارے میں بہت سے کتابیں لکھیں۔

اِبْنُ خُلْدُونَ:

3۔ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اِبْنُ خُلْدُونَ وُلِدَ فِي سَنَةِ ۷۳۲ ھ دَرَسَ عُلُومَ اللُّغَةِ وَ الشَّرِيعَةِ وَ أَلَّفَ كِتَابَهُ "اَلْعِبَرُ".
یعنی عبدالرحمٰن ابن خلدون ۷۳۲ ہجری میں پیدا ہوئے۔ آپ نے زبان دانی اور شریعت کے علوم سیکھے اور اپنی کتاب "العبر" تالیف کی۔

اَلْقَوَاعِدُ النَّحْوِيَّةُ (نحوی قواعد)

اَلأَمْثِلَةُ: (مثالیں)

(الف)

1۔ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ.
اللہ کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔

2۔ صَارَ الإِسْلَامُ لَنَا دِينًا.
اسلام ہمارا دین ہے۔

3۔ أَصْبَحَتِ الأُمَّةُ الإِسْلَامِيَّةُ قُدْوَةً لِلنَّاسِ.
امت اسلامیہ لوگوں کے لیے پیشوا بن گئی۔

4۔ لَيْسَ الْكَلَامُ صَحِيحًا.
کلام درست نہیں ہے۔

(ب)

1۔ إِنَّ اللّٰهَ رَحِيمٌ.
بیشک اللہ رحم کرنے والا ہے۔

2۔ سَمِعْتُ أَنَّ زَيْدًا فَاضِلٌ.
میں نے سنا کہ زید فاضل ہے۔

3۔ لَيْتَ الشَّبَابَ عَائِدٌ.
کاش جوانی لوٹ آتی!

4۔ لَعَلَّ أَخَاكَ قَادِمٌ.
شاید تیرا بھائی لوٹ آئے۔

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

1۔ مِنْ نَوَاسِخِ الإِبْتِدَاءِ أَفْعَالٌ نَاقِصَةٌ.
افعال ناقصہ ابتدا کے عمل کو منسوخ کرتے ہیں۔

وَ هِيَ تَرْفَعُ الإِسْمَ وَتَنْصِبُ الْخَبَرَ وَمِنْهَا: كَانَ، صَارَ، أَصْبَحَ، ظَلَّ، لَيْسَ.....

اور یہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں اور ان میں سے چند یہ ہیں۔ كَانَ (تھا) صَارَ (ہوگیا)، أَصْبَحَ (صبح کا وقت ہوا)، ظَلَّ (رہا)، لَيْسَ (نہیں)

2۔ وَمِنْ نَوَاسِخِ الإِبْتِدَاءِ حُرُوفٌ مُشَبَّهَةٌ بِالْفِعْلِ.
مبتدا کی حیثیت کو منسوخ کرنے والوں میں سے حروف مشبہ بالفعل ہیں۔

تَنْصِبُ الاِسْمَ وَتَرْفَعُ الْخَبَرَ وَهِيَ: إِنَّ، أَنَّ، كَأَنَّ، لَيْتَ، لَعَلَّ، لٰكِنَّ

جو اسم کو نصب اور خبر کو رفع کر دیتے ہیں اور وہ یہ ہیں إِنَّ (بیشک)، أَنَّ (کہ)، كَأَنَّ (گویا)، لَيْتَ (کاش)، لَعَلَّ (شاید)، لٰكِنَّ (لیکن)

اَلتَّدرِيبُ الخَامِسُ (پانچویں مشق)

إِمْلَأِ الْفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ مِنْ نَوَاسِخِ الإِبْتِدَاءِ.
درج ذیل خالی جگہوں کو نواسخ، ابتدائیہ میں مناسب کلمہ کے ساتھ پر کریں۔

1۔ ..... اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.
إِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.
بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

2۔ ..... اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا.
كَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا.
اللہ تعالیٰ علیم اور حکیم والا ہے۔

3۔ ..... خَالِدٌ كَرِيمًا.

Scanned with CamScanner

صَارَ خَالِدٌ عَبِيًّا.
خالد اکثر بن گیا۔

4۔ .....الْجُنْدِيُّ أَسَدٌ.
كَأَنَّ الْجُنْدِيَّ أَسَدٌ.
گویا فوجی شیر (کی طرح بہادر) ہے۔

5۔ .....الطِّفْلُ ثَابًا.
أَصْبَحَ الطِّفْلُ ثَابًا.
لڑکا جوان ہوگیا۔

6۔ .....الْوَلَدُ نَائِمًا.
كَانَ الْوَلَدُ نَائِمًا.
لڑکا سویا ہوا تھا۔

7۔ أَشْهَدُ.....مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ.
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ.
میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ کے رسول ہیں۔

8۔ جَاءَ الْمُدَرِّسُ و.....الطَّالِبُ غَائِبٌ
جَاءَ الْمُدَرِّسُ وَلٰكِنَّ الطَّالِبَ غَائِبٌ.
اُستاد آیا لیکن طالب علم غائب تھا۔

9۔ .....الْفَقِيْرُ غَنِيٌّ.
أَصْبَحَ الْفَقِيْرُ غَنِيًّا.
فقیر امیر ہوگیا۔

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ (چھٹی مشق)

إِسْتَعْمِلْ إِنَّ وَأَخَوَاتِهَا وَكَانَّ وَأَخَوَاتِهَا عَلَى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ وَغَيِّرْ مَا لَزِمَ.
إِنَّ اور اس قسم کے دوسرے حروف كَانَّ اور اس قسم کے حروف مندرجہ ذیل جملوں میں استعمال کریں اور ضروری تبدیلیاں بھی کریں:

1۔ ..... مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ.
ج: إِنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ.
بے شک محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ کے رسول ہیں۔

2۔ .....الْجَوُّ مُعْتَدِلٌ.
ج: كَانَّ الْجَوَّ مُعْتَدِلٌ.
آب وہوا معتدل تھی۔

3۔ .....الْمَرِيْضُ نَائِمٌ.
ج: كَانَّ الْمَرِيْضَ نَائِمٌ.
مریض سویا ہوا تھا۔

4۔ .....الْوَلَدُ الذَّكِيُّ غَائِبٌ مُنْذُ يَوْمَيْنِ.
ج: كَانَّ الْوَلَدَ الذَّكِيَّ غَائِبٌ مُنْذُ يَوْمَيْنِ.
ذہین لڑکا دو دن سے غائب تھا۔

5۔ .....هُوَ ثَعْلَبٌ مَاكِرٌ.
ج: كَانَّ هُوَ ثَعْلَبٌ مَاكِرًا.
گویا کہ وہ ایک چالاک لومڑ ہے۔

6۔ .....زَيْدٌ كَرِيْمٌ.....أَخُوْهُ بَخِيْلٌ.
ج: إِنَّ زَيْدًا كَرِيْمٌ وَلٰكِنَّ أَخَاهُ بَخِيْلٌ.
بیشک زید سخی ہے لیکن اس کا بھائی کنجوس ہے۔

7۔ .....اَلْكِتَابُ الْعَرَبِيُّ سَهْلٌ جِدًّا.
ج: إِنَّ الْكِتَابَ الْعَرَبِيَّ سَهْلٌ جِدًّا.
بیشک عربی کتاب بہت آسان ہے۔

8۔ .....زَيْدٌ فَقِيْرٌ.....هُوَ غَنِيٌّ.
إِنَّ زَيْدًا فَقِيْرٌ لٰكِنَّ هُوَ غَنِيٌّ.
بیشک زید فقیر ہے لیکن وہ غنی ہے۔

اَلتَّدْرِيْبُ السَّابِعُ (ساتویں مشق)

تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ: عربی میں ترجمہ کریں:

1۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو وہ کچھ سکھا دیا جو وہ نہ جانتا تھا۔
عَلَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ.

2۔ رازی نے مختلف علوم وفنون میں قریباً دو سو چودہ کتابیں لکھیں۔
أَلَّفَ الرَّازِيُّ فِي الْعُلُوْمِ وَالْفُنُوْنِ الْمُخْتَلِفَةِ مِئَتَيْنِ وَأَرْبَعَةَ عَشَرَ كِتَابًا تَقْرِيْبًا.

3۔ بے شک مومن کی دُعا قبول ہوتی ہے۔
إِنَّ دُعَاءَ الْمُؤْمِنِ مُسْتَجَابٌ.

4۔ کیا ابن خلدون نے مقدمہ میں علمِ اجتماع کے اُصول بیان کیے؟
هَلْ بَيَّنَ ابْنُ خَلْدُوْنَ فِي مُقَدِّمَتِهٖ أُصُوْلَ عِلْمِ الْاِجْتِمَاعِ؟

5۔ طالب علم نماز پڑھنے والا اور سچ بولنے والا تھا۔
كَانَ الطَّالِبُ مُصَلِّيًا وَ صَادِقًا.

معروضی وانشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

حصہ ٹیکسٹ بک

1. طب میں تجربہ پر اعتماد کرنے والے مرض کے اسباب، علامات اور اس کا طریقہ علاج دریافت کرنے والے ہیں۔
(a) رازی (b) امام غزالی (c) ادریسی (d) ابن خلدون

2. أَهَمُّ الْعُلُوْمِ الَّتِيْ اهْتَمَّ إِلَا دْرِيْسِيُّ بِدِ رَاسَتِهَا
(a) عِلْمُ فِي صِنَاعَةِ وَقَدْ صَنَعَ كُرَةً مِنَ الْفِضَّةِ وَرَسَمَ عَلَيْهَا خَرِيْطَةَ الْأَرْضِ
(b) دَرْسُ عُلُوْمِ اللُّغَةِ وَالشِّعْرِ وَأَلَّفَ كِتَابَهُ الْجَبْرُ
(c) وَأَلَّفَ كُتُبًا كَثِيْرَةً فِي الطِّبِّ كَانَتْ مَرْجِعًا لِمَنْ جَاءَ بَعْدَهُ
(d) وَكَانَ يُجَرِّبُ الْأَدْوِيَةَ عَلَى الْحَيَوَانَاتِ قَبْلَ أَنْ يُعَالِجَ بِهَا الْإِنْسَانَ

3. وُلِدَ الرَّازِيُّ فِي (رازی.....میں پیدا ہوئے)
(a) اَلْمَغْرِبِ الْعَرَبِي (b) الْعِرَاقِ
(c) يُوْنَانِ (d) دِمِشْقَ

4. مُؤَلَّفُ إِبْنِ خَلْدُوْنَ فِيْ عِلْمِ الْإِجْتِمَاعِ.
(a) كِتَابُ الْهِنْدِ (b) كِتَابُ الْجَبْرِ وَمُقَابَلَتِهٖ
(c) كِتَابُ الْحَدِيْثِ (d) الْمِقْدِمَةُ

5. وُلِدَ الْإِدْرِيْسِيُّ فِيْ سَنَةِ.....ادریسی سن میں پیدا ہوئے۔
(a) ۴۹۴ھ (b) ۸۳۲ھ (c) ۶۰۸ء (d) ۴۲۰ء

6. ....وُلِدَ فِي الْمَغْرِبِ الْعَرَبِيِّ.
(a) اَلْإِدْرِيْسِيُّ (b) اَلرَّازِيُّ
(c) إِبْنُ النَّفِيْسِ (d) إِبْنُ خُلْدُوْنَ

7. لِدِ... الْأُوْرُبِّيُّوْنَ مِنْ مُؤَلَّفَاتِ الْإِدْرِيْسِيِّ
(a) يَسْتَفِيْدُ (b) اِسْتَفَادَ (c) تَسْتَفِيْدُ (d) إِسْتِفَادَا

8. آپ ادویات کا تجربہ انسانوں سے قبل جانوروں پر کرتے تھے۔
(a) ابن خلدون (b) الادریسی (c) الرازی (d) ابن الطیس

9. اس سے مراد "الادریسی" ہیں۔
(a) عراق میں پیدائش، ادویات کا حیوانات پر تجربہ، 214 کتب
(b) مراکش میں پیدائش، سفرنامے، زمین کا نقشہ
(c) دمشق میں پیدائش، نظام دوران خون کی دریافت، حدیث، فقہ، نحو اور طب کی کتب
(d) کتاب کا نام "الجبر" ۷۳۶ھ میں پیدائش، معاشرتی علوم کے اصول

10. نظام دوران خون اور دل کے خانے دریافت کیے:
(a) ابوبکر محمد بن زکریا الرازی نے (b) عبدالرحمٰن بن خلدون نے
(c) محمد بن محمد عبداللہ بن ادریس نے
(d) علاؤالدین علی بن ابی الحزم (ابن النفیس) نے

11. وہ ادویات کا تجربہ انسانوں سے پہلے حیوانات پر کرتے تھے۔
(a) ابوبکر محمد بن زکریا الرازی (b) محمد بن محمد عبداللہ ادریس
(c) علی بن ابی الحزم (ابن النفیس) (d) عبدالرحمٰن بن خلدون

12. ساتویں صدی ہجری میں نظام دوران خون اور دل کے خانے دریافت کیے:
(a) الرازی (b) الادریسی
(c) ابن النفیس (d) ابن خلدون

13. اَلْإِدْرِيْسِيُّ نے کن علوم میں دلچسپی لی؟
(a) علم طب (b) علم ادویات
(c) جغرافیہ اور سفرنامے (d) علم ریاضی

14. وَلِدَ ابْنُ خُلْدُوْنَ فِي السَّنَةِ.
(a) ۷۳۲ (b) ۳۲۰ (c) ۴۰۷ (d) ۳۹۴

15. امام محمد بن زکریا الرازی پیدا ہوئے۔
(a) عراق میں (b) مصر میں (c) مراکش میں (d) شام میں

16. محمد بن محمد ادریسی پیدا ہوئے۔
(a) ۴۹۴ھ میں (b) ۳۹۰ھ میں
(c) ۵۹۴ھ میں (d) ۳۹۵ھ میں

17. چاندی کے ایک گلوب پر زمین کا نقشہ بنایا۔
(a) ابن خلدون نے (b) ادریسی نے
(c) ابن النفیس نے (d) رازی نے

18. ابن خلدون نے معاشرتی علم کے بارے میں کونسی کتاب تالیف کی۔
(a) اَلْقَانُوْن (b) اَلْجَبْر
(c) جَامِعُ الصِّفَاتِ (d) لَا أَحَدَ

Scanned with CamScanner

19. مشہور زمانہ ابن خلدون کا اصل نام کیا ہے؟
(a) عبداللہ بن عبدالرحمٰن (b) عبدالرحمٰن بن عبیداللہ
(c) عبدالرحمٰن بن خلدون (d) عبدالرحمٰن بن عمیر

20. ابن نفیس علی بن ابی الحزم نے طب کا مطالعہ کیا؟
(a) دمشق اور قاہرہ میں (b) مصر اور لبنان میں
(c) دمشق اور مراکش میں (d) دمشق اور بغداد میں

21. ابوبکر محمد بن زکریا رازی کی تالیفات کی تعداد ہے۔
(a) ۲۱۴ (b) ۱۱۰ (c) ۱۰۸ (d) ۱۱۲

22. وُلِدَ الرَّازِيُّ فِيْ (رازی ـــــ میں پیدا ہوئے)
(a) اَلْمَغْرِبِ الْعَرَبِيِّ (b) اَلْعِرَاقِ (c) يُوْنَانَ (d) دِمَشْقَ

23. مُؤَلَّفُ اِبْنِ خَلْدُوْنَ فِيْ عِلْمِ الْاِجْتِمَاعِ.
(a) كِتَابُ الْهِنْدِ (b) كِتَابُ الْعِبَرِ وَمُقَدِّمَتُهُ
(c) كِتَابُ الْحَدِيْثِ (d) اَلْفِقْهُ

24. وُلِدَ الْاِدْرِيْسِيُّ فِيْ سَنَةِ..... اور کس سن میں پیدا ہوئے۔
(a) ۳۹۳ھ (b) ۸۳۲ھ (c) ۶۰۸ھ (d) ۳۲۰ھ

25. تُحْفَةٌ کے معنی ہیں۔
(a) دوران خون (b) تالیف کرنا (c) کلوب (d) سفر کرنا

26. فِضَّةٌ کا مطلب ہے۔
(a) کانسی (b) لوہا (c) سونا (d) چاندی

27. كَانَ الرَّازِيُّ.... فِيْ طِبِّهٖ عَلَى الْخِبْرَةِ.
(a) اِعْتَمَدَ (b) يَعْتَمِدُ (c) تَعْتَمِدُ (d) اِعْتِمَادًا

28. .....وُلِدَ فِي الْمَغْرِبِ الْعَرَبِيِّ.
(a) اَلْاِدْرِيْسِيُّ (b) اَلرَّازِيُّ
(c) اِبْنُ النَّفِيْسِ (d) اِبْنُ خَلْدُوْنَ

29. فَلِهٰذَا..... الْأُوْرُبِّيُّوْنَ مِنْ مُؤَلَّفَاتِ الْاِدْرِيْسِيِّ
(a) يَسْتَفِيْدُ (b) اِسْتَفَادَ (c) يَسْتَفِيْدُ (d) اِسْتِفَادَا

30. اِهْتَمَّ کے معنی ہیں:
(a) اس نے اہتمام کیا (b) انہوں نے اہتمام کیا
(c) میں نے اہتمام کیا (d) ہم نے اہتمام کیا

31. صَيْدَلَةٌ کے معنی ہیں:
(a) دوائی (b) فارمیسی (c) ڈاکٹر (d) حکیم

حصہ دوئم

1. معانی کے ساتھ مرکب توصیفی کی نشاندہی کریں۔
(a) اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً۔ جوڑے تین
(b) ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ۔ بڑی جماعت پہلوں میں سے
(c) وَمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ۔ اور بہتا ہوا پانی
(d) فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا۔ پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں

2. حرف مشبہ بالفعل کی نشان دہی کیجیے۔
(a) اِنَّ (b) كَانَ (c) اِلَى (d) هَلْ

3. کس جملے میں حرف مشبہ بالفعل استعمال ہوا ہے؟
(a) اِنِّيْ خَبِيْطٌ عَلَيْهِمْ (b) وَكَانُوْا يَنْظُرُوْنَ
(c) اِلَّا مَارَحِمَ رَبِّيْ (d) قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ

4. کس جملے میں حرف جارہ کا استعمال ہوا ہے؟
(a) خَشِيَ الرَّحْمٰنَ (b) فَهُمْ خٰلِدُوْنَ
(c) فِيْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ (d) حَقَّ الْقَوْلُ

5. کس جملے میں حرف جار استعمال ہوا ہے؟
(a) كَانُوْا يَنْظُرُوْنَ (b) اِنِّيْ خَبِيْطٌ عَلَيْهِمْ
(c) عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ (d) اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ

انشائیہ سوالات

1. مندرجہ ذیل عربی عبارات کا اردو ترجمہ کریں۔

(I) هُوَ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الرَّازِيُّ وُلِدَ فِي الْعِرَاقِ سَنَةَ ٤٢٠ هـ. وَاهْتَمَّ بِدِرَاسَةِ الطِّبِّ وَالصَّيْدَلَةِ فِيْ كُتُبِ الْيُوْنَانِ وَالْهُنُوْدِ.

ترجمہ: اور وہ ابوبکر محمد بن زکریا رازی عراق میں ۴۲۰ ہجری میں پیدا ہوئے۔ آپ نے یونانیوں اور ہندوؤں کی کتابوں میں طب اور علم ادویات کے مطالعہ میں دلچسپی لی۔

(II) وَلَمْ يَكْتَفِ بِالْقِرَاءَةِ بَلْ كَانَ يَعْتَمِدُ فِيْ طِبِّهٖ عَلَى الْخِبْرَةِ وَالْوَصْفِ الشَّامِلِ لِأَسْبَابِ الْمَرَضِ وَ عَلَامَاتِهٖ وَطُرُقِ عِلَاجِهٖ.

ترجمہ: اور آپ نے صرف پڑھنے ہی پر اکتفا نہیں کیا۔ بلکہ آپ اپنی طب میں تجربات، اسباب مرض کی جامع تشخیص، اس کی علامات اور طریقہ علاج پر اعتماد کرتے تھے۔

(III) وَكَانَ يُجَرِّبُ الْاَدْوِيَةَ عَلَى الْحَيَوَانَاتِ قَبْلَ اَنْ يُّعَالِجَ بِهَا الْاِنْسَانَ. تَبْلُغُ مُؤَلَّفَاتُهٗ مِائَتَيْنِ وَاَرْبَعَةَ عَشَرَ كِتَابًا، اِعْتَمَدَ عَلَيْهَا الطِّبُّ

اَلْاُوْرُبِّيُّوْنَ عِنْدَ الْقَرْنِ السَّابِعَ عَشَرَ.

ترجمہ: آپ دوائیوں سے انسانوں کا علاج کرنے سے پہلے جانوروں پر ان کا تجربہ کرتے تھے۔ آپ کی تالیفات دو سو چودہ (۲۱۴) کتابوں تک پہنچتی ہیں۔ جن پر سترھویں صدی سے یورپ اعتماد کرتا رہا ہے۔

(IV) وَعَمِلَ فِيْ صِيْدَلِيَّةٍ وَقَدْ صَنَعَ كُرَةً مِنَ الْفِضَّةِ وَرَسَمَ عَلَيْهَا خَرِيْطَةَ الْاَرْضِ. وَشَرَحَ مَا رَسَمَهٗ عَلَيْهَا فِيْ كِتَابِهٖ "نُزْهَةُ الْمُشْتَاقِ" وَاهْتَمَّ بِالنَّبَاتَاتِ الطِّبِّيَّةِ وَاَلَّفَ فِيْهَا كِتَابًا سَمَّاهُ "اَلْجَامِعُ لِصِفَاتِ اَشْتَاتِ النَّبَاتِ". وَلِدَ اسْتَفَادَ الْاُوْرُبِّيُّوْنَ مِنْ مُؤَلَّفَاتِهٖ.

ترجمہ: اور آپ نے سیسلی میں بھی کام کیا اور آپ نے چاندی کا ایک گلوب بنایا اور اس گلوب پر زمین کا نقشہ بنایا۔ آپ نے اس (گلوب) پر جو کچھ بنایا اس کی وضاحت اپنی کتاب "نزہۃ المشتاق" میں کی۔ اور آپ نے نباتاتی طب میں دلچسپی لی اور اس بارے میں ایک کتاب "الجامع لصفات اشتات النبات" لکھی۔ اور اہل یورپ نے آپ کی کتابوں سے فائدہ حاصل کیا۔

2. مندرجہ ذیل اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔
(I) اللہ تعالیٰ نے انسان کو وہ کچھ سکھا دیا جو وہ نہ جانتا تھا۔
عربی ترجمہ: عَلَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى الْاِنْسَانَ مَالَمْ يَعْلَمْ.
(II) رازی نے مختلف علوم و فنون میں قریباً دو سو چودہ کتابیں لکھیں۔
عربی ترجمہ: اَلَّفَ الرَّازِيُّ فِي الْعُلُوْمِ وَالْفُنُوْنِ الْمُخْتَلِفَةِ مِائَتَيْنِ وَ اَرْبَعَةَ عَشَرَ كِتَابًا تَقْرِيْبًا.
(III) بے شک مومن کی دعا قبول ہوتی ہے۔
عربی ترجمہ: اِنَّ دُعَاءَ الْمُؤْمِنِ يُسْتَجَابُ.
(IV) کیا ابن خلدون نے مقدمہ میں علم اجتماع کے اصول بیان کیے؟
عربی ترجمہ: هَلْ بَيَّنَ ابْنُ خَلْدُوْنَ فِيْ مُقَدِّمَتِهٖ اُصُوْلَ عِلْمِ الْاِجْتِمَاعِ؟
(V) طالب علم نماز پڑھنے والا اور سچ بولنے والا تھا۔
عربی ترجمہ: كَانَ الطَّالِبُ مُصَلِّيًا وَ صَادِقًا.

3. مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات عربی اور اردو میں تحریر کریں۔
(I) مَنْ هُوَ اِبْنِ خَلْدُوْنَ؟
ابن خلدون کون ہیں؟
ج:- هُوَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اِبْنُ خَلْدُوْنَ وُلِدَ سَنَةَ ٧٣٢ هـ فِيْ اُسْرَةٍ عِلْمٍ وَنُبُلٍ.
یہ عبدالرحمٰن ابن خلدون ہیں جو ۷۳۲ھ میں ایک علمی اور بزرگ خاندان میں پیدا ہوئے۔

(II) اَيْنَ وَمَتٰى وُلِدَ الرَّازِيُّ؟
رازی کہاں اور کب پیدا ہوئے؟
ج:- هُوَ وُلِدَ فِي الْعِرَاقِ سَنَةَ ٤٢٠ هـ.
وہ عراق میں ۴۲۰ھ میں پیدا ہوئے۔

(III) مَا اَهَمُّ الْعُلُوْمِ الَّتِيْ اِهْتَمَّ الْاِدْرِيْسِيُّ بِدِرَاسَتِهَا؟
سب سے اہل علم کون سا ہے جس کے پڑھنے کا ادریسی نے اہتمام کیا؟
ج:- اِهْتَمَّ الْاِدْرِيْسِيُّ بِالدِّرَاسَاتِ الْجُغْرَافِيَّةِ وَ كُتُبِ الرِّحْلَةِ.
ادریسی نے جغرافیہ کی تعلیمات اور سفر کی کتابوں کے بارے میں اہتمام کیا۔

(IV) مَا مُؤَلَّفُ الْاِدْرِيْسِيِّ فِيْ اِهْتَمَّ مَا بِالنَّبَاتَاتِ الطِّبِّيَّةِ؟
جڑی بوٹیوں پر گہرے مطالعہ کی ادریسی کی کون سی تالیف ہے؟
ج:- "اَلْجَامِعُ لِصِفَاتِ اَشْتَاتِ النَّبَاتِ".
مختلف قسم کی جڑی بوٹیوں کی تعریف پر جامع کتاب۔

(V) مَا مُؤَلَّفُ اِبْنِ خَلْدُوْنَ فِيْ عِلْمِ الْاِجْتِمَاعِ؟
علم معاشرتی علوم میں ابن خلدون کی کون سی تالیف ہے؟
ج:- مُؤَلَّفُ اِبْنِ خَلْدُوْنَ فِيْ عِلْمِ الْاِجْتِمَاعِ "كِتَابُ الْعِبَرِ" وَ "مُقَدِّمَتُهٗ".
علم معاشرتی علوم میں ابن خلدون کی تالیف "کتاب العبر" اور اس کا "مقدمہ" ہیں۔

(VI) مَنْ هُوَ الرَّازِيُّ؟
رازی کون ہیں؟
ج:- اَلرَّازِيُّ هُوَ مِنْ عُلَمَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ.
رازی مسلمان سائنسدانوں میں سے ہیں۔

(VII) اَيْنَ وُلِدَ الْاِدْرِيْسِيُّ؟
ادریسی کہاں پیدا ہوئے۔
ج:- وُلِدَ الْاِدْرِيْسِيُّ فِي الْمَغْرِبِ الْعَرَبِيِّ.
ادریسی مراکش میں پیدا ہوئے۔

(VIII) اَيْنَ وُلِدَ اِبْنُ النَّفِيْسِ؟
ابن نفیس کہاں پیدا ہوئے؟
ج:- وُلِدَ اِبْنُ النَّفِيْسِ فِي دِمَشْقَ.
ابن نفیس دمشق میں پیدا ہوئے۔

Scanned with CamScanner

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ (ساتواں سبق) نَظْرَةُ الْاِسْلَامِ لِلْخُمُوْرِ وَالْمُخَدِّرَاتِ (شراب اور منشیات کے بارے میں اسلام کا نقطۂ نظر)

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَظْرَةٌ	نقطۂ نظر، نظریہ	اَلْخَمْرُ	شراب	مُخَدِّرَاتٌ	منشیات، نشہ آور اشیاء
مَعَاصِيْ	گناہ۔نافرمانی	رِجْسٌ	ناپاک، پلید	اَلْعَدَاوَةُ	عداوت، دشمنی
اَلْمَيْسِرُ	جوا	اَلْاَنْصَابُ	بُت، پتھر	اَلْاَزْلَامُ	تیر
اِجْتَنِبُوْهُ	اجتناب کرو	نَهٰى	اس نے روکا	مُسْكِرٌ	نشہ میں لانے والی چیز
صَرِيْحٌ	ظاہر، واضح	تَحْرِيْمٌ	حرام قرار دینا	لَا يُدْرِكُ	وہ نہیں جانتا
اُمُّ الْخَبَائِثِ	برائیوں کی جڑ	وَاحْذَرُوْا	بچو، ہوشیار رہو	اَلْكُلْوِيْ	گردوں سے متعلق
اَلْفَشَلُ	کمزوری	قُرْحَةُ الْمَعِدَةِ	معدہ کا السر	وَالْاَيْدُزُ	ایڈز
اَصْدِقَاءَ السُّوْءِ	برے دوست	اَلْبَلَيَّاتُ	مصیبتیں	اَلْمُنَاعَةُ	قوت مدافعت

متن وترجمہ

متن	ترجمہ
يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝	اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور جوئے کے تیر سب گندے شیطانی کام ہیں۔ پس ان سے بچتے رہو تا کہ تم فلاح پاؤ۔
اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝	شیطان تو چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان دشمنی اور نفرت پیدا کردے۔
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ (المآئدۃ: ۹۰، ۹۱، ۹۲)	اور اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اور محتاط رہو اور اگر تم نے روگردانی کی تو جان لو کہ ہمارے رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا فرض تو بس حکم پہنچا دینا ہے۔ پس اللہ عزوجل فرماتا ہے۔
فَاللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَقُوْلُ: "اِنَّمَا الْخَمْرُ.....رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ". وَاَمَرَنَا صَرَاحَةً بِاجْتِنَابِهٖ لِعِدَّةِ اَسْبَابٍ وَمِنْهَا:	بے شک شراب۔۔۔۔ناپاک شیطانی عمل ہے اور (اللہ تعالیٰ) ہمیں واضح طور پر متعدد وجوہات کی بناء پر اس سے بچنے کا حکم دیتا ہے جن میں سے چند وجوہات یہ ہیں:
اِنَّهٗ يُوْقِعُ بَيْنَ النَّاسِ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ.	بے شک وہ (شیطان) لوگوں کے درمیان نفرت اور دشمنی ڈالتا ہے۔

وَاِنَّهٗ يَصُدُّ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ.	کیونکہ یہ اللہ کے ذکر سے روکتی ہے۔
وَاِنَّهٗ يَصُدُّ عَنِ الصَّلٰوةِ.	یہ نماز سے روکتی ہے۔
وَاِنَّهٗ خَبِيْثٌ وَنَجِسٌ.	بیشک یہ ناپسندیدہ اور ناپاک ہے۔
وَلِاَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُرِيْدُ مِنَّا اِطَاعَتَهٗ بِاتِّبَاعِ هٰذَا الْاَمْرِ.	وہ اس حکم کی اطاعت کے ساتھ اللہ تعالیٰ ہمارے رُخ اپنی اطاعت کی طرف موڑنا چاہتا ہے۔
وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ: مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهٗ فَقَلِيْلُهٗ حَرَامٌ.	اور رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ لائے اس کی کم مقدار بھی حرام ہے۔
وَرَوَتْ اُمُّ سَلَمَةَ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا): نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَمُفْتِرٍ.	حضرت اُم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے روایت کیا: اللہ کے رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ہر نشہ آور چیز اور مستی میں ڈال دینے والی چیز سے روکا ہے۔
وَالْمُخَدِّرَاتُ اِمَّا اَنْ تَكُوْنَ مُسْكِرَةً اَوْ مُفْتِرَةً اَوْ جَامِعَةً بَيْنَ الْاَمْرَيْنِ وَمَوْقِفُ الْاِسْلَامِ مِنَ الْخُمُوْرِ وَالْمُخَدِّرَاتِ صَرِيْحٌ وَوَاضِحٌ.	اور نشہ آور چیزیں تو نشہ پیدا کرنے والی یا عقل کمزور کرنے والی یا دونوں کا مجموعہ ہوتی ہیں اور شراب اور منشیات کے بارے میں اسلام کا نقطۂ نظر بڑا صاف اور واضح ہے۔
وَالْحِكْمَةُ فِيْ تَحْرِيْمِ الْخُمُوْرِ وَالْمُخَدِّرَاتِ اَنَّهَا تَلْعَبُ بِعَقْلِ الْاِنْسَانِ حَيْثُ لَا يُدْرِكُ مَاذَا يَفْعَلُ.	اور شرابوں اور منشیات کو حرام کرنے کی حکمت یہ ہے کہ وہ انسان کی عقل کو لے جاتی ہیں اس حیثیت سے کہ وہ نہیں سمجھتا کہ وہ کیا کر رہا ہے۔
فَيَرْتَكِبُ اَبْشَعَ الْجَرَائِمِ وَالْمَعَاصِيْ وَلِذٰلِكَ سَمَّى الرَّسُوْلُ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) الْخَمْرَ اُمَّ الْخَبَائِثِ.	اور وہ شرمناک جرائم اور گناہ کر بیٹھتا ہے اور اسی لیے رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے شراب کو اُمُّ الْخَبَائِثِ یعنی گناہوں کی جڑ کا نام دیا ہے۔
وَقَدْ ثَبَتَ طِبِّيًّا اَنَّ الْخُمُوْرَ وَالْمُخَدِّرَاتِ تُسَبِّبُ كَثِيْرًا مِنَ الْاَمْرَاضِ.	پس طبی طور پر ثابت ہو چکا ہے کہ شراب اور منشیات بہت سے امراض کا سبب بنتے ہیں۔
كَالْجُنُوْنِ وَالْفَشَلِ الْكُلْوِيِّ وَاَمْرَاضِ الْكَبِدِ وَقُرْحَةِ الْمَعِدَةِ وَالْاَيْدُزِ وَغَيْرِهَا.	جیسا کہ دیوانگی اور گردوں کا فیل ہو جانا اور جگر کی بیماریاں اور معدے کے زخم اور ایڈز اور اس کے علاوہ اور بھی کئی بیماریاں ہیں۔
وَقَدْ اَثْبَتَتِ الدِّرَاسَاتُ الْاِجْتِمَاعِيَّةُ اَنَّ مِنْ اَسْبَابِ الْوُقُوْعِ فِي الْمُخَدِّرَاتِ ضَعْفَ الدِّيْنِ وَضَعْفَ الْاِيْمَانِ بِاللّٰهِ وَاَصْدِقَاءَ السُّوْءِ.	معاشرتی مطالعہ نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ دین کی کمزوری اور اللہ تعالیٰ پر ایمان کی کمزوری اور برے دوست منشیات میں پڑنے کی وجوہات ہیں۔
نَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يُّجَنِّبَنَا مِنْ هٰذِهِ الْبَلِيَّاتِ.	ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں ان مصیبتوں سے بچائے۔

Scanned with CamScanner

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (نئے الفاظ)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صَرِيْحٌ	صاف، واضح	اَلْخُمُوْرُ	شرابیں
اَلْمُخَدِّرَاتُ	نشیات	رِجْسٌ	ناپاک، پلید
اِجْتَنِبُوْا	دور رہو، بچو	مُنْتَهُوْنَ	باز آنے والے
يَصُدُّكُمْ	تمہیں روکتا ہے	اَلْعَدَاوَةُ	عداوت، دشمنی
اَلْبَغْضَاءُ	نفرت	تَوَلَّيْتُمْ	تم پھر گئے
اَلْبَلَاغُ	پیغام پہنچانا	اِحْذَرُوْا	خبردار ہو
مُسْكِرٌ	نشہ آور چیز	مُغِيْرٌ	مستی میں ڈالنے والی
اُبْشِعُ	بدترین	اَلْوُقُوْعُ	واقع ہونا
ضَعْفُ الْيَقِيْنِ	دین کی کمزوری	ضَعْفُ الْإِيْمَانِ	ایمان کی کمزوری
اَصْدِقَاءُ السُّوْءِ	برے دوست	اَلْبَلِيَّاتُ	مصیبتیں

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ: مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں:

س1: مَا هِيَ آيَةُ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ فِيْ تَحْرِيْمِ الْخُمُوْرِ؟

شراب حرام قرار دینے کے بارے میں قرآن کریم کی کون سی آیت ہے؟

ج: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ.

اے ایمان والو! شراب، جوا، بت اور پانسے کے تیر سب شیطانی کام میں سے ناپاک ہیں۔ پس ان سے بچو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

س2: مَا الْحِكْمَةُ فِيْ تَحْرِيْمِ الْخُمُوْرِ وَالْمُخَدِّرَاتِ؟

شراب اور نشیات کے حرام ہونے میں کیا حکمت ہے؟

ج: وَالْمُخَدِّرَاتِ اَنَّهَا تَلْعَبُ بِعَقْلِ الْاِنْسَانِ حَيْثُ لَا يَمْلِكُ مَاذَا يَفْعَلُ وَيَرْتَكِبُ اَبْشَعَ الْجَرَائِمِ وَالْمَعَاصِيْ.

شراب اور نشیات کے حرام ہونے کی حکمت یہ ہے کہ یہ انسانی عقل کو ختم کر دیتی ہے اور انسان نہیں جانتا کہ وہ کیا کر رہا ہے اور بعض اوقات بدترین جرائم اور گناہ کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے۔

س3: هَلْ ثَبَتَ طِبِّيًّا اَنَّ الْخُمُوْرَ وَالْمُخَدِّرَاتِ تُسَبِّبُ الْاَمْرَاضَ؟

کیا طبی طور پر ثابت ہو چکا ہے کہ شرابیں اور نشہ آور چیزیں بیماریوں کا سبب بنتی ہیں؟

ج: نَعَمْ ثَبَتَ طِبِّيًّا اَنَّ الْخُمُوْرَ وَالْمُخَدِّرَاتِ تُسَبِّبُ الْاَمْرَاضَ الْكَثِيْرَةَ.

ہاں! یہ طبی طور پر ثابت ہے کہ شرابیں اور نشہ آور چیزیں بہت سی بیماریوں کا سبب بنتی ہیں۔

س4: مَاهِيَ الْاَمْرَاضُ الَّتِيْ تُسَبِّبُهَا الْخُمُوْرُ وَالْمُخَدِّرَاتُ؟

وہ کون سی بیماریاں ہیں جو شراب اور نشیات کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں؟

ج: اَلْخُمُوْرُ وَالْمُخَدِّرَاتُ تُسَبِّبُ كَثِيْرًا مِنَ الْاَمْرَاضِ كَالْجُنُوْنِ وَالْفَشَلِ الْكُلَوِيِّ وَاَمْرَاضِ الْكَبِدِ وَقُرْحَةِ الْمَعِدَةِ وَالْاَمْعَاءِ وَغَيْرِهَا.

شراب اور نشیات بہت سی بیماریوں کا سبب بنتے ہیں، مثلاً پاگل پن، گردوں کا فیل ہو جانا، جگر کے امراض اور معدے کا السر وغیرہ۔

س5: مَا اَسْبَابُ الْوُقُوْعِ فِي الْخُمُوْرِ وَالْمُخَدِّرَاتِ؟

شراب اور نشیات میں پڑنے کی وجوہات کون سی ہیں؟

ج: اَسْبَابُ الْوُقُوْعِ فِي الْخُمُوْرِ وَالْمُخَدِّرَاتِ اَنَّهَا ضَعْفُ الْيَقِيْنِ وَضُعْفُ الْاِيْمَانِ بِاللّٰهِ وَاَصْدِقَاءِ السُّوْءِ.

شراب اور نشیات میں پڑنے کے اسباب دین کی کمزوری، اللہ تعالیٰ پر ایمان کی کمزوری اور برے دوستوں کی صحبت ہے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

وَضِّحْ مَعَانِيَ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ وَضَعْهَا فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:

درج ذیل الفاظ کے معانی واضح کریں اور ان کو مفید جملوں میں استعمال کریں:

الفاظ و معانی	جملے
رِجْسٌ پلیدی	اَلْخَمْرُ رِجْسٌ. شراب ناپاک ہے۔
صَرِيْحٌ صاف، واضح	هٰذَا حُكْمٌ صَرِيْحٌ فِيْ تَحْرِيْمِ الْخَمْرِ. شراب کے حرام ہونے پر یہ واضح حکم ہے۔
اَلْبَلَاغُ پہنچانا	وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ. اور ہماری ذمہ داری صرف پہنچا دینا ہے۔
يَصُدُّ روکتا ہے	اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَصُدُّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ. بے شک شیطان تمہیں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے روکتا ہے۔
اَلْجُنُوْنُ دیوانگی	اَلْجُنُوْنُ مَرَضٌ. پاگل پن ایک بیماری ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ النَّحْوِيَّةُ (نحوی قواعد)

نَائِبُ الْفَاعِلِ (نائب فاعل)

اَلْأَمْثِلَةُ: (مثالیں)

1- سُمِعَ اَمْرُهُ.
اس کا حکم سنا گیا۔

2- مُلِئَتْ حَيَاتُهُ بِالْمَوَاقِفِ.
اس کی زندگی حادثات سے بھرپور ہے۔

3- اُوْدِيَ اَذًى كَثِيْرًا.
اس کو سخت سزا دی گئی۔

4- اِصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ.
گزر یے جو آپ کو حکم دیا جاتا ہے۔

5- هُزِمَتْ جُيُوْشُهَا.
اس کے لشکروں کو شکست دی گئی۔

6- اُعِدَّتِ الْجُيُوْشُ.
لشکر تیار کیے گئے۔

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

1- اَلْفِعْلُ قَبْلَ الْفَاعِلِ يُبْنٰى لِلْمَعْلُوْمِ وَقَبْلَ نَائِبِ الْفَاعِلِ يُبْنٰى لِلْمَجْهُوْلِ.

فاعل سے پہلے جب فعل آئے تو وہ فعل معروف اور جو نائب فاعل سے پہلے آئے وہ فعل مجہول کہلاتا ہے۔

2- اِذَا بُنِيَ الْفِعْلُ الْمَاضِيْ لِلْمَجْهُوْلِ ضُمَّ اَوَّلُهُ وَكُسِرَ مَا قَبْلَ اٰخِرِهِ.

جب فعل ماضی مجہول کے لیے مبنی بنایا گیا ہو تو اس کے پہلے حرف پر پیش اور آخری حرف سے پہلے کے نیچے زیر آتی ہے۔

3- وَاِذَا بُنِيَ الْفِعْلُ الْمُضَارِعُ لِلْمَجْهُوْلِ ضُمَّ اَوَّلُهُ وَفُتِحَ مَا قَبْلَ اٰخِرِهِ.

فعل مضارع مجہول کے لیے ہو تو اس کے پہلے حرف پر پیش اور آخری سے پہلے حرف پر زبر آتی ہے۔

4- اِذَا كَانَ نَائِبُ الْفَاعِلِ مُؤَنَّثًا حَقِيْقِيًّا يُطَابِقُهُ الْفِعْلُ.

جب نائب فاعل مونث حقیقی ہو تو فعل اس کے مطابق ہوتا ہے۔

5- قَدْ يَظْهَرُ نَائِبُ الْفَاعِلِ وَقَدْ يُقَدَّرُ.

نائب فاعل کبھی ظاہر ہوتا ہے اور کبھی چھپا ہوا۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

اِسْتَخْرِجِ الْاَفْعَالَ الْمَبْنِيَّةَ لِلْمَجْهُوْلِ وَعَيِّنْ نَائِبَ الْفَاعِلِ فِيْمَا يَلِيْ:

درج ذیل سے مجہول اور مبنی افعال نکالیں اور نائب فاعل کی نشاندہی کریں۔

1- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ. (اَلْبَقَرَةُ:١٨٣)

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جیسا کہ تم سے پہلی امتوں پر فرض کیے گئے۔

2- وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى. (اَلنَّجْمُ: ٤٠)

اور بیشک اس کی کوشش عنقریب دیکھی جائے گی۔

3- اَلْقَصَصَ الْغَنَائِمُ.

مال غنیمت بانٹ دیا گیا۔

4- وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا. (اَلْاَعْرَافُ: ٢٠٤)

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو۔

5- قُضِيَ الْاَمْرُ. (اَلْبَقَرَةُ: ٢١٠)

فیصلہ کر دیا گیا۔

نمبر شمار	افعال مجہول	معانی	نائب فاعل	معانی
1-	كُتِبَ	فرض کیا گیا	اَلصِّيَامُ	روزہ
2-	يُرٰى	دیکھی جائے گی	سَعْيٌ	کوشش
3-	اُقْتُسِمَتْ	بانٹ دیا گیا	اَلْغَنَائِمُ	مال غنیمت
4-	قُرِئَ	پڑھا جائے	اَلْقُرْاٰنُ	قرآن
5-	قُضِيَ	فیصلہ کیا گیا	اَلْاَمْرُ	معاملہ، حکم

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

اَدْخِلْ كُلَّ فِعْلٍ مِمَّا يَأْتِيْ فِيْ جُمْلَتَيْنِ بِحَيْثُ يَكُوْنُ مَبْنِيًّا لِلْمَعْلُوْمِ فِيْ وَاحِدَةٍ وَمَبْنِيًّا لِلْمَجْهُوْلِ فِيْ اُخْرٰى كَمَا فِي الْمِثَالِ:

درج ذیل ہر فعل کو دو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ وہ ایک جملے میں معلوم (معروف) پڑھی ہو اور دوسرے میں مجہول پڑھی ہو۔

اَلْفِعْلُ، مَبْنِيٌّ لِلْمَعْلُوْمِ، مَبْنِيٌّ لِلْمَجْهُوْلِ،
وَجَدَ، وَجَدَ الطَّالِبُ الْقَلَمَ، وُجِدَ الْقَلَمُ.

اَلْفِعْلُ	مَبْنِيٌّ لِلْمَعْلُوْمِ	مَبْنِيٌّ لِلْمَجْهُوْلِ
وَجَدَ	وَجَدَ الطَّالِبُ الْقَلَمَ	وُجِدَ الْقَلَمُ
(پایا)	(طالب علم نے قلم پایا)	(قلم پایا گیا)

Scanned with CamScanner

شَرِبَ (اس نے پیا)	شَرِبَ الطَّالِبُ مَاءً (طالب علم نے پانی پیا)	شُرِبَ مَاءٌ (پانی پیا گیا)
جَاءَ (آیا)	جَاءَ الرَّجُلُ بِمَاءٍ (آدمی پانی لے کر آیا)	جِيءَ بِالْمَاءِ (پانی لایا گیا)
كَتَبَ (اس نے لکھا)	كَتَبَ فُرْحَانُ الرِّسَالَةَ (فرحان نے خط لکھا)	كُتِبَتِ الرِّسَالَةُ (خط لکھا گیا)
عَرَفَ (جانا لیا)	عَرَفَ الْحَارِسُ حَامِدًا (چوکیدار نے حامد کو پہچانا)	عُرِفَ حَامِدٌ (حامد پہچانا گیا)
سَمِعَ (اس نے سنا)	سَمِعَ آصِفٌ صَوْتًا (آصف نے آواز سنی)	سُمِعَ صَوْتٌ (آواز سنی گئی)

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

رَتِّبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ ثُمَّ احْكِهَا لِزُمَلَائِكَ فِي الْفَصْلِ:

دیئے ہوئے جملوں کو ترتیب دے کر اپنے ہم جماعت ساتھیوں کو سنائیں۔

1. كَانَ عَبْدُ الْمَنَّانِ مُسْتَقِيمًا فِي سُلُوكِهِ.
عبدالمنان اپنے کردار کے لحاظ سے ایک اچھا لڑکا تھا۔

2. وَلٰكِنَّهُ صَحِبَ بَعْضَ زُمَلَاءِ السُّوءِ.
لیکن وہ کچھ برے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھنے لگا۔

3. فَأَرْقَدُوهُ فِي الْمُخَدِّرَاتِ وَشُرْبِ الْخُمُورِ.
پس انہوں نے اسے نشیات اور شراب نوشی کا عادی بنا دیا۔

4. وَتَرَكَ بَعْدَ ذٰلِكَ الدِّرَاسَةَ.
اور اس نے اس کے بعد پڑھائی چھوڑ دی۔

5. وَتَغَيَّرَ سُلُوكُهُ فَتَرَكَ الصَّلَاةَ وَكَثُرَتْ مَصَائِبُهُ.
اس کا طریقہ کار بدل گیا پس اس نے نماز چھوڑ دی اور اس کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا۔

6. وَاعْتَلَّتْ صِحَّتُهُ وَأَصَابَتْهُ بَعْضُ الْأَمْرَاضِ.
اس کی صحت خراب ہو گئی اور اسے چند بیماریاں لاحق ہو گئیں۔

7. وَخَافَ عَلَيْهِ وَالِدُهُ وَعَجَزَا عَنْ نُصْحِهِ.
اس کے والدین اس کے بارے میں پریشان ہوئے اور سمجھانے سے عاجز آ گئے۔

8. وَلٰكِنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْهُمَا نَصَائِحَهُمَا.
لیکن اس نے ان کی نصیحت نہ مانی۔

9. وَأَخْبَرَ الشُّرْطَةَ بِأَصْدِقَاءِ السُّوءِ فَقَبَضُوا عَلَيْهِمْ.
پس پولیس کو برے دوستوں کے متعلق خبر دی گئی اور انہوں نے ان کو پکڑ لیا۔

10. وَفِي النِّهَايَةِ قَبَضَتْ عَلَيْهِ الشُّرْطَةُ فَأَوْدَعَتْهُ فِي السِّجْنِ.
آخر پولیس نے اسے بھی گرفتار کر لیا اور اسے حوالات میں ڈال دیا۔

11. فَنَالَ الْجَمِيعُ جَزَاءَ مَا هُمْ وَغَيَّرُوا فِي حَيَاتِهِمْ.
پس سب نے اپنے کیے کی سزا پائی اور اپنی زندگی میں نقصان اٹھایا۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ (چھٹی مشق)

تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ: عربی میں ترجمہ کریں:

1- اسلام میں شراب حرام قرار دی گئی ہے۔
حُرِّمَ الْخَمْرُ فِي الْإِسْلَامِ.

2- شراب پینا شیطانی عمل ہے۔
شُرْبُ الْخَمْرِ عَمَلُ الشَّيْطَانِ.

3- حضرت رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے شراب کو اُمّ الخبائث کہا گیا ہے۔
سُمِّيَ الْخَمْرُ أُمَّ الْخَبَائِثِ فِي حَدِيثِ الرَّسُولِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ.

4- نشیات کا استعمال ممنوع قرار دیا گیا ہے۔
مُنِعَ عَنِ الْاِسْتِعْمَالِ الْمُخَدِّرَاتِ.

5- بُرے دوستوں سے بچو۔
اِجْتَنِبُوا مِنْ أَصْدِقَاءِ السُّوءِ.

معروضی و انشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

حصہ ٹیکسٹ بک

1. قرآن کریم ہمیں شراب جو ہدایت پر سستی اور پانے سے درج ذیل وجوہات کی بنا پر روکتا ہے۔
(a) تقویٰ و پرہیزگاری پاکیزہ محبت، بیماری
(b) مال و دولت کا ضیاع۔ موج مستی سے بچنا۔ بربادی صحت
(c) فضول خرچی۔ بری صحبت۔ خرابی صحت
(d) لوگوں میں دشمنی و عداوت، یادِ الٰہی و نماز سے غفلت۔ نجس و ناپاک ہونا

طبی لحاظ سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ شراب اور نشیات۔
2. (a) بڑے فوائد رکھتی ہیں۔ ان کی کم مقدار استعمال کرنا نقصان دہ نہیں۔
شریعت میں حرام ہے۔
(b) سب ہیں پاگل پن و گردوں کا فیل ہونا۔ ایلرجی۔ جگر اور معدے کے امراض کا
(c) ان پڑھ، مالی لحاظ سے کمزور اور بری صحبت والے لوگ ہی استعمال کرتے ہیں
(d) دوست کرنے والے لوگ ہی استعمال کرتے ہیں۔

3. أُمُّ الْخَبَائِثِ کسے کہا گیا ہے؟
(a) شراب (b) جوا (c) نشہ (d) لاٹری

4. اَلْخَمْرُ أُمُّ الْخَبَائِثِ کا ترجمہ ہے:
(a) شراب حرام ہے (b) شراب حلال ہے
(c) شراب پینا جائز ہے (d) شراب تمام برائیوں کی جڑ ہے

5. تَزْهَبُ بِعَقْلِ الْإِنْسَانِ
(a) الزَّوْجَةُ وَالْأَوْلَادُ (b) اَلْخَمْرُ وَالْخَلِّ وَاثٌ
(c) اَلْأَقْرِبَاءُ وَالْجِيرَانُ (d) الْإِخْوَةُ وَالْأَخَوَاتُ

6. قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ
(a) فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ (b) فِي الْخَمْرِ
(c) فِي الْكِذْبِ (d) فِي النَّمِيمَةِ

7. مَا... كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ.
(a) أَسْكَرَ (b) أَخْمَرَ (c) أَقْصَرَ (d) أَجْرَمَ

8. شراب چھوڑنے کی وجوہات ہیں۔
(a) لوگوں میں دشمنی و عداوت۔ اللہ کی یاد و نماز سے غفلت۔ نجس و ناپاک ہے
(b) فضول خرچی۔ بری صحبت۔ خرابی صحت
(c) مال و دولت کا ضیاع۔ موج مستی سے بچنا۔ صحت کی بربادی
(d) تقویٰ و پرہیزگاری۔ پاکیزہ صحبت۔ بیماری

9. مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ یہ فرمان ہے۔
(a) اللہ تعالیٰ کا
(b) حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا
(c) کسی صحابی کا (d) کسی عالم کا

10. دین و ایمان کی کمزوری اور برے دوستوں کی صحبت انسان کو عادی بنا دیتے ہیں۔
(a) چوری کا (b) جوئے کا (c) کاروبار کا (d) نشیات کا

11. انسان گھناؤنے جرائم اور گناہوں کا ارتکاب کرتا ہے۔
(a) ایمانی کمزوری کی وجہ سے (b) برے دوستوں کی صحبت سے
(c) اچھے دوستوں کی صحبت سے (d) ایمان مضبوط ہونے کی وجہ سے

12. حضرت اُم سلمہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا کے مطابق رسول اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے کس چیز سے منع فرمایا؟
(a) جھوٹ سے (b) فحش گوئی سے
(c) نشہ آور ادویات سے (d) ملاوٹ سے

13. حضرت اُم سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی ہیں۔
(a) عام صحابیہ (b) کزن (c) بیوی (d) لونڈی

14. حضرت اُم سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا تعلق تھا۔
(a) بنو اسد سے (b) بنو تمیم سے
(c) بنو مخزوم سے (d) بنو ہاشم سے

15. شراب کی حرمت کی آیات جس سورہ میں ہیں۔
(a) بقرہ (b) نساء (c) مائدہ (d) یٰسین

16. شیطان لوگوں میں شراب اور جوئے سے خرابیاں پیدا کرتا ہے۔
(a) ۲ (b) ۳ (c) ۴ (d) ۶

17. شراب کے عادی ہونے کے اسباب ہیں
(a) دین اور ایمان کی کمزوری اور بُرے دوست
(b) جسم اور روح اور بُرے دوست
(c) مالی اور روحانی کمزوری اور بُرے دوست
(d) ان میں سے کوئی بھی نہیں

18. طبی نقطۂ نظر سے شراب کی وجہ سے نقصان ہوتا ہے۔
(a) دیوانگی اور گردوں کا فیل ہونا (b) دل اور آنکھوں کا فیل ہونا
(c) دل اور گردے کا فیل ہونا (d) جگر کے افعال خراب ہونا

19. حرمت شراب والی آیت میں کتنی چیزوں کو شیطانی اعمال کہا ہے۔
(a) ۲ (b) ۳ (c) ۵ (d) ۴

20. صَرِيحٌ کے معنی ہیں
(a) برادوست (b) صاف، واضح
(c) نشیات (d) پلید

21. مُسْكِرٌ کے معنی ہیں
(a) مسکراہٹ (b) ہنسی (c) نشہ آور چیز (d) دشمنی

22. اَلْفَشَلُ الْكُلَوِيُّ کے معنی ہیں
(a) گردوں کا فیل ہو جانا (b) جگر کی بیماریاں
(c) معدے کے زخم (d) ایلرجی

23. اَلْفَشَلُ کے معنی ہیں۔
(a) دیوانگی (b) نشہ (c) صحت مند (d) کمزوری

24. اَلْأَنْصَابُ کا مطلب ہے۔
(a) تاریک (b) بت (c) عداوت (d) نقطۂ نظر

Scanned with CamScanner

25. إِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطَانُ أَنْ.... بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ.
(a) تُوْقِعَ (b) يُوْقِعَ (c) وَلَعَتْ (d) وَقَعَ

26. إِنَّ الشَّيْطَانَ.... عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ
(a) تَصُدُّ (b) يَصُدُّ (c) يُتَوَمَّرُ (d) صَدًّا

27. مَا... كَثِيْرُهُ فَقَلِيْلُهُ حَرَامٌ.
(a) اَسْكَرَ (b) أَخْبَرَ (c) أَنْصَرَ (d) أَجْرَمَ

28. أَنَّ الْمُخَدِّرَاتِ... بِعَقْلِ الْاِنْسَانِ.
(a) تَلْعَبُ (b) يَلْعَبُ (c) أَذْهَبُ (d) ذَهَبَ

29. .... رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ واصحابه وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَمُفْتِرٍ
(a) نَهٰى (b) يَنْهٰى (c) تَنْهٰى (d) نَهْيًا

30. مُخَدِّرَاتٌ کے معنی ہیں:
(a) شرابیں (b) جواء (c) پانسے کے تیر (d) منشیات

31. خَمْرٌ کے معنی ہیں:
(a) جواء (b) شراب (c) منشیات (d) لڑائی

32. مَيْسَرٌ کے معنی ہیں:
(a) جواء (b) منشیات (c) شراب (d) بُرے ساتھی

33. اَزْلَامٌ کے معنی ہیں:
(a) پانسے کے تیر (b) منشیات (c) شراب (d) بُرے ساتھی

34. يُوْقِعُ کے معنی ہیں:
(a) ڈالتا ہے (b) منشیات (c) شراب (d) نکالتا ہے

حصہ گرائمر

1. وَاذْكُرِيْ الْقُرْآنُ میں لفظ قرآن گرائمر کے اعتبار سے ہے۔
(a) فاعل (b) فاعل حقیقی (c) نائب فاعل (d) فعل حقیقی

2. كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ میں لفظ "اَلصِّيَامُ" گرائمر کے اعتبار سے کہلاتا ہے۔
(a) اسم نکرہ (b) جملہ فعلیہ (c) جملہ اسمیہ (d) نائب فاعل

3. سُمِعَ اَمْرُهُ میں "اَمْرُهُ" گرائمر کے اعتبار سے ہے۔
(a) جملہ اسمیہ (b) نائب فاعل (c) جملہ فعلیہ (d) نائب مفعول

4. ضُرِبَ زَيْدٌ میں زید کیا ہے؟
(a) فاعل (b) نائب فاعل (c) مفعول (d) مفعول الیہ

5. ضُرِبَتْ مَاءٌ میں ماء کیا ہے؟
(a) فاعل ہے (b) نائب فاعل
(c) مفعول ہے (d) مفعول بہ ہے

انشائیہ سوالات

1. مندرجہ ذیل عربی عبارات کا اردو ترجمہ کریں۔

(i) وَالْحِكْمَةُ فِيْ تَحْرِيْمِ الْخُمُوْرِ وَالْمُخَدِّرَاتِ اَنَّهَا تَذْهَبُ بِعَقْلِ الْاِنْسَانِ حَيْثُ لَا يُدْرِكُ مَاذَا يَفْعَلُ وَيَرْتَكِبُ اَبْشَعَ الْجَرَائِمِ وَالْمَعَاصِيْ وَلِذَالِكَ سَمَّى الرَّسُوْلُ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُمُوْرَ الْخَبَائِثَ

جواب: اور شرابوں اور منشیات کو حرام کرنے کی حکمت یہ ہے کہ وہ انسان کی عقل کو لے جاتی ہیں۔ اس حیثیت سے کہ وہ نہیں سمجھتا کہ وہ کیا کر رہا ہے اور وہ بڑے جرائم اور گناہوں کا مرتکب ہوتا ہے اسی لیے رسول اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے شراب کا نام اُمُّ الخبائث رکھا۔

(ii) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ (المآئدۃ: ۹۰، ۹۱، ۹۲)

ترجمہ: اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور جوئے کے تیر سب گندے شیطانی کام ہیں۔ پس ان سے بچتے رہو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ شیطان تو چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان دشمنی اور نفرت پیدا کر دے۔ اور اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اور محتاط رہو اور اگر تم نے روگردانی کی تو جان لو کہ ہمارے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا فرض تو بس حکم پہنچا دینا ہے۔

(iii) "اِنَّمَا الْخَمْرُ..... رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ". وَأَقْرَنَا ضَرَاحَةً بِاجْتِنَابِهٖ لِعِدَّةِ أَسْبَابٍ وَمِنْهَا: إِنَّهُ يُوْقِعُ بَيْنَ النَّاسِ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ. إِنَّهُ يَصُدُّ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ. إِنَّهُ يَصُدُّ عَنِ الصَّلَاةِ. إِنَّهُ خَبِيْثٌ وَنَجِسٌ. فَلَوْ نَهَى عَزَّوَجَلَّ إِلٰى إِطَاعَتِهٖ بِإِتْيَانِ هٰذَا الْاَمْرِ.

ترجمہ: بے شک شراب ـــــ ناپاک شیطانی عمل ہے اور (اللہ تعالیٰ) ہمیں واضح طور پر متعدد وجوہات کی بناء پر اس سے بچنے کا حکم دیتا ہے جن میں سے چند وجوہات یہ ہیں۔ بے شک وہ (شیطان) لوگوں کے درمیان نفرت اور دشمنی ڈالتا ہے۔ کیونکہ یہ اللہ کے ذکر سے روکتی ہے۔ یہ نماز سے روکتی ہے کیونکہ یہ ناپسندیدہ اور ناپاک ہے۔ اور اس حکم کی اطاعت کے ساتھ اللہ تعالیٰ ہمارے رُخ اپنی اطاعت کی طرف موڑنا چاہتا ہے۔

(iv) لَقَدْ ثَبَتَ طِبِّيًّا أَنَّ الْخُمُوْرَ وَالْمُخَدِّرَاتِ تُسَبِّبُ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَمْرَاضِ. فَالْخُمُوْنِ وَالْفَشَلِ الْكُلْوِيِّ وَأَمْرَاضِ الْكَبِدِ وَقُرْحَةِ الْمَعِدَةِ وَالْاَيْدِزِ وَغَيْرِهَا. وَقَدْ أَثْبَتَتِ الدِّرَاسَاتُ الْاِجْتِمَاعِيَّةُ أَنَّ مِنْ أَسْبَابِ الْوُقُوْعِ فِي الْمُخَدِّرَاتِ ضَعْفَ الدِّيْنِ وَضَعْفَ الْاِيْمَانِ بِاللّٰهِ وَأَصْدِقَاءَ السُّوْءِ.

زبردست طبی طور پر ثابت ہو چکا ہے کہ شراب اور منشیات بہت سے امراض کا سبب بنتے ہیں۔ جیسا کہ دیوانگی اور گردوں کا فیل ہو جانا اور جگر کی بیماریاں اور معدے کے زخم اور ایڈز اور اس کے علاوہ اور بھی کئی بیماریاں ہیں۔ معاشرتی مطالعہ نے ثابت کر دیا ہے کہ دین کی کمزوری اور اللہ تعالیٰ پر ایمان کی کمزوری اور برے دوست نشیات میں پڑنے کی وجوہات ہیں۔

2. مندرجہ ذیل اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(i) اسلام میں شراب حرام قرار دی گئی ہے۔
الجواب: حُرِّمَ الْخَمْرُ فِي الْاِسْلَامِ.

(ii) شراب شیطانی عمل ہے۔
الجواب: شُرْبُ الْخَمْرِ عَمَلُ الشَّيْطَانِ.

(iii) حضور رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے شراب کو اُمّ الخبائث کہا گیا ہے۔
الجواب: سُمِّيَ الْخَمْرُ أُمُّ الْخَبَائِثِ فِي حَدِيْثِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ.

(iv) نشیات کا استعمال ممنوع قرار دیا گیا ہے۔
الجواب: مُنِعَ عَنِ الْاِسْتِعْمَالِ الْمُخَدِّرَاتِ.

(v) بُرے دوستوں سے بچو۔
الجواب: اِجْتَنِبُوْا مِنْ أَصْدِقَاءِ السُّوْءِ.

(vi) نیک انسان مظلوم کا مددگار رہتا ہے۔
الجواب: اَلرَّجُلُ الصَّالِحُ يَكُوْنُ مُعِيْنًا لِلْمَظْلُوْمِ.

3. مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات عربی اور اردو میں تحریر کریں۔

(i) مَا اَسْبَابُ الْوُقُوْعِ بِالْخُمُوْرِ وَالْمُخَدِّرَاتِ؟
شرابوں اور نشہ آور اشیاء کی عادت میں پڑنے کے اسباب کیا ہیں؟

ج:- ضُعْفُ الدِّيْنِ وَضُعْفُ الْاِيْمَانِ بِاللّٰهِ وَأَصْدِقَاءُ السُّوْءِ مِنْ أَسْبَابِ الْوُقُوْعِ بِالْمُخَدِّرَاتِ.
دین کی کمزوری، اللہ پر ایمان کی کمزوری اور برے دوستوں کی صحبت نشیات کے عادی ہونے کے چند اسباب ہیں۔

(ii) مَا هِيَ الْحَدِيْثُ رَوَتْ أُمُّ سَلِمَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فِي تَحْرِيْمِ الْخُمُوْرِ؟
شراب کے حرام ہونے کی کون سی حدیث ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے؟

ج:- رَوَتْ أُمُّ سَلِمَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَمُفْتِرٍ.
ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ہر نشہ آور اور فتور پیدا کرنے والی چیز سے منع فرمایا ہے۔

(iii) مَا هِيَ اٰيَةُ الْقُرْاٰنِ الْكَرِيْمِ فِي تَحْرِيْمِ الْخُمُوْرِ؟
شراب کے حرام ہونے میں قرآن کی کون سی آیت ہے؟

ج:- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ.
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، بے شک شراب، جوا، بت اور پانسے کے تیر سب ناپاک شیطانی کام میں سے ہیں۔ پس ان سے بچو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

(iv) مَا هِيَ الْاَمْرَاضُ الَّتِيْ تُسَبِّبُ هَا الْخَمْرُ وَالْمُخَدِّرَاتُ؟
وہ کون سی بیماریاں ہیں جن کا سبب شراب اور نشہ آور اشیاء بنتی ہیں؟

ج:- تِلْكَ الْاَمْرَاضُ هِيَ: اَلْفَشَلُ الْكُلْوِيِّ وَأَمْرَاضِ الْكَبِدِ وَقُرْحَةِ الْمَعِدَةِ وَالْاَيْدِزِ وَغَيْرِهَا.
وہ یہ بیماریاں ہیں مثلاً گردوں کا فیل ہو جانا، جگر کی بیماریاں معدے کے زخم اور ایڈز وغیرہ۔

(v) مَا الْحِكْمَةُ فِيْ تَحْرِيْمِ الْخُمُوْرِ وَالْمُخَدِّرَاتِ؟
شراب اور دماغی فتور پیدا ہونے والی چیزوں کے حرام ہونے میں کیا حکمت ہے؟

ج:- لِاَنَّهَا تَلْعَبُ بِالْعَقْلِ وَيَدَاغِ الْاِنْسَانِ حَيْثُ لَا يُدْرِكُ مَا يَفْعَلُ.
کیونکہ یہ انسان کے دماغ اور عقل کو لے جاتی ہیں اور اسے پتا نہیں چلتا کہ وہ کیا کر رہا ہے۔

(vi) "خَمْرٌ" کے کیا معنی ہیں؟
ج:- "خَمْرٌ" کے معنی شراب کے ہیں۔

(vii) "اَلْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ" سے کیا مراد ہے؟
ج:- "اَلْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ" سے مراد واضح پیغام پہنچانا ہے۔

(viii) "عَمَلِ الشَّيْطٰنِ" کا کیا مطلب ہے؟
ج:- "عَمَلِ الشَّيْطٰنِ" کا مطلب شیطانی کام ہے۔

(ix) "اُمُّ الْخَبَائِثِ" سے کیا مراد ہے؟
ج:- "اُمُّ الْخَبَائِثِ" سے مراد گناہوں کی جڑ یعنی شراب ہے۔

(x) "اَلْفَشَلُ الْكُلْوِيُّ" کے کیا معانی ہیں؟
ج:- "اَلْفَشَلُ الْكُلْوِيُّ" کے معنی گردوں کا فیل ہونا ہے۔

Scanned with CamScanner

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ (آٹھواں سبق) — اَنَا شِيْدُ وَطَنِيَّةٌ (وطن کے نغمے)

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَنَا شِيْدٌ	گیت، ترانے	بِلَادِيْ	میرا وطن	قَيِّمٌ	قیمتی
كَيْ	تاکہ	أَيْنَمَا	جہاں بھی	مُعِيْنٌ	مددگار
يَهْفُوْ	وہ محبت کرتا ہے	سُهُوْلٌ	میدانی علاقے	عَذْبٌ	میٹھا
زُلَالٌ	شیریں	يُنْعِشُ	وہ تازہ رکھتا ہے	اَلنَّفْسُ	دل
فَلْنَعِشْ	پس ہم رہیں/آؤ ہم زندگی گزاریں	وِئَامٌ	اتفاق	إِخَاءٌ	بھائی چارہ
اَلصِّيْنُ	چین (ملک)	اَلْهِنْدُ	ہندوستان	اَلْكَوْنُ	کائنات
نُوْرٌ	روشنی، نور	عَلَمٌ	جھنڈا	شِعَارُ الْمَجْدِ	بزرگی کا نشان
مِلَّتِنَا	ہماری قوم				

متن و ترجمہ

إِنِّيْ الْيَوْمَ صَغِيْرٌ	أَدْرُسُ الْعِلْمَ الْقَيِّمَ
كَيْ تَرَى مِنِّيْ بِلَادِيْ	فِيْ غَدٍ خَيْرَ مُعِيْنٍ

ترجمہ: بے شک آج میں چھوٹا سا ایک لڑکا ہوں۔ میں قیمتی علم حاصل کروں گا تاکہ میرا ملک مجھے مستقبل میں بہتر معاون پائے۔

أَيْنَمَا كُنْتُ لَقَلْبِيْ	دَائِمًا يَهْفُوْ إِلَيْهَا
كَيْفَ لَا أَعْشَقُ أَرْضًا	عَاشَ أَجْدَادِيْ عَلَيْهَا

ترجمہ: میں جہاں بھی ہوں میرا دل ہمیشہ اس کے لیے دھڑکتا ہے۔ میں اس زمین سے عشق کیوں نہ کروں جہاں میرے آباؤ اجداد نے زندگی گزاری۔

كُلُّ مَا فِيْهَا جَمِيْلٌ	مِنْ سُهُوْلٍ أَوْ جِبَالٍ
جَوُّهَا صَافٍ بَدِيْعٌ	مَاءُهَا عَذْبٌ زُلَالٌ

ترجمہ: اس (وطن) کی ہر چیز خوبصورت ہے خواہ میدانی علاقے ہوں یا پہاڑ ہوں اس کی فضا انوکھی اور صاف ستھری ہے۔ اس کا پانی میٹھا اور شیریں ہے۔

يُنْعِشُ النَّفْسَ هَوَاهَا	إِنَّهُ لِلنَّفْسِ شِفَاءٌ
فَلْنَعِشْ تَحْتَ سَمَاهَا	فِيْ وِئَامٍ وَإِخَاءٍ

ترجمہ: اس کی محبت دل کو تر و تازہ رکھتی ہے۔ پس یہ میرے دل کے لیے پیغام شفا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اس کے آسمان کے نیچے اتحاد اور اخوت کے ساتھ زندگی گزاریں۔

اَلصِّيْنُ لَنَا وَالْعُرْبُ لَنَا	وَالْهِنْدُ لَنَا وَالْكُلُّ لَنَا
أَضْحَى الْإِسْلَامُ لَنَا دِيْنًا	وَجَمِيْعُ الْكَوْنِ لَنَا وَطَنًا

ترجمہ: چین ہمارا ہے اور عرب ہمارا ہے اور ہندوستان اور ہر چیز ہماری ہے جب اسلام ہمارا دین ہے تو پوری کائنات ہمارا وطن ہے۔

تَوْحِيْدُ اللّٰهِ لَنَا نُوْرٌ	أَعْلَنَّا الرُّوْحَ لَهُ سَكَنًا
عَلَمُ الْإِسْلَامِ عَلَى الْأَنْجُمِ	شِعَارُ الْمَجْدِ لِمِلَّتِنَا

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی توحید ہمارے لیے نور ہے۔ ہم نے اپنی روح کو اس کی وحدت کا مسکن بنایا ہے۔ اسلام کا پرچم ہر دور میں ہماری قوم کی عزت اور وقار کا نشان ہے۔

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

زَوِّجْ مَعَانِيَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ وَضَعْهَا فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ مِنْ عِنْدِكَ:
مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی واضح کریں اور انہیں مفید جملوں میں استعمال کریں:

1-	اَلْقَيِّمُ	قیمتی
	يَدْرُسُ الطَّالِبُ الْمُسْلِمُ الْعِلْمَ الْقَيِّمَ. مسلمان طالب علم قیمتی علم سیکھتا ہے۔	
2-	يَهْفُوْ	دھڑکتا ہے
	يَهْفُوْ قَلْبِيْ إِلَى أَرْضِ وَطَنِيْ. میرا دل میرے وطن کی سرزمین کے لیے دھڑکتا ہے۔	
3-	أَعْشَقُ	میں محبت کرتا ہوں
	أَعْشَقُ وَطَنِيْ وَقَوْمِيْ. میں اپنے ملک اور قوم سے محبت کرتا ہوں۔	
4-	عَذْبٌ	میٹھا، شیریں
	مَاءُ هٰذَا النَّهْرِ عَذْبٌ. اس دریا کا پانی شیریں ہے۔	
5-	زُلَالٌ	میٹھا، مزیدار
	مَاءُ زَمْزَمَ زُلَالٌ. زم زم کا پانی بڑا میٹھا/مزیدار ہے۔	
6-	يُنْعِشُ	تر و تازہ رکھتا ہے
	حُبُّ الْوَطَنِ يُنْعِشُ النَّفْسَ. وطن کی محبت دل کو تر و تازہ رکھتی ہے۔	
7-	شِفَاءٌ	شفا
	اَلْقُرْآنُ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ. قرآن پاک انسانوں کے لیے شفا ہے۔	
8-	وِئَامٌ	اتفاق، اتحاد
	نَعِيْشُ فِي الْوَطَنِ بِوِئَامٍ. ہم اپنے وطن میں اتفاق سے زندگی بسر کرتے ہیں۔	
9-	إِخَاءٌ	اخوت، بھائی چارہ
	يَعِيْشُ الْمُسْلِمُوْنَ فِيْ وِئَامٍ وَإِخَاءٍ. مسلمان اتفاق اور بھائی چارہ سے زندگی بسر کرتے ہیں۔	
10-	اَلْكَوْنُ	کائنات
	جَمِيْعُ الْكَوْنِ لَنَا مُسَخَّرٌ. ساری کائنات ہمارے لیے مسخر ہے۔	
11-	شِعَارٌ	نشان، علامت
	اَلصِّدْقُ شِعَارُ الْمُؤْمِنِ. سچائی مومن کا شعار ہے۔	
12-	مِلَّةٌ	قوم، ملت
	اَلْمُسْلِمُوْنَ كُلُّهُمْ مِلَّةٌ وَاحِدَةٌ. تمام مسلمان ایک قوم ہیں۔	

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں:

س1: لِمَاذَا يَدْرُسُ الصَّغِيْرُ الْعِلْمَ الْقَيِّمَ؟
چھوٹا بچہ قیمتی علم کس لیے حاصل کرتا ہے؟
ج: كَيْ يَكُوْنَ خَيْرَ مُعِيْنٍ لِبِلَادِهِ.
تاکہ وہ اپنے وطن کے لیے بہترین معاون ثابت ہو سکے۔

س2: إِلَى أَيْنَ يَهْفُوْ قَلْبُ الشَّاعِرِ؟
شاعر کا دل کس کے لیے دھڑکتا ہے؟
ج: يَهْفُوْ قَلْبُ الشَّاعِرِ إِلَى بِلَادِهِ.
شاعر کا دل اپنے ملک کے لیے دھڑکتا ہے۔

س3: لِمَاذَا يَعْشَقُ الشَّاعِرُ أَرْضَهُ؟
شاعر اپنے ملک سے بے پناہ عشق کس لیے کرتا ہے؟
ج: يَعْشَقُ الشَّاعِرُ أَرْضَهُ لِأَنَّ أَجْدَادَ الشَّاعِرِ عَاشُوْا عَلَيْهَا.
شاعر اپنی سرزمین سے عشق کرتا ہے کیونکہ اس کے آباؤ اجداد نے اس پر زندگی گزاری ہے۔

س4: مَا الْبُلْدَانُ الَّتِيْ وَرَدَ ذِكْرُهَا فِي النَّشِيْدِ الثَّانِيْ؟
وہ کون سے ممالک ہیں جن کا ذکر دوسرے گیت میں ہوا ہے؟
ج: اَلصِّيْنُ وَالْعَرَبُ وَالْهِنْدُ. چین، عرب اور ہندوستان۔

س5: وَمَا الرَّابِطَةُ الَّتِيْ تَجْمَعُ بَيْنَنَا؟
اور وہ کون سا تعلق ہے جو ہمارے درمیان اتفاق قائم رکھتا ہے؟
ج: اَلرَّابِطَةُ الَّتِيْ تَجْمَعُ بَيْنَنَا هِيَ الْإِسْلَامُ.
اسلام ہی وہ رابطہ جو ہم میں اتحاد قائم رکھتا ہے۔

س6: مَاهُوَ شِعَارُ الْمَجْدِ لِمِلَّتِنَا؟ ہماری قوم کی عظمت کا نشان کیا ہے؟
ج: شِعَارُ الْمَجْدِ لِمِلَّتِنَا هُوَ تَوْحِيْدُ اللّٰهِ.
اللہ تعالیٰ کی توحید ہماری قوم کے لیے عظمت کا نشان ہے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

أَحْسِنْ إِلَى النَّاسِ حِيْنَ يَحْتَاجُوْنَ إِلَيْكَ.
لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کر جب انہیں تیری ضرورت ہو۔

وَجِّهِ الْجُمْلَةَ السَّابِقَةَ إِلَى كُلِّ مِمَّا يَأْتِيْ وَغَيِّرِ اللَّازِمَ:
درج بالا جملے کو درج ذیل کے سامنے لگائیں اور ضروری تبدیلی کریں:

1- مُفْرَدَةٌ مُؤَنَّثَةٌ (مفرد مؤنث)
أَحْسِنِيْ إِلَى النَّاسِ حِيْنَ يَحْتَاجُوْنَ إِلَيْكَ.
تو ایک عورت لوگوں سے اچھا سلوک کر جب انہیں تیری ضرورت ہو۔

Scanned with CamScanner

2۔ جَمْعُ مُذَكَّرٌ (جمع مذکر)
أَحْسِنُوْا إِلَى النَّاسِ حِيْنَ يَحْتَاجُوْنَ إِلَيْكُمْ.
تم سب مردلوگوں سے اچھا سلوک کرو جب ان کو تمہاری ضرورت ہو۔

3۔ مُثَنّٰى مُذَكَّرٌ (تثنیہ مذکر)
أَحْسِنُوْا إِلَى النَّاسِ حِيْنَ يَحْتَاجُوْنَ إِلَيْكُمَا.
تم دونوں آدمی لوگوں سے اچھا سلوک کرو جب ان کو تمہاری ضرورت ہو۔

4۔ جَمْعُ مُؤَنَّثٌ (جمع مؤنث)
أَحْسِنَّ إِلَى النَّاسِ حِيْنَ يَحْتَاجُوْنَ إِلَيْكُنَّ.
تم سب عورتیں لوگوں سے اچھا سلوک کرو جب انہیں تمہاری ضرورت ہو۔

5۔ مُثَنّٰى مُؤَنَّثٌ (تثنیہ مؤنث)
أَحْسِنَا إِلَى النَّاسِ حِيْنَ يَحْتَاجُوْنَ إِلَيْكُمَا.
تم دونوں عورتیں لوگوں سے اچھا سلوک کرو جب انہیں تمہاری ضرورت ہو۔

اَلْقَوَاعِدُ النَّحْوِيَّةُ (نحوی قواعد)

اَلْاَمْثِلَةُ مثالیں

1۔ دَرَسَ الطَّالِبُ كِتَابًا. طالبعلم نے کتاب پڑھی۔
2۔ اَنَا مُدَرِّسُ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ فِي الْمَدْرَسَةِ.
میں سکول میں عربی زبان کا استاد ہوں۔
3۔ إِنَّا أَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا.
بے شک ہم نے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو گواہی دینے والا، خوشخبری سنانے والا اور ڈرسنانے والا بنا کر بھیجا۔
4۔ وَفِيْ أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ.
ان کے مالوں میں سائل اور محروم کا حق ہے۔
5۔ اَلصَّابِرِيْنَ وَالصَّادِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ. صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور فرمانبردار اور صبح کے وقت گناہوں کی معافی مانگنے والے۔
6۔ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ.
اہل کتاب اور مشرکین میں سے جو کفر کرتے ہوئے وہ باز نہیں آئیں گے یہاں تک کہ ان کے پاس واضح دلیل نہ آجائے۔
7۔ اَلزُّجَاجُ مُنْكَسِرٌ. شیشہ ٹوٹنے والا ہے۔
8۔ اَلْمُعَلِّمُ يَقْرَأُ الْكِتَابَ. شاگرد کتاب پڑھتا ہے۔
9۔ اَلْجُنُوْدُ مُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ.
فوجیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والی ہیں۔
10۔ اَلْهَوَاءُ مُنْعِشٌ. ہوا تروتازہ ہے۔
11۔ قَدْ جَآءَ الْمُعَلِّمُ الْمُحْتَرَمُ. محترم استاد تشریف لے آئے۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

1۔ يَأْتِيْ اِسْمُ الْفَاعِلِ مِنَ الثُّلَاثِيِّ الْمُجَرَّدِ عَلٰى وَزْنِ "فَاعِلٌ" كَمَا فِي الْاَمْثِلَةِ: (۱،۲،۳،۵)

ثلاثی مجرد کا فاعل "فَاعِلٌ" کے وزن پر آتا ہے جیسے مثال نمبر 5,4,3,1 میں ہے۔

2۔ يَأْتِيْ اِسْمُ الْمَفْعُوْلِ مِنَ الثُّلَاثِيِّ الْمُجَرَّدِ عَلٰى وَزْنِ "مَفْعُوْلٌ" كَمَا فِي الْمِثَالِ: (۳)
اسم مفعول ثلاثی مجرد سے مفعول کے وزن پر آتا ہے جیسے مثال نمبر 4 میں ہے۔

3۔ يَأْتِيْ اِسْمُ الْفَاعِلِ مِنَ الْفِعْلِ الْمَزِيْدِ فِيْهِ بِحَذْفِ عَلَامَةِ الْمُضَارِعِ وَاِضَافَةِ الْمِيْمِ الْمَضْمُوْمَةِ مَكَانَهَا وَيَكُوْنُ مَا قَبْلَ اٰخِرِهٖ مَكْسُوْرًا كَمَا فِي الْاَمْثِلَةِ (۲،۳،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱)
ثلاثی مزید فیہ سے اسم فاعل علامت مضارع حذف کرنے اور اس کی جگہ میم مضموم کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے اور اس کا ماقبل آخر ہمیشہ مکسور ہوتا ہے۔ جیسے مثال نمبر 11,10,9,8,7,6,5,3,2 میں ہے۔

4۔ وَيَأْتِيْ اِسْمُ الْمَفْعُوْلِ مِنَ الْفِعْلِ الْمَزِيْدِ فِيْهِ بِحَذْفِ عَلَامَةِ الْمُضَارِعِ وَاِضَافَةِ الْمِيْمِ الْمَضْمُوْمَةِ مَكَانَهَا وَيَكُوْنُ مَا قَبْلَ اٰخِرِهٖ مَفْتُوْحًا دَائِمًا كَمَا فِي الْمِثَالِ (۱۱)
ثلاثی مزید فیہ کے فعل سے اسم فاعل اس طرح آتا ہے کہ علامت مضارع حذف کردی جاتی ہے اور اس کی جگہ پیش والے میم کا اضافہ کیا جاتا ہے اور فعل کے آخری حرف سے پہلا حرف ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے جیسے مثال نمبر 11 میں ہے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

هَاتِ اسْمَ الْفَاعِلِ وَاسْمَ الْمَفْعُوْلِ مِمَّا يَأْتِيْ مِنَ الْاَفْعَالِ: متدرجہ ذیل افعال کے اسم فاعل اور اسم مفعول بنائیں:

افعال	اسم فاعل	اسم مفعول
يَكْتُبُ (وہ لکھتا ہے)	كَاتِبٌ (لکھنے والا)	مَكْتُوْبٌ (لکھا گیا)
يَرْمِيْ (وہ پھینکتا ہے)	رَامٍ (پھینکنے والا)	مَرْمِيٌّ (پھینکا گیا)
يَدْعُوْا (وہ بلاتا ہے)	دَاعٍ (بلانے والا)	مَدْعُوٌّ (بلایا جانے والا)
يُبَشِّرُ (خوشخبری دیتا ہے)	مُبَشِّرٌ (خوشخبری دینے والا)	مُبَشَّرٌ (جسے خوشخبری دی گئی)
يُقَاتِلُ (وہ لڑائی کرتا ہے)	مُقَاتِلٌ (لڑائی کرنے والا)	مُقَاتَلٌ (جس کیلئے لڑائی ہو)
يَسْتَعْمِلُ (وہ استعمال کرتا ہے)	مُسْتَعْمِلٌ (استعمال کرنیوالا)	مُسْتَعْمَلٌ (جس کا استعمال کیا گیا ہو)

يُقْصِدُ (وہ ارادہ کرتا ہے)	مُقْصِدٌ (ارادہ کرنے والا)	مُقْصَدٌ (جس کیلئے ارادہ کیا جائے)
يَنْقَلِبُ (وہ پلٹ جاتا ہے)	مُنْقَلِبٌ (پلٹ جانے والا)	مُنْقَلَبٌ (جس کیلئے پلٹا جائے)
يَنْتَخِبُ (وہ چنتا ہے)	مُنْتَخِبٌ (چننے والا)	مُنْتَخَبٌ (چنا گیا)
يَقْبَلُ (وہ قبول کرتا ہے)	مُقْبَلٌ (قبول کرنے والا)	مُقْبَلٌ (قبول کیا گیا)

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

يُسْتَخْرَجُ كُلُّ فِعْلٍ مِنَ الدَّرْسِ ثُمَّ تُكَوِّنُ مِنْ كُلٍّ مِنْهَا اسْمَ الْفَاعِلِ وَاسْمَ الْمَفْعُوْلِ:
سبق میں موجود افعال نکالیے پھر اس میں سے اسم فاعل اور اسم مفعول بنائیں:

افعال	اسم فاعل	اسم مفعول
أَدْرُسُ	دَارِسٌ	مَدْرُوْسٌ
تَرْمِيْ	رَامٍ	مَرْمِيٌّ
يَهْفُوْ	هَافٍ	مَهْفُوٌّ
أَعْشَقُ	عَاشِقٌ	مَعْشُوْقٌ
يُنْعِشُ	مُنْعِشٌ	مُنْعَشٌ
أَعُدُّنَا	مُعِدٌّ	مُعَدٌّ

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ (چھٹی مشق)

تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ: عربی میں ترجمہ کریں:
1۔ نیک انسان مظلوم کا مددگار ہوتا ہے۔
اَلرَّجُلُ الصَّالِحُ يَكُوْنُ مُعِيْنًا لِلْمَظْلُوْمِ.
2۔ میں اپنے وطن سے محبت کرنے والا ہوں۔
اَنَا مُحِبُّ لِوَطَنِيْ.
3۔ ہمارا وطن چار صوبوں پر مشتمل ہے۔
وَطَنِيْ يَضُمُّ اَرْبَعَةَ اَقَالِيْمَ.
4۔ ہمارے دل اللہ تعالیٰ کی توحید سے منور ہیں۔
قُلُوْبُنَا مُنَوَّرَةٌ بِتَوْحِيْدِ اللّٰهِ.
5۔ پاکستان میں بیس سے زائد یونیورسٹیاں ہیں۔
تُوْجَدُ فِيْ بَاكِسْتَانَ اَكْثَرُ مِنْ عِشْرِيْنَ جَامِعَةً.

معروضی وانشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

ٹیکسٹ بک

1. يَهْفُوْ قَلْبُ الشَّاعِرِ
(a) إِلٰى زَوْجَتِهٖ (b) إِلٰى وَلَدِهٖ (c) إِلٰى وَطَنِهٖ (d) إِلٰى صَدِيْقِهٖ
2. اَيْنَمَا كُنْتُ فَقَلْبِيْ دَائِمًا يَهْفُوْ إِلٰى
(a) وَطَنِيْ (b) أُمِّيْ (c) أَخِيْ (d) أَبِيْ
3. .....أَرْضُ الْوَطَنِ.
(a) تَعْشَقُ (b) أَعْشَقُ (c) اَعْشَقُ (d) عَشْقًا
4. اَيْنَمَا كُنْتُ فَقَلْبِيْ دَائِمًا يَهْفُوْ إِلَيْهَا اس شعر میں شاعر کی دلی کشش ہے۔
(a) والدین کی طرف (b) اولاد کی طرف
(c) وطن کی طرف (d) خاندان کی طرف
5. نظم میں میدان اور پہاڑ کے لئے کیا الفاظ استعمال ہوئے ہیں؟
(a) سُهُوْلٌ وَ جِبَالٌ (b) سُهُوْلٌ اَوْ جِبَالٌ
(c) اَسْهُلٌ وَ جِبَالٌ (d) سُهُوْلٌ وَجِبَالٌ
6. نظم کے مصرعے کا معنی ہے اس کا پانی میٹھا اور شیریں ہے۔
(a) مَاءُ هَا عَذْبٌ زُلَالٌ (b) مَاءُ هَا عَذْبٌ زُلَالٌ
(c) مَاءُ هَا عَذْبٌ زُلَالٌ (d) مَاءُ هَا عُذْبٌ زُلَالٌ
7. اَلْمَعِيْشُ کے معنی ہیں
(a) پس ہمیں ترانے گانے چاہئیں (b) ہم متحد ہیں
(c) پس ہمیں زندگی گزرنی چاہیے (d) پس تم جاؤ
8. بِلَادِيْ کے معنی ہیں
(a) میرا وطن (b) میرا وطن (c) کل (d) اس کی طرف
9. يَدِيْعٌ کے معنی ہیں
(a) انوکھا (b) نیچے (c) کائنات (d) پرچم
10. مَسْكَنٌ کے معنی ہیں
(a) تمام (b) رہنے کی جگہ
(c) ہمارے لئے (d) صاف شیریں
11. جِبَالٌ کا مطلب ہے۔
(a) بہتر (b) ندی (c) ہمیشہ (d) پہاڑ
12. اَلْتِيْ الْيَوْمَ.....
(a) صَبِيْرِيْ (b) صَبُوْرًا (c) صَبُوْرٌ (d) صَبِيْرًا
13. .....أَرْضُ الْوَطَنِ.
(a) يَعْشَقُ (b) اَعْشَقُ (c) اَعْشَقُ (d) عَشْقًا

Scanned with CamScanner

14. كَانَمَا يَهْفُوْ اِلٰى بَلَدِيْ.
(a) بَدِيْ (b) قَلْبِي (c) فَكْرِيْ (d) بِلَادِيْ

15. ....عَذْبٌ زُلَالٌ.
(a) حَوْضَا (b) مَاءُ هَا (c) جِنَانُهَا (d) حَبَلُهَا

16. ....اَلْاِسْلَامُ لَنَادِيْنًا.
(a) اَضْحٰى (b) يَضْحٰى (c) تَضْحٰى (d) اَضْحَا

17. مُعِيْنٌ کے معنی ہیں:
(a) محبت (b) مددگار (c) ترانہ (d) گیت

18. اَنَا جُنْدٌ کے معنی ہیں:
(a) بے مثال (b) ترانے، گیت (c) بزرگی (d) اخوت

19. وِئَامٌ کے معنی ہیں:
(a) علامت (b) نشانی (c) اتفاق (d) میدان

حصہ گرائمر

1. وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ کا درست ترجمہ ہے اور مُحْسِنِيْنَ گرائمر کی رو سے۔
(a) اور نیکوکاروں کو ہم اس طرح بدلہ دیتے ہیں۔ اسم فاعل ہے
(b) اور ایمان لانے والوں کو ہم یہی جزا دیتے ہیں۔ اسم مفعول ہے
(c) اور احسان کرنے والوں کو ہم عطا کرتے ہیں۔ اسم صفت ہے
(d) اور شہداء کو بدلے میں جنت دیتے ہیں۔ اسم معرفہ ہے

2. اسم فاعل کی نشان دہی کیجیے۔
(a) اَلْمُرْسَلِيْنَ (b) تَكْتُبُ (c) لَا يُؤْمِنُوْنَ (d) خٰلِدُوْنَ

3. درج ذیل الفاظ میں سے اسم فاعل کی نشاندہی کریں:
(a) دَرَسَ (b) مُدَرِّسٌ (c) كِتَابٌ (d) اَلْمَدْرَسَةُ

4. لَقَدْ جَاءَ الْاِسْلَامُ اس جملہ میں الاسلام ہے:
(a) اسم فاعل (b) اسم مفعول (c) اسم آلہ (d) اسم موصول

5. بِسْوَةٌ گرائمر کی رو سے کیا ہے؟
(a) اسم (b) فعل (c) حرف (d) مصدر

6. سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ اس جملہ میں الذی گرائمر میں کیا ہے۔
(a) اسم آلہ (b) اسم ظرف (c) اسم فاعل (d) اسم موصول

7. هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ میں حدہ کیا ہے:
(a) اسم موصول (b) اسم آلہ (c) اسم اشارہ (d) اسم ظرف

8. فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اس جملے میں قَوْلُهُمْ کیا ہے۔
(a) فاعل ہے (b) مفعول ہے (c) فعل ہے (d) حال ہے

9. اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا اس جملہ میں مَيْتًا کیا ہے؟
(a) فعل ہے (b) مفعول ہے (c) فاعل ہے (d) حال ہے

انشائیہ سوالات

1. مندرجہ ذیل اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(i) میں اپنے وطن سے محبت کرنے والا ہوں۔
عربی ترجمہ: اَنَا مُحِبُّ لِوَطَنِيْ.

(ii) میرا وطن چار صوبوں پر مشتمل ہے۔
عربی ترجمہ: وَطَنِيْ يَضُمُّ اَرْبَعَةَ اَقَالِيْمَ.

(iii) ہمارے دل اللہ تعالیٰ کی توحید سے منور ہیں۔
عربی ترجمہ: قُلُوْبُنَا مُنَوَّرَةٌ بِنُوْرِ تَوْحِيْدِ اللّٰهِ.

(iv) پاکستان میں بیس سے زائد یونیورسٹیاں ہیں۔
عربی ترجمہ: يُوْجَدُ فِيْ بَاكِسْتَانَ اَكْثَرُ مِنْ عِشْرِيْنَ جَامِعَةً.

2. مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات عربی اور اردو میں تحریر کریں۔

(i) مَا هُوَ شِعَارُ الْمَجْدِ لِمِلَّتِنَا؟
ہماری ملت کی عظمت کا نشان کیا ہے؟
ج:- شِعَارُ الْمَجْدِ لِمِلَّتِنَا هُوَ تَوْحِيْدُ اللّٰهِ.
ہماری قوم کے لئے عزت اور بزرگی کی علامت اللہ تعالیٰ کی توحید ہے۔

(ii) لِمَاذَا يَدْرُسُ الصَّغِيْرُ الْعِلْمَ الثَّمِيْنَ؟
چھوٹا بچہ بیش بہا علم کیوں حاصل کرتا ہے؟
ج:- يَدْرُسُ الصَّغِيْرُ الْعِلْمَ كَيْ يَكُوْنَ ذَخِيْرَةً لِبِلَادِهٖ الْمُسْتَقْبَلِ.
چھوٹا بچہ علم حاصل کرتا ہے تاکہ وہ مستقبل میں اپنے ملک کے لئے اچھا مددگار ثابت ہو۔

(iii) وَمَا الرَّابِطَةُ الَّتِيْ تَجْمَعُ بَيْنَنَا؟
اور وہ کیا تعلق ہے جو ہمارے درمیان اتفاق قائم رکھتا ہے؟
ج:- اَلرَّابِطَةُ الَّتِيْ تَجْمَعُ بَيْنَنَا هُوَ الْاِسْلَامُ.
اسلام ہمارے درمیان اتفاق قائم کرتا ہے۔

(iv) هَلْ تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ وَلَدًا صَالِحًا؟
کیا تم نیک لڑکا بننا چاہتے ہو؟
ج:- نَعَمْ، اُرِيْدُ اَنْ اَكُوْنَ وَلَدًا صَالِحًا.
ہاں، میں نیک لڑکا بننا چاہتا ہے۔

(v) اِلٰى اَيْنَ يَهْفُوْا قَلْبُ الشَّاعِرِ؟
شاعر کا دل کس چیز کے لئے دھڑکتا ہے؟
ج:- يَهْفُوْا قَلْبُ الشَّاعِرِ لِبَلَدِهٖ.
شاعر کا دل اپنے ملک کے لئے دھڑکتا ہے۔

(vi) اَيْنَ عَاشَ اَجْدَادُكَ؟
آپ کے آباؤ اجداد نے کہاں زندگی گزاری؟
ج:- "عَاشَ اَجْدَادِيْ عَلٰى اَرْضِ الْوَطَنِ"
میرے آباؤ اجداد نے ارض وطن پر زندگی گزاری۔

(vii) هَلْ جَوُّ الْوَطَنِ صَافٍ
کیا وطن کی فضا صاف ہے؟
ج:- نَعَمْ جَوُّ الْوَطَنِ صَافٍ
جی ہاں وطن کی فضا صاف ہے۔

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ (نواں سبق)

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ — آیات ۱ تا ۶

آیات کا ترجمہ

قسم ہے کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔ ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔ (اے پیغمبر علیہ السلام) ہم نے اس کے ذریعے سے ہم جو تمہاری طرف بھیجا ہے۔ تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے۔ جب یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے۔ دیکھتا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے اور اسی طرح خدا تمہیں برگزیدہ (وہ ممتاز) کرے گا۔ اور (خواب) کی باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا ابراہیم اور اسحٰق پر پوری کی اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوب پر پوری کرے گا۔ بے شک تمہارا پروردگار (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا۔

مشقی سوالات کا حل

السوال الاول: حضرت یوسف علیہ السلام کا خواب بیان کریں۔

ج:- حضرت یوسف علیہ السلام نے خواب میں بڑا دلچسپ منظر دیکھا۔ انھوں نے دیکھا کہ سورج، چاند اور گیارہ ستارے جھک کر آپ علیہ السلام کو سجدہ کر رہے ہیں۔

السوال الثانی: حضرت یعقوب علیہ السلام نے بیٹے کا خواب سن کر کیا ارشاد فرمایا؟

ج:- حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹے حضرت یوسف علیہ السلام کا خواب سن کر ارشاد فرمایا کہ اپنے حاسد بھائیوں سے اس خواب کا ہرگز ذکر نہ کرنا ورنہ وہ تمہارے خلاف اٹھ کھڑے ہوں گے۔

السوال الثالث: مختصر جواب دیجیے۔

الف:- عربی میں قرآن نازل کرنے کی کیا حکمت ہے؟

ج:- عربی میں قرآن پاک نازل کرنے میں یہ حکمت ہے کہ جن لوگوں کی طرف یہ کتاب ابتدا میں نازل کی گئی ان کی زبان عربی تھی اور وہ اسے بہتر طور پر سمجھ سکتے تھے۔

ب:- "اَحْسَنَ الْقَصَصِ" سے کیا مراد ہے؟

ج:- "اَحْسَنَ الْقَصَصِ" سے مراد ہے بہت ہی خوبصورت اور سبق آموز قصہ۔ قرآن مجید میں حضرت یوسف علیہ السلام کے قصے کو احسن القصص کہا گیا ہے۔

ج:- قرآن نے انسان کا کھلا دشمن کسے قرار دیا ہے؟

ج:- قرآن پاک نے شیطان کو انسان کا کھلا دشمن قرار دیا ہے۔ ارشاد قرآنی ہے کہ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ "بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے"

د:- اس سبق میں حضرت یوسف علیہ السلام کے کن آباؤ اجداد کا ذکر ہوا ہے؟

ج:- اس سبق میں حضرت یوسف علیہ السلام کے آباؤ اجداد میں سے حضرت یعقوب علیہ السلام (جو آپ علیہ السلام کے باپ تھے) حضرت اسحٰق علیہ السلام (جو آپ کے دادا تھے) اور حضرت ابراہیم علیہ السلام (جو آپ علیہ السلام کے پردادا تھے) کا ذکر ہوا ہے۔

الفاظ اور تراکیب

1.	اَلْقَصَص	قصے (کہانیاں۔ واحد قصہ)
2.	اَوْحَيْنَا	ہم نے وحی کی (فعل ماضی جمع متکلم)
3.	اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا	گیارہ ستارے (مرکب عددی)
4.	لَا تَقْصُصْ	تو مت بیان کر (فعل نہی واحد مذکر حاضر)
5.	مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ	خوابوں کی تعبیر (مرکب اضافی)

معروضی و انشائیہ سوالات
(بر طابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. احسن القصص کے کیا معنی ہیں اور اس سے کون سا قصہ مراد ہے؟
(a) سب سے پہلا واقعہ۔ قصہ ہاروت و ماروت
(b) انوکھا واقعہ۔ قصہ بنی اسرائیل (c) سب سے بہترین قصہ۔ قصہ یوسف علیہ السلام
(d) سب سے آخری قصہ۔ واقعہ معراج

2. حضرت یوسف علیہ السلام نے خواب میں دیکھا کہ گیارہ ستارے، سورج اور چاند۔
(a) چمک رہے ہیں (b) غروب ہو رہے ہیں
(c) سجدہ کر رہے ہیں (d) طلوع ہو رہے ہیں

3. حضرت یوسف علیہ السلام کے دادا کا نام ہے۔
(a) حضرت اسحاق علیہ السلام (b) حضرت ابراہیم علیہ السلام
(c) حضرت یعقوب علیہ السلام (d) حضرت اسمٰعیل علیہ السلام

4. حضرت یعقوب علیہ السلام نے خواب سن کر یوسف علیہ السلام سے کہا کہ خواب
(a) بھائیوں کو بتا دو (b) سمجھ نہیں آیا
(c) بھائیوں کو نہ بتاؤ (d) کسی کو نہ بتاؤ

5. احسن القصص سے مراد ہے۔
(a) کہانیاں (b) نازل کرنا (c) خوبصورت ترین قصہ (d) مؤثر انداز

6. حضرت یوسف علیہ السلام نے خواب میں ستارے دیکھے۔
(a) 11 (b) 15 (c) 16 (d) 10

7. حضرت یوسف علیہ السلام کے والد کا نام ہے۔
(a) ابراہیم علیہ السلام (b) یعقوب علیہ السلام (c) اسحٰق علیہ السلام (d) اسماعیل علیہ السلام

8. قرآن پاک کو نازل کیا گیا:
(a) عربی میں (b) فارسی میں (c) اردو میں (d) لاطینی میں

Scanned with CamScanner

9. الٓرٰ ہیں:
(a) حروف مقطعات (b) حروف ناصبہ (c) حروف جازمہ (d) حروف جارہ

10. اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو۔۔۔۔۔ کی تعبیر سکھائی۔
(a) واقعات کا (b) خواب کی (c) علم غیب کا (d) حکمت

11. انسان کا کھلا دشمن ہے۔
(a) شیطان (b) نفس (c) جانور (d) درندہ

12. أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا کے معنی ہیں:
(a) نو ستارے (b) گیارہ ستارے (c) سات ستارے (d) پانچ ستارے

13. أَوْحَيْنَا کے معنی ہیں:
(a) ان سب نے قرآن پڑھا (b) اس نے وحی بھیجی
(c) ہم نے وحی بھیجی (d) تم نے وحی کی پیروی کی

14. لَا تَقْصُصْ کے معنی ہیں:
(a) مجھے بتاؤ (b) مجھے نہ بتانا (c) نہ بتانا (d) انہیں کہہ دینا

15. مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ کے معنی ہیں:
(a) خوابوں کی تعبیر و مطلب (b) حدیث لکھنا
(c) حدیث بیان کرنا (d) حدیث سننا

انشائیہ سوالات

درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1- (الٓرٰ) جیسے الفاظ کو کیا کہتے ہیں؟
ج:- ایسے الفاظ کو حروف مقطعات کہتے ہیں اور حروف مقطعات کا مطلب ہے اللہ اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے درمیان راز ہے۔ مثلاً بنتی وغیرہ۔

2- قرآن کس زبان میں نازل کیا گیا؟
ج:- عربی زبان میں۔

3- حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے والد سے کس خواب کا ذکر کیا؟
ج:- گیارہ ستاروں اور سورج چاند کو دیکھنے والے خواب کا ذکر کیا کہ وہ انہیں سجدہ کر رہے ہیں۔

4- حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائی کس ذہنیت کے انسان تھے؟
ج:- حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائی اچھی سوچ نہیں رکھتے تھے۔ اس لیے حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا کہ اپنے بھائیوں سے خواب کا ذکر مت کرنا۔

5- خوبصورت ترین قصہ سے کیا مراد ہے؟
ج:- خوبصورت ترین قصہ سے مراد حضرت یوسف علیہ السلام کا قصہ ہے۔

6- کتاب روشن سے کیا مراد ہے؟
ج:- کتاب روشن سے مراد قرآن مجید ہے۔

7- اللہ تعالیٰ نے خوابوں کی تعبیر کس پیغمبر کو سکھائی؟
ج:- اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو خوابوں کی تعبیر سکھائی۔

8- "عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ" کا کیا معنی ہے؟
ج:- "عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ" کا معنی کھلا دشمن مراد شیطان ہے۔

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ (دسواں سبق)

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ

آیات ۷ تا ۴۰

آیات کا ترجمہ

ہاں یوسف علیہ السلام اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے والوں کیلئے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ جب انہوں نے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسف علیہ السلام اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں۔ حالانکہ ہم جماعت (کی جماعت) ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں۔ تو یوسف علیہ السلام کو (یا تو جان سے) مار ڈالو، یا کسی ملک میں پھینک آؤ۔ پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی۔ اور اس کے بعد تم اچھی حالت میں ہو جاؤ گے۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف علیہ السلام کو جان سے نہ مارو۔ کسی گہرے کنوئیں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر نکال (کر اور ملک میں) لے جائیگا۔ اگر تم کو کرنا ہے۔ (تو یوں کرو) (یہ مشورہ کر کے وہ یعقوب علیہ السلام سے) کہنے لگے کہ ابا جان کیا سبب ہے کہ آپ یوسف علیہ السلام کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے۔ حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں۔ کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجیے کہ خوب میوے کھائے اور کھیلے کودے۔ ہم اس کے نگہبان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ امر مجھے غمناک کیے دیتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ (یعنی وہ مجھ سے جدا ہو جائے) اور مجھے یہ بھی خوف ہے کہ تم (کھیل میں) اس سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیڑیا کھا جائے۔ وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں اسے بھیڑیا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے۔ غرض جب وہ اس کو لے گئے اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اس کو گہرے کنوئیں میں ڈال دیں۔ تو ہم نے یوسف علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ (ایک وقت ایسا آئے گا کہ) تم ان کے اس سلوک سے آگاہ کرو گے اور ان کو (اس وحی کی) کچھ خبر نہ ہوگی۔ (یہ حرکت کر کے) وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے (اور) کہنے لگے ابا جان ہم تو دوڑے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے۔ اور یوسف کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہیں باور نہیں کریں گے۔ اور ان کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا خون بھی لگا لائے۔ یعقوب علیہ السلام نے کہا (حقیقت الحال یوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دل سے (یہ) بات بنا لائے ہو۔ اچھا صبر (کہ وہی خوب) اور جو تم بیان کرتے ہو اس کے بارے میں خدا ہی سے مدد مطلوب ہے۔ (اب خدا کی شان دیکھو کہ اس کنوئیں کے قریب) ایک قافلہ آوارد ہوا۔ اور انہوں نے (پانی کیلئے) اپنا سقا بھیجا۔ اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا (تو یوسف علیہ السلام اس سے لٹک گئے وہ بولا۔ رہے قسمت یہ تو (نہایت حسین) لڑکا ہے۔ اور اس کو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے خدا کو سب معلوم تھا اور اس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی گنے ہوئے) چند درہموں پر بیچ ڈالا۔ اور انہیں ان (کے بارے) میں کچھ لالچ بھی نہ تھا۔

مشقی سوالات کا حل

السوال الاول: درج بالا کلمات وتراکیب سے اسم فاعل معنی کے ساتھ لکھیے۔
ج:-

اسم فاعل	معنی
نٰصِحُوْنَ	نصیحت کرنے والے
حٰفِظُوْنَ	حفاظت کرنے والے
وَارِدٌ	پانی بھرنے والے

السوال الثانی: اس سبق سے افعال ثلاثی مزید کی نشان دہی کریں؟
ج:- اس سبق میں درج ذیل افعال ثلاثی مزید فیہ ہیں:

افعال ثلاثی مزید فیہ	معانی
يَلْتَقِطْ	وہ اٹھا لیتا ہے
نَسْتَبِقُ	ہم دوڑتے ہیں۔
مَوْلَكَ	اس نے گھڑ لیا۔
اَلْقٰى	اس نے پھینکا
اَرْسِلْ	تو بھیج

السوال الثالث: سبق میں مذکور فعل امر معنی کے ساتھ لکھیے۔
ج:- اس سبق میں درج ذیل فعل امر استعمال ہوئے ہیں:-

فعل امر	معانی
اُقْتُلُوْا	مار ڈالو (جمع)
اِطْرَحُوْهُ	اسے ڈال آؤ
تَكُوْنُوْا	تم ہو جاؤ (جمع)
اَلْقُوْا	تم ڈالو (جمع)
اَرْسِلْ	تو بھیج
تَلْتَقِطْهُ	تم لے جاؤ

السوال الرابع: حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کے خلاف کیا سازش کی؟ اور سبب کیا تھا؟
ج:- حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے حسد کے مارے آپس میں مشورہ کیا اور یہ فیصلہ کیا کہ وہ یوسف علیہ السلام کو کسی گہرے کنوئیں میں پھینک دیں گے۔ انہوں نے ایسا ہی کیا اور آپ علیہ السلام کی قمیض پر جھوٹ موٹ کا خون لگا لائے اور باپ کو دکھا کر کہا کہ یوسف علیہ السلام کو بھیڑیا کھا گیا ہے۔ اس سازش کی یہ وجہ تھی کہ وہ اپنے بھائی حضرت یوسف علیہ السلام کی طرح باپ کی آنکھوں کا تارا بننا چاہتے تھے۔ اور وہ یوسف علیہ السلام سے حسد کرتے تھے کہ باپ اس سے اتنا پیار کیوں کرتا ہے۔

السوال الخامس: مختصر جواب لکھیے:-
الف:- برادران یوسف علیہ السلام کو اپنے بھائی سے حسد کیوں تھا؟
ج:- برادران یوسف علیہ السلام کا خیال تھا کہ ان کے والد ماجد حضرت یعقوب علیہ السلام حضرت یوسف علیہ السلام سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔ جبکہ ان کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتے۔ حالانکہ یہ سراسر غلط تھا۔
ب:- برادران یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائی کو ساتھ لے جانے کے لیے کیا بہانہ کیا؟
ج:- انہوں نے آپس میں مشورہ کیا اور اپنے باپ سے کہنے لگے کہ آپ یوسف علیہ السلام کے بارے میں ہم پر اعتبار کیوں نہیں کرتے۔ آخر یوسف علیہ السلام بھی ہمارے بھائی ہیں۔ ان کو بھی کل ہمارے ساتھ سیر و تفریح پر جانے دیں۔ ہم ہر طرح سے ان کی حفاظت کریں گے۔ آپ ہم پر اعتبار کریں۔
ج:- حضرت یعقوب علیہ السلام نے حضرت یوسف علیہ السلام کے لیے کیا اندیشہ ظاہر کیا؟
ج:- حضرت یعقوب علیہ السلام نے اندیشہ ظاہر کیا کہ ایسا نہ ہو کہ بھائی یوسف علیہ السلام سے بے خبر ہو جائیں اور یوسف علیہ السلام کو کوئی بھیڑیا کھا جائے۔
د:- کیا بھیڑیے نے واقعی حضرت یوسف علیہ السلام کو کھا لیا تھا؟
ج:- نہیں برادران یوسف علیہ السلام نے جھوٹ بولا تھا کہ حضرت یوسف علیہ السلام کو بھیڑیے نے کھا لیا ہے۔ حالانکہ وہ خود حضرت یوسف علیہ السلام کو ایک گہرے کنوئیں میں پھینک کر آئے تھے۔
ھ:- "دَمٍ كَذِبٍ" سے کیا مراد ہے؟
ج:- "دَمٍ كَذِبٍ" سے مراد ہے جھوٹ موٹ کا خون۔ برادران یوسف علیہ السلام نے یہ ثابت کرنے کے لیے کہ واقعی یوسف علیہ السلام کو بھیڑیے نے کھا لیا ہے۔ آپ علیہ السلام کی قمیص پر جھوٹ موٹ کا خون لگا کر لے آئے۔

الفاظ اور تراکیب

عُصْبَةٌ	ایک جماعت (واحد اسم جمع عُصْبٌ)
اِطْرَحُوْهُ	تم اسے پھینک دو (فعل امر، جمع مذکر مخاطب)
غَيٰبَتِ الْجُبِّ	اندھا کنواں (مرکب توصیفی)
يَلْتَقِطْهُ	اندھا اٹھا لے گا (فعل مضارع واحد مذکر غائب)
اَلسَّيَّارَةُ	راہ گیر، راہ چلتا (جدید زبان میں کار) اسم فاعل
لَا تَأْمَنَّا	تو ہمارا اعتبار نہیں کرتا ہے (فعل مضارع منفی)
نٰصِحُوْنَ	نصیحت کرنے والے (واحد نَاصِحٌ) (اسم فاعل)
يَرْتَعْ	خوب کھائے (فعل امر)
حٰفِظُوْنَ	حفاظت کرنے والے (واحد حَافِظٌ) (اسم فاعل)
اَلذِّئْبُ	بھیڑیا (اسم معرفہ)
نَسْتَبِقُ	ہم دوڑتے ہیں۔ ہم مقابلہ کرتے ہیں (فعل مضارع متکلم)
سَوَّلَتْ	اپنی طرف سے بات بنالی ہے۔ (فعل ماضی)
تَصِفُوْنَ	تم بتاتے ہو (فعل مضارع جمع مذکر مخاطب)
وَارِدَهُمْ	ان کا پانی لانے والا (مرکب اضافی)

Scanned with CamScanner

أَدْلٰى دَلْوَهٗ	اس نے اپنا ڈول ڈالا (جملہ فعلیہ)
بِضَاعَةٌ	مال تجارت، پونجی (واحد اسم، جمع بَضَائِعُ)
بِثَمَنٍ بَخْسٍ	کھوٹے دام۔حقیر قیمت (مرکب توصیفی)

معروضی وانشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. بھائیوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کے خلاف سازش کی تاکہ۔
(a) وہ انھیں قتل کر کے اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکیں
(b) یوسف علیہ السلام سے بہت زیادہ پیار کر کے باپ کی توجہ حاصل کی جا سکے
(c) یوسف علیہ السلام کو کسی جگہ قید کر دیا جائے تاکہ اولاد کی اہمیت واضح ہو سکے
(d) یوسف علیہ السلام کو قتل کر دیا جائے یا کسی ویران جگہ پر ڈال دیا جائے تاکہ باپ کی توجہ حاصل ہو

2. يُجِبَّتِ الْجُبِّ کا درست ترجمہ ہے اور یہ گرائمر کی رو سے ہے۔
(a) خشک کنواں۔مرکب عددی (b) ویران کنواں۔مرکب اضافی
(c) اندھا کنواں۔مرکب صفتی (d) اندھا کنواں۔مرکب توصیفی

3. أَكْرِمِيْ کے معنی ہیں۔
(a) اسے نکال دو (b) اسے تاڑو (c) اسے ڈال آؤ (d) اسے اٹھا لو

4. لَعِبْنَا کا مطلب ہے
(a) بیٹھتے ہیں (b) لڑتے ہیں (c) تھمہ ہیں (d) ہم گئے

5. يُجِبَّتِ الْجُبِّ کے معنی ہیں۔
(a) کنویں کی تاریکیاں (b) غیبت کرنا
(c) جواب دینا (d) کھائے ہوئے

6. بِثَمَنٍ بَخْسٍ کے معنی ہیں۔
(a) کم قیمت کے ساتھ (b) گھڑا
(c) لالچ کے ساتھ (d) اچک لیا

7. اَلدِّلْوُ کا مطلب ہے۔
(a) ڈول (b) مسافر (c) پانی (d) بھیڑیا

8. یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے باپ کی حاصل کرنے کے لئے انھیں مارنے کا پروگرام بنایا۔
(a) رضا (b) توجہ (c) خبردار (d) عزت

9. حضرت یوسف علیہ السلام کے باپ کا نام ہے۔
(a) حضرت ایوب علیہ السلام (b) حضرت یعقوب علیہ السلام
(c) حضرت ادریس علیہ السلام (d) حضرت اسحاق علیہ السلام

10. یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے کہا کہ ہم اس (یوسف علیہ السلام) کے ہیں۔
(a) نگہبان (b) دربان (c) میزبان (d) غلام

11. حضرت یعقوب علیہ السلام نے اندیشہ ظاہر کیا۔
(a) حضرت یوسف علیہ السلام کیلئے (b) اپنی اولاد کیلئے
(c) حضرت نوح علیہ السلام کیلئے (d) بیٹوں کیلئے

12. عُصْبَةٌ کے معنی ہیں:
(a) صعبیت (b) تنگ نظری (c) گروہ/جتھہ (d) قصہ

13. بِضَاعَةٌ کے معنی ہیں:
(a) مال تجارت (b) پونجی (c) اعمال (d) قافلے

14. نَسْتَبِقُ کے معنی ہیں:
(a) تم آپس میں دوڑتے ہو (b) ہم آپس میں دوڑتے ہیں
(c) وہ سبق پڑھتے ہیں (d) تم سبق یاد کرتے ہو

15. نَرْتَعْ کے معنی ہیں:
(a) وہ کھاتا ہے (b) وہ کھائے (c) میں نے کھایا (d) تم کھاؤ

16. اَلذِّئْبُ کے معنی ہیں:
(a) شیر (b) کتا (c) بھیڑیا (d) چیتا

انشائیہ سوالات

1. مندرجہ ذیل آیات کا اردو ترجمہ کریں۔
وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۭ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ۭ

ترجمہ: وہ حضرت یوسف علیہ السلام کی قمیص پر جھوٹ موٹ کا خون بھی لگا لائے۔حضرت یعقوب علیہ السلام نے فرمایا (کہ حقیقت حال یوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دل سے یہ بات بنا لائے ہو۔پس اچھا صبر (ہی بہتر ہے) اور جو کچھ تم بیان کرتے ہو اس کے بارے میں اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے۔

(اب خدا کی شان دیکھو کہ اس کنویں کے قریب) ایک قافلہ آیا اور انہوں نے پانی لانے کے لیے اپنا ایک سقا بھیجا تو جب اس نے کنویں میں ڈول ڈالا تو حضرت یوسف علیہ السلام اس سے لٹک گئے وہ بولا! ہے قسمت یہ تو (نہایت حسین) لڑکا ہے۔

(a) مندرجہ ذیل آیات میں جھوٹ موٹ کے خون سے کیا مراد ہے؟
ج: جھوٹ موٹ کے خون سے مراد ہے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام کو یقین دلانے کے لئے کہ واقعی یوسف علیہ السلام کو بھیڑیے نے کھا لیا تھا۔وہ آپ کی قمیص پر جھوٹ موٹ کا خون لگا کر لے آئے لیکن حضرت یعقوب علیہ السلام کو یقین نہ آیا کیونکہ انھوں نے صبر کیا۔

(b) حضرت یوسف علیہ السلام کو کنویں سے کس نے نکالا اور کیا کیا؟
ج: اس کنویں کے قریب ایک قافلہ وارد ہوا اور انھوں نے اپنا ڈول پانی کے لیے کنویں میں اتارا تو یوسف علیہ السلام ڈول کے ساتھ لٹک کر اوپر آ گئے۔انھوں نے خوبصورت لڑکے کو قیمتی سرمایہ سمجھا اور انھیں آگے بیچ دیا۔

مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

1. یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے یوسف علیہ السلام کے لئے کیا منصوبہ بنایا؟
ج: انھوں نے سوچا کہ یوسف علیہ السلام کو یا تو جان سے مار ڈالو یا کسی اور ملک میں پھرا آؤ یا کسی گہرے کنویں میں پھینک دو۔

2. بنیامین کون تھے؟
ج: بنیامین حضرت یوسف علیہ السلام کے سگے بھائی تھے۔

3. حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائی حاسد کیوں تھے؟
ج: ان کا خیال تھا کہ حضرت یعقوب علیہ السلام ان سے اچھا سلوک نہیں کرتے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کو زیادہ چاہتے ہیں۔

4. حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا؟
ج: یوسف علیہ السلام کے بھائی آپ کو کھیل کود کے بہانے سے اپنے ساتھ لے گئے اور پہلے سے طے شدہ سازش کے تحت آپ کو کنویں میں دھکا دے دیا اور باپ سے جھوٹ بول دیا کہ انھیں بھیڑیا کھا گیا۔

5. قصہ یوسف علیہ السلام کن لوگوں کے لئے نشانی ہے؟
ج: قصہ یوسف علیہ السلام پوچھنے والوں کے لئے نشانی ہے۔

6. برادران یوسف اپنے بھائی کو کیوں مارنا چاہتے تھے؟
ج: برادران یوسف اپنے باپ کی توجہ حاصل کرنے کے لئے اپنے بھائی کو مارنا چاہتے تھے۔

7. کیا حضرت یعقوب علیہ السلام حضرت یوسف علیہ السلام کے بارے میں اپنے بیٹوں پر اعتبار کرتے تھے؟
ج: نہیں! حضرت یعقوب علیہ السلام یوسف علیہ السلام کے بارے میں اپنے بیٹوں پر اعتبار نہیں کرتے تھے۔

8. "بِضَاعَةٌ" کا کیا مطلب ہے؟
ج: "بِضَاعَةٌ" کا مطلب مال تجارت ہے۔

اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ عَشَرَ (گیارہواں سبق)

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ — آیات ۲۱ تا ۲۹

آیات کا ترجمہ

اور مصر میں جس شخص نے اس کو خریدا اس نے اپنی بیوی (جس کا نام زلیخا تھا) کہا کہ اس کو عزت و اکرام سے رکھو۔عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں۔اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کو سرزمین (مصر) میں جگہ دی اور غرض یہ بھی کہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں۔اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا اور نیکوکاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔تو جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے ان کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی (یوسف علیہ السلام) جلدی آؤ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے وہ (یعنی تمہارے میاں) تو میرے آقا ہیں۔انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے (میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا) بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔اور اس عورت نے ان کا قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا۔اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے (تو جو ہوتا سو ہوتا)۔یوں اس لیے (کیا گیا) کہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو روک دیں۔بیشک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے۔اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے (آگے یوسف علیہ السلام پیچھے زلیخا)۔اور عورت نے انکا کرتا پیچھے سے (پکڑ کر جو کھینچا) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کیساتھ برا ارادہ کرے اس کی اسکے سوا کیا سزا کہ یا تو قید کیا جائے۔یا دکھ کا عذاب دیا جائے۔(یوسف علیہ السلام) نے کہا اسی نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا۔اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے یہ فیصلہ کیا کہ اگر اس کا کرتا آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور یوسف علیہ السلام جھوٹا ہے۔اور اگر کرتا پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا ہے۔جب اس کا کرتا دیکھا (تو) پیچھے سے پھٹا تھا (تب اس نے زلیخا سے کہا) کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے اور کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے (بھاری) ہوتے ہیں۔یوسف علیہ السلام! اس بات کا خیال نہ کر اور (زلیخا تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ۔

مشقی سوالات کا حل

السوال الاول: مندرجہ بالا کلمات وتراکیب میں سے ثلاثی مجرد اور مزید فیہ کے افعال معانی کے ساتھ الگ الگ لکھیے۔

ج:۔

ثلاثی مجرد	معانی
عَلِمَتْ	اس نے خواہش کی
لَمْ	وہ پھٹ گئی
نَصْرِفْ	ہم دور کریں گے

Scanned with CamScanner

ثلاثی مزید فیہ	معانی
اَکْرِمِیْ	تو احترام کر
مَکَّنَّا	ہم نے جگہ دی
اَلْفَیَا	انہوں نے پالیا
اِسْتَغْفِرِیْ	تو معافی طلب کر
رَاوَدَتْ	اس (عورت) نے بہلایا
غَلَّقَتْ	اس (عورت) نے بند کر دیا

السوال الثانی: مذکورہ کلمات میں سے فعل مجہول معانی کے ساتھ تحریر کیجیے۔

ج:۔	فعل مجہول	معانی	وضاحت
	قُدَّ	پھٹا ہوا	فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب

السوال الثالث: حضرت یوسف علیہ السلام کی پاک دامنی کیسے ثابت ہوئی؟

ج:۔ حضرت یوسف علیہ السلام کی پاک دامنی ایک گواہی کے ذریعے ثابت ہوئی۔ گواہی یہ تھی کہ حضرت یوسف علیہ السلام کی قمیص کو دیکھا جائے۔ اگر قمیص آگے سے پھٹی ہوئی ہے تو حملہ حضرت یوسف علیہ السلام نے کیا ہے اور اگر قمیص پیچھے سے پھٹی ہوئی ہے تو حضرت یوسف علیہ السلام بے گناہ ہیں۔ اور عورت قصوروار۔ جب قمیص کو دیکھا گیا تو پتہ چلا کہ قمیص پیچھے سے پھٹی ہوئی ہے اس طرح حضرت یوسف علیہ السلام بے گناہ ثابت ہوئے۔

السوال الرابع: مختصر جواب لکھیے۔

الف:۔ عزیز مصر نے حضرت یوسف علیہ السلام کو کیوں خریدا؟

ج:۔ عزیز مصر نے یوسف علیہ السلام کو اس لیے خریدا تھا کہ اس کے ہاں اولاد نہ تھی وہ انہیں اپنا بیٹا بنانا چاہتا تھا اور اگر بیٹا نہ بنائے تو ان سے دوسرے کام لیے جاسکیں۔

ب:۔ حضرت یوسف علیہ السلام جوان ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے ان پر کیا عنایت فرمائی؟

ج:۔ حضرت یوسف علیہ السلام جوان ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے ان خوابوں کی تعبیر کے کو علم اور نبوت سے نوازا۔

ج:۔ حضرت یوسف علیہ السلام عزیز مصر کی بیوی کے مکر سے کس طرح بچ نکلے؟

ج:۔ عزیز مصر کی بیوی نے حضرت یوسف علیہ السلام کو بہکانے کے لیے سارے گھر کے دروازے بند کر لیے اور انہیں پکارا۔ مگر حضرت یوسف علیہ السلام پر خدا کی خاص عنایات تھیں۔ وہ دروازے کی طرف بھاگے۔ عزیز مصر کی بیوی نے بھاگ کر پیچھے سے ان کی قمیض کو کھینچا اور قمیص پھٹ گئی۔ دروازے پر اچانک عزیز مصر آ گیا۔ اس طرح حضرت یوسف علیہ السلام عزیز مصر کی بیوی کے فریب سے بچنے میں کامیاب ہو گئے۔

د:۔ عزیز مصر نے اپنی بیوی کو خطاوار پا کر اسے کیا تلقین کی؟

ج:۔ عزیز مصر نے کہا کہ تم عورتوں کے فریب بڑے خطرناک ہوتے ہیں۔ اس معاملے میں زیادتی تمہاری ہے۔ اس لیے تم حضرت یوسف علیہ السلام سے معافی مانگو۔

ہ:۔ حضرت یوسف علیہ السلام کی عظمت کردار میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟

ج:۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے کردار کی عظمت ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔ اس سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ برائی ہر حالت میں برائی ہی ہے اور برائی سے ہمیشہ بچنا چاہیے۔ اور اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود ہے۔

الفاظ اور تراکیب

.1	اَکْرِمِیْ	تو عزت و احترام کر (فعل امر مونث مخاطب)
.2	مَثْوٰهُ	اس کا ٹھہرنا۔ اس کا ٹھکانہ۔ ضمیر المجرور واحد مذکر
.3	عَسٰی	شاید ہے، قریب ہے (یہ افعال مقاربہ میں سے ہے)
.4	مَکَّنَّا	ہم نے قرار بخشا، قوت بخشی (فعل ماضی، جمع متکلم)
.5	اَشُدَّهٗ	اس کی جوانی، اس کا شباب (ضمیر المجرور واحد مذکر)
.6	رٰوَدَتْهُ	وہ (عورت) اسے بہلانے لگی (فعل ماضی)
.7	غَلَّقَتِ	اس نے بند کر دیا۔ فعل ماضی (واحد مونث غائب)
.8	هَیْتَ لَكَ	آ بھی جا تم آؤ۔
.9	هَمَّتْ بِهٖ	اس (عورت) نے اس (مرد) کا ارادہ کر لیا (فعل ماضی)
.10	لِنَصْرِفَ	تاکہ ہم دور کر دیں۔ (فعل امر، جمع متکلم)
.11	اَلْفَیَا	ان دونوں نے پایا (فعل ماضی، تثنیہ مونث غائب)
.12	قُدَّ	پھٹا ہوا (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)
.13	اِسْتَغْفِرِیْ	تو (عورت) اپنے گناہ کی معافی مانگ (فعل امر واحد مونث حاضر)

معروضی و انشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. عزیز مصر نے اپنی بیوی سے کہا کہ اس بچے کو عزت و اکرام سے رکھو۔
(a) شاید اسے ہم امور سلطنت کی تربیت دیکر اس سے کام لے سکیں
(b) عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں
(c) ہم اسے پال پوس کر اس کے والدین کو لوٹا دیں
(d) یہ بڑا ہو کر اچھے کام کرے اور ہماری مغفرت کا باعث بنے

2. حضرت یوسف علیہ السلام کو دانائی اور علم عطا کیا گیا۔
(a) بچپن میں (b) لڑکپن میں (c) جوانی میں (d) بڑھاپے میں

3. حضرت یوسف علیہ السلام جب جوانی کو پہنچے تو انہیں عطا کیا گیا۔
(a) بیوی اور بچے (b) دانائی اور علم (c) مال و دولت (d) اعلیٰ منصب

4. اِسْتَغْفِرِیْ لِذَنْۢبِكِ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕیْنَ میں مخاطب کون ہے؟
(a) حضرت یوسف علیہ السلام (b) عزیز مصر کی بیوی
(c) حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائی (d) زلیخا کی سہیلیاں

5. عزیز مصر نے حضرت یوسف علیہ السلام کو خریدا:
(a) بیٹا بنانے کے لیے (b) غلام بنانے کے لیے
(c) فروخت کرنے کے لیے (d) اچھی تعلیم و تربیت کے لیے

6. حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے میں شاہ مصر کو کیا کہتے تھے۔
(a) فرعون مصر (b) عزیز مصر (c) شداد (d) شہنشاہ

7. شاہ مصر کی بیوی کا نام ہے۔
(a) عمیرہ (b) عامرہ (c) زلیخا (d) زنیرہ

8. حضرت یوسف علیہ السلام کو ـــــ کے بادشاہ نے خرید لیا۔
(a) مصر (b) عراق (c) مدینہ (d) شام

9. اَشُدَّهٗ کے معنی ہیں۔
(a) اس کی موت (b) اس کا بڑھاپا (c) اس کی زندگی (d) اس کی جوانی

10. مَکَّنَّا کے معنی ہیں۔
(a) ہم نے جگہ دی (b) ہم ملے
(c) ہم نے گھر دیا (d) ہم گئے

11. عزیز مصر نے حضرت یوسف علیہ السلام کو بنانے کے لیے خریدا۔
(a) بیٹا (b) داماد (c) بھائی (d) دوست

12. اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو علم اور دانائی بخشی۔
(a) بڑھاپے میں (b) جوانی میں (c) بچپن میں (d) بیماری میں

13. حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا اس (عورت) نے مجھے کرنا چاہا تھا۔
(a) سائل (b) مائل (c) قائل (d) دوستی

14. اللہ تعالیٰ کرنے ـــــ والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔
(a) ظلم (b) نیکی (c) سوال (d) جواب

15. اَکْرِمِیْ مَثْوٰهُ کے معنی ہیں۔
(a) اسے عزت سے رکھ (b) ہمیں پلاؤ
(c) اس کو عزت سے ٹھہراؤ (d) انہیں کام کرنے دو

16. غَلَّقَتِ کے معنی ہیں۔
(a) میں نے بند کیا (b) تم نے بند کیا
(c) اس (مؤنث) نے بند کیا (d) انہوں نے بند کیا

17. قُدَّ کے معنی ہیں۔
(a) کاٹ دی گئی تھی (b) سی دی گئی تھی
(c) پھٹی ہوئی (d) جوڑ دی گئی تھی

18. عَسٰی کے معنی ہیں۔
(a) ہمیشہ ایسا ہوتا ہے (b) کبھی نہیں ہو سکتا
(c) نہیں ہو سکتا ہے (d) شاید ہو سکتا ہے

انشائیہ سوالات

درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1- عزیز مصر نے حضرت یوسف علیہ السلام کے بارے میں زلیخا کو کیا نصیحت کی؟

ج:- انھوں نے نصیحت کی کہ یوسف علیہ السلام کو عزت و احترام کے ساتھ رکھو عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔

2- عزیز مصر کی بیوی نے کس طرح حضرت یوسف علیہ السلام کو بہکانے کی کوشش کی؟

ج:- ایک دن عزیز مصر کی بیوی نے تمام دروازے بند کر دیئے اور یوسف علیہ السلام کو اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کی لیکن حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ خدا پناہ میں رکھے۔

3- عزیز مصر کی بیوی کو اپنی طرف مائل دیکھ کر حضرت یوسف علیہ السلام نے کیا کہا؟

ج:- انھوں نے کہا کہ خدا پناہ میں رکھے وہ تمہارے میاں تو میرے آقا ہیں جنھوں نے مجھے اچھی طرح رکھا میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا۔

4- حضرت یوسف علیہ السلام کس طرح سچے ثابت ہوئے (زلیخا کے واقعے میں)؟

ج:- زلیخا نے حضرت یوسف علیہ السلام کو اپنی طرف مائل کرتے وقت ان کے کرتے کو کھینچا تھا اور کرتا پیچھے سے پھٹا ہوا تھا۔ اس سے ثابت ہو گیا کہ زلیخا نے ہی زبردستی حضرت یوسف علیہ السلام کو بہکانے کی کوشش کی تھی۔

5- عزیز مصر نے زلیخا کو معافی مانگنے کے لئے کیا الفاظ کہے؟

ج:- اس نے کہا کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے اور کچھ نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے ہوتے ہیں۔ یوسف علیہ السلام اس بات کا خیال نہ کر اور (زلیخا) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ بیشک خطا تیری ہی ہے۔

6- عزیز مصر نے حضرت یوسف علیہ السلام کو کیوں خریدا؟

ج:- عزیز مصر نے حضرت یوسف علیہ السلام کو بیٹا بنانے کے لیے خریدا۔

7- اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف کو کیا سکھایا؟

ج:- اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف کو خوابوں کی تعبیر سکھائی۔

8- اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کو کیا دیتے ہیں؟

ج:- اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کو بدلہ دیتے ہیں۔

9- "خَاطِئِیْنَ" کے کیا معنی ہیں؟

ج:- "خَاطِئِیْنَ" کے معنی "گناہ گار" ہیں۔

Scanned with CamScanner

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ عَشَرَ (بارھواں سبق)

سُوْرَۃُ یُوْسُفَ مَکِّیَّۃٌ — آیات ۳۰ تا ۳۵

آیات کا ترجمہ

اور شہر میں عورتیں گفتگو کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ صریحاً گمراہی میں ہے جب زلیخا نے ان عورتوں کی (گفتگو جو حقیقت میں دیدار یوسف علیہ السلام کیلئے ایک) چال (تھی) سنی تو ان کے پاس (دعوت کا) پیغام بھیجا۔ اور ان کے لئے ایک محفل تیار کی۔ اور (پھل تراشنے کیلئے) ہر ایک کو ایک ایک چھری دی۔ اور (یوسف علیہ السلام سے) کہا کہ انکے سامنے باہر آؤ۔ جب عورتوں نے ان کو دیکھا تو ان کا رعب (حسن) ان پر (ایسا) چھا گیا کہ (پھل تراشتے) اپنے ہاتھ بھی کاٹ لیے۔ اور بے ساختہ بول اٹھیں کہ سبحان اللہ (یہ حسن) یہ آدمی نہیں کوئی بزرگ فرشتہ ہے۔ تب (زلیخا) کہا یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں۔ اور بیشک میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا۔ مگر یہ بچا رہا۔ اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں۔ تو قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہوگا۔ یوسف علیہ السلام نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے۔ اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا۔ تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں داخل ہو جاؤں گا۔ تو خدا نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان سے عورتوں کا مکر دفع کر دیا۔ بے شک وہ سننے (اور) جاننے والا ہے۔ پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ نشان دیکھ چکے تھے، ان کی رائے یہی ٹھہری۔

مشقی سوالات کا حل

السوال الاول: مندرجہ بالا کلمات میں سے افعال ثلاثی مزید فیہ معانی کے ساتھ لکھیے اور ان کے ابواب کی نشاندہی کیجئے۔

ج:۔

افعال ثلاثی مزید فیہ	معانی	باب
اِسْتَعْصَمَ	وہ بچا رہا	اِسْتِفْعَال

السوال الثانی: اس رکوع میں حضرت یوسف علیہ السلام اور عزیز مصر کی بیوی کے واقعات مختصراً بیان کیجئے کہ اس سے ہمیں کیا اخلاقی رہنمائی ملتی ہے؟

ج:۔ عزیز مصر حضرت یوسف علیہ السلام کو خرید کر اپنے گھر لے آئے۔ آپ علیہ السلام کے حسن سے متاثر ہو کر عزیز مصر کی بیوی آپ کی عاشق ہوگئی۔ اُس نے آپ علیہ السلام کو بہکانے کے لیے ایک دن سارے گھر کے دروازے بند کر لیے۔ حضرت یوسف علیہ السلام اس کی بری نیت کو دیکھ کر دروازے کی طرف بھاگے۔ عزیز مصر کی بیوی آپ علیہ السلام کے پیچھے بھاگی۔ اس نے آپ علیہ السلام کے کرتے کو پیچھے سے کھینچا تو وہ پھٹ گیا۔ سامنے میں دروازے پر عزیز مصر آ گیا۔ اسی طرح ایک دفعہ عزیز مصر کی بیوی نے اپنے ملنے والیوں کو بلایا کہ کوئی بھی یوسف علیہ السلام کے حسن کا سامنا نہیں کر سکتا۔ اس نے تمام عورتوں کے ہاتھ میں پھل اور چاقو دیئے اور جب یوسف علیہ السلام کو سامنے لایا گیا تو سب دنگ رہ گئیں اور انھوں نے اپنی انگلیاں کاٹ لیں۔ اس پر عزیز مصر کی بیوی نے کہا کہ تم بلاوجہ میرا مذاق اڑاتی ہو کہ میں اس کی دیوانی ہوں۔ اس واقعے سے ہمیں یہ اخلاقی سبق ملتا ہے کہ گناہ بہر حال گناہ ہے۔ دنیا کسی طرح سے بھی آپ کو بہکائے برائی سے بچنا چاہیے۔

الفاظ اور تراکیب

الفاظ	معانی و وضاحت	الفاظ	معانی و وضاحت
لَهُنَّ	اس کا لام (اسم متصل ضمیر)	لَمْتُنَّنِیْ	تم نے مجھے ملامت کی (فعل ماضی)
مَكْرَهُنَّ	مصدر التقریب (مصدر)	اِسْتَعْصَمَ	وہ بچا رہا (فعل ماضی)
مَعَاذَ اللّٰهِ	اللہ کی پناہ (مرکب اضافی)	اَصْبُ	میں مائل ہو جاؤں گا۔ (فعل مضارع)

معروضی و انشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْ اِلَیْهِ اس آیت میں یوسف علیہ السلام نے عرض کی کہ۔
(a) اے اللہ مجھے اپنی طرف اٹھا لے۔
(b) اے اللہ مجھے اس تکلیف سے نجات عطا فرما۔
(c) اے میرے پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہے اس کی نسبت مجھے قید زیادہ پسند ہے۔ (d) اے اللہ تمام آفات سے میں تیری پناہ میں آتا ہوں

2. حضرت یوسف علیہ السلام نے گناہ کی نسبت ترجیح دی۔
(a) دولت کو (b) قید کو (c) شادی کو (d) پھانسی کو

3. بیگمات مصر کے ہاتھ کٹ گئے۔
(a) پھل کھاتے ہوئے (b) حسن یوسف علیہ السلام کی تاب نہ لاتے ہوئے
(c) نشہ میں (d) بے ہوشی میں

4. حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا اس (عورت) نے مجھے اپنی طرف کرنا چاہا تھا۔
(a) سائل (b) مائل (c) قائل (d) دوستی

5. حضرت یوسف علیہ السلام نے عزیز مصر کی بیوی کی خواہش کی نسبت پسند کیا۔
(a) حکومت کو (b) دولت کو (c) قید کو (d) سفر کو

6. زَاِلَّا تَصْرِفْ کے معنی ہیں۔
(a) اگر نہ پھیرا تو نے (b) اگر آ گیا تو
(c) اور اگر نہ پھیرا تو نے (d) اگر نہ آیا تو

7. اِسْتَجَابَ کے معنی ہیں۔
(a) بس سوال کیا (b) سو ساتھ دیا
(c) بس وہ گئے (d) سو قبول کر لی

8. لَیَسْجُنُنَّ کے معنی ہیں۔
(a) اسے ضرور قید میں ڈالیں (b) اسے جواب دیں
(c) اسے ضرور کھلائیں (d) اسے ضرور بلائیں

9. تُرَاوِدُ کے معنی ہیں۔
(a) وہ پھسلا رہی ہے (b) اسکا نفس
(c) ضرور بگڑ گئی (d) محبت

10. خَاشَ کے معنی ہیں۔
(a) چھا گیا (b) پھل (c) پناہ (d) ہر ایک کو

11. عزیز مصر کی بیوی نے ۔۔۔۔ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا۔
(a) بادشاہ (b) غلام (c) خاوند (d) دوست

12. عورتوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کے بارے میں کہا کہ یہ کوئی ہے۔
(a) بزرگ حکمند (b) بزرگ فرشتہ
(c) بزرگ رشتہ دار (d) بزرگ آدمی

13. مصر کی عورتیں حضرت یوسف علیہ السلام کا کرنا چاہتی تھیں۔
(a) محاصرہ (b) طواف (c) دیدار (d) دوستی

14. اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کی قبول کر لی۔
(a) قربانی (b) دعا (c) التجا (d) خدمت

15. لَهُنَّ کے معنی ہیں:
(a) ہمارا غلام (b) تمہارا غلام
(c) میرا غلام (d) اپنا غلام

16. سِکِّیْنًا کے معنی ہیں:
(a) تلوار (b) نیزہ (c) چھری (d) زرہ

17. مُتَّکَأً کے معنی ہیں:
(a) نیک لوگ (b) پرہیزگار (c) ایک محفل (d) متقی

انشائیہ سوالات

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مختصر نوٹ کی شکل میں لکھیں۔

1- زلیخا کا کس حوالے سے عورتوں میں چرچا ہونے لگا؟
ج:۔ شہر میں عورتیں گفتگو کرنے لگیں کہ عزیز مصر کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے اور عورتوں نے یہ بھی کہا کہ زلیخا صریحاً گمراہی میں ہے۔

2- حضرت یوسف علیہ السلام کا عورتوں کو دیدار کروانے کے لئے زلیخا نے کیا کیا؟
ج:۔ زلیخا نے ایک محفل مرتب کی اور عورتوں کے ہاتھوں میں پھل کاٹنے والے چاقو دیئے۔ جب حضرت یوسف علیہ السلام عورتوں کے سامنے لائے گئے تو عورتوں کے منہ سے بے اختیار نکلا کہ سبحان اللہ۔ انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور وہ بھی یوسف علیہ السلام کے حسن پر فریفتہ ہوگئیں۔

3- حضرت یوسف علیہ السلام نے عزیز مصر کی بیوی سے چھٹکارے کے لیے خدا سے کیا دعا مانگی؟
ج:۔ انہوں نے دعا کی کہ میرے پروردگار جس کام کے لیے یہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے اور اگر تو نے مجھے ان کے مکر و فریب سے نہ بچایا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤنگا۔

4- حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا کیسے قبول ہوئی؟
ج:۔ خدا نے ان کی دعا سن لی اور عورتوں کے مکر کو رفع کیا۔ پھر باوجود ان لوگوں کے جو فیصلہ یوسف علیہ السلام کے حق میں دے چکے تھے انہوں نے رائے دی کہ کچھ عرصے کے لیے ان کو قید ہی کر دیں۔

5- اس سبق سے ہم کیا نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں؟
ج:۔ "بری صحبت سے گوشۂ تنہائی بہتر ہے"۔

6- عزیز مصر کی بیوی کے دل میں کس کی محبت گھر کر گئی تھی؟
ج:۔ عزیز مصر کی بیوی کے دل میں حضرت یوسف علیہ السلام کی محبت گھر کر گئی تھی۔

7- عورتوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کے بارے میں کیا کہا؟
ج:۔ عورتوں میں حضرت یوسف علیہ السلام کے بارے میں کہا کہ وہ کوئی بزرگ فرشتہ ہے۔

8- عزیز مصر کی بیوی کیا چاہتی تھی؟
ج:۔ عزیز مصر کی بیوی حضرت یوسف علیہ السلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی تھی۔

9- "مَلَكٌ کَرِیْمٌ" کے کیا معنی ہیں؟
ج:۔ "مَلَكٌ کَرِیْمٌ" کے معنی "بزرگ فرشتہ" کے ہیں۔

Scanned with CamScanner

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ (تیرہواں سبق)

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ آیات ۳۶ تا ۴۲

آیات کا ترجمہ

اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زنداں ہوئے۔ ایک نے کہا کہ (میں نے خواب دیکھا) دیکھتا (کیا) ہوں۔ کہ شراب (کیلئے انگور) نچوڑ رہا ہوں۔ دوسرے نے کہا کہ (میں نے بھی خواب دیکھا ہے۔) میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں۔ اور جانور ان میں سے کھا رہے ہیں (تو) ہمیں ان کی تعبیر بتا دیجئے کہ ہم تمہیں نیکوکار دیکھتے ہیں۔ یوسف علیہ السلام نے کہا۔ کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ اُن (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں۔ جو لوگ خدا پر ایمان نہیں لائے۔ اور روز آخرت سے انکار کرتے ہیں۔ میں ان کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں۔ اور اپنے باپ دادا ابراہیم علیہ السلام اور اسحٰق اور یعقوب علیہ السلام کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں شایان نہیں ہے کہ کسی چیز کو خدا کیساتھ شریک بنائیں۔ یہ خدا کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ میرے جیل خانے کے رفیق! بھلا کئی خدا بھلا آقا اچھے یا (ایک) خدائے یکتا و غالب؟ جن چیزوں کو تم خدا کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ خدا نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی (سن رکھو کہ) خدا کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے۔ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ میرے جیل کے رفیقو! تم میں سے ایک (جو پہلا خواب بیان کرنے والا ہے وہ) تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا۔ اور جانور اس کا سر کھا جائیں گے؟ جو امر تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ فیصلہ ہو چکا ہے۔ اور دونوں شخصوں میں سے جس کی نسبت (یوسف علیہ السلام) خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا۔ اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کرنا لیکن شیطان نے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا۔ اور یوسف علیہ السلام کئی برس جیل خانے میں ہی رہے۔

مشقی سوالات کا حل

السوال الاول: درج بالا کلمات وتراکیب میں سے افعال مجہولہ کی نشان دہی کیجئے اور ان کے معانی لکھیے۔

ج:۔

افعال مجہولہ	معانی
تُرْزَقَانِ	تم دونوں کو دیا جاتا ہے۔ رہ دیا جائے گا۔
يُصْلَبُ	اسے پھانسی لگا دیا جاتا ہے رہ دیا جائے گا۔
قُضِيَ	فیصلہ دے دیا گیا۔

السوال الثانی: جیل خانے میں دو جوانوں نے کیا خواب دیکھے؟ اور حضرت یوسف علیہ السلام نے ان کی کیا تعبیر بتائی؟

ج: جیل خانے میں دونو جوانوں نے آپ علیہ السلام کو خواب سنائے۔ ایک نے قافلہ نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں۔ دوسرے نے بتایا کہ میں ان روٹیوں کو کھا رہے ہیں۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے پہلے کو بتایا کہ قید خانے سے رہائی کے بعد تم بادشاہ کو شراب پلانے کی خدمت پر مامور ہو گے۔ دوسرے کو بتایا کہ تمہیں پھانسی کی سزا ہو جائے گی۔

السوال الثالث: حضرت یوسف علیہ السلام نے جیل کے ساتھیوں کو دین کا پیغام کیسے پہنچایا؟

ج:۔ آپ علیہ السلام نے خوابوں کی تعبیر بتانے کے بعد فرمایا کہ یہ خدا کی قدرت ہے کہ اس نے مجھے خوابوں کی تعبیر سکھائی۔ خدا قادر مطلق ہے۔ میں اس قوم سے اختلاف کرتا ہوں جو خدا اور آخرت کی منکر ہے۔ میرا تعلق میرے بزرگوں کے دین سے ہے اور وہ دین یہ ہے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے میرے بھائیو! ذرا یہ بتاؤ کہ ایک خدا بہتر ہے یا بہت سے خدا؟

السوال الخامس: مندرجہ ذیل تراکیب کا ترجمہ لکھیے۔

الف:۔ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ.

ج:۔ حکم صرف اللہ تعالیٰ کا ہے۔

ب:۔ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوْا إِلَّا إِيَّاهُ.

ج:۔ اس نے حکم دیا کہ تم صرف اسی کی عبادت کرو۔

ج:۔ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ.

ج:۔ یہ سیدھا دین ہے۔

د:۔ ءَ أَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ أَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ.

ج:۔ کیا زیادہ خدا بہتر ہیں یا ایک زبردست خدا؟

الفاظ اور تراکیب

نمبر شمار	الفاظ	معانی و وضاحت
.1	أَعْصِرُ	میں نچوڑتا ہوں (فعل مضارع واحد متکلم ہے)
.2	تُرْزَقَانِهٖ	تم دونوں کو دیا جائے گا (فعل مضارع مجہول)
.3	يُصْلَبُ	وہ پھانسی دیا جائے گا (فعل مضارع مجہول)
.4	قُضِيَ	فیصلہ ہو چکا ہے، فیصلہ کر دیا گیا۔ (فعل ماضی مجہول)
.5	تَسْتَفْتِيٰنِ	تم دونوں مجھ سے پوچھتے ہو۔ رائے لیتے ہو (فعل مضارع)
.6	لَبِثَ	وہ رہا (فعل ماضی، واحد مذکر غائب)
.7	بِضْعَ سِنِيْنَ	چند سال (مرکب عددی)
.8	إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ	حکم صرف اللہ ہی کا ہے (جملہ فعلیہ)
.9	اَلدِّيْنُ الْقَيِّمُ	سیدھا دین (مرکب توصیفی)

معروضی وانشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. یوسف علیہ السلام نے اپنے جیل کے ساتھیوں کو خواب کی تعبیر بتائی کہ۔
(a) وہ دونوں آزاد ہو جائیں گے (b) وہ دونوں پھانسی کی سزا پائیں گے
(c) ان میں سے ایک آزاد ہو گا اور دوسرے کو پھانسی ہو گی
(d) ان میں سے ایک آزاد ہو گا اور دوسرے کو عمر قید ہو گی

2. حضرت علیہ السلام کے ساتھ ایک قیدی نے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے میں شراب نچوڑ رہا ہوں۔ آپ نے اس کی تعبیر کیا بتائی؟
(a) وہ جیل میں قیدیوں کو پانی پلائے گا (b) وہ کاروبار کرے گا
(c) وہ شراب چھوڑ دے گا (d) وہ اپنے مالک کو شراب پلائے گا

3. حضرت یوسف علیہ السلام سے ساتھیوں نے خواب کی تعبیر پوچھی تو آپ نے موقع سے فائدہ اٹھا کر کس چیز کا درس دیا۔
(a) توحید کا (b) اتفاق کا (c) مہمانی کا (d) اخوت کا

4. جیل میں حضرت یوسف علیہ السلام کے ساتھ دوسرے قیدی نے جواب میں اپنے سر پر کیا دیکھا۔
(a) بوٹیاں (b) روٹیاں (c) ٹوکری (d) لکڑیاں

5. یوسف علیہ السلام نے تعبیر کا کیا وقت بتایا؟
(a) کھانا آنے سے پہلے (b) کھانے آنے کے بعد
(c) کھانے کے درمیان میں (d) پانی آنے کے بعد

6. قید خانہ کے ساتھیوں نے حضرت یوسف علیہ السلام سے کہا کہ ہم تمہیں دیکھتے ہیں۔
(a) نیکوکار (b) قلمکار (c) وفاشعار (d) وفادار

7. ہمیں شایاں نہیں کہ ہم کسی چیز کو اللہ کے ساتھ بنائیں۔
(a) شریک (b) فریق (c) رفیق (d) صدیق

8. حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ میں آپ کو خواب کی تعبیر بتاتا ہوں۔
(a) قیدی کو (b) نجومی کو (c) مسافر کو (d) سپاہی کو

9. اَلسِّجْنُ کے معنی ہیں۔
(a) داخل ہونا (b) جوان (c) قید خانہ (d) اوپر

10. خُبْزًا کے معنی ہیں۔
(a) پانی (b) روٹی (c) اپنا سر (d) کھانا

11. بِتَاْوِيْلِهٖ کے معنی ہیں۔
(a) اس کی تعبیر (b) قتل (c) سکھائی (d) میں نے چھوڑا

12. اَلطَّيْرُ کے معنی ہیں۔
(a) روٹی (b) جانور (c) پرندے (d) امر

13. فَيُصْلَبُ کے معنی ہیں۔
(a) تو سولی دیا جائے گا (b) تو رہا ہو گا
(c) تو مجھ سے ملے گا (d) بچے گا

14. حضرت یوسف علیہ السلام کے ساتھ قید خانہ میں نوجوان داخل ہوئے۔
(a) چار (b) تین (c) دو (d) پانچ

15. ہمیں شایاں نہیں کہ ہم کسی چیز کو اللہ کے ساتھ بنائیں۔
(a) شریک (b) فریق (c) رفیق (d) رشتہ دار

16. اکثر لوگ نہیں کرتے۔
(a) پرواہ (b) شکر (c) انکار (d) بے وفائی

17. اَعْصِرُ کے معنی ہیں:
(a) میں نچوڑ رہا ہوں (b) وہ پی رہا ہے
(c) ہم نچوڑ رہے ہیں (d) تم نچوڑ رہے ہو

18. قُضِيَ کے معنی ہیں:
(a) ہم نے نماز قضا کی (b) اس نے فیصلہ کیا
(c) فیصلہ ہو گیا (d) میں نے فیصلہ کیا

19. لَبِثَ کے معنی ہیں:
(a) وہ سب ٹھہرے رہے (b) تم سب چلے گئے
(c) میں واپس آ گیا (d) وہ ٹھہرا رہا

انشائیہ سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات مختصر نوٹ کی شکل میں لکھیں۔

1- حضرت یوسف علیہ السلام کے ساتھ اور کتنے جوان داخل زنداں ہوئے؟
ج:۔ دو نو جوان۔

2- دونوں جوانوں نے کن خوابوں کا ذکر حضرت یوسف علیہ السلام سے کیا؟
ج:۔ پہلے نوجوان نے کہا کہ وہ خواب میں دیکھتا ہے کہ شراب کے لیے انگور نچوڑ رہا ہے۔ دوسرے نے کہا کہ وہ دیکھتا ہے کہ اسکے سر پر روٹیاں ہیں اور پرندے اس میں سے کھا رہے ہیں۔

3- حضرت یوسف علیہ السلام نے خوابوں کی تعبیر کے متعلق کیا بتایا؟
ج:۔ پہلے نوجوان کو بتایا کہ وہ رہائی پا کر اپنے مالک کو شراب پلایا کرے گا اور دوسرے کو بتایا کہ وہ پھانسی چڑھے گا اور پرندے اس کا سر کھائیں گے۔

4- جیل خانے میں حضرت یوسف علیہ السلام کی دعوت اسلام کا مختصر جائزہ لیں؟
ج:۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ اے میرے جیل خانے کے رفیقو! خدا پر ایمان لاؤ اور یوم آخرت پر، ہمیں شایاں شان نہیں کہ ہم کسی چیز کو خدا کا شریک بنائیں۔ بھلا کئی کئی خدا اچھے یا یکتا و غالب ایک خدا۔ خدا کے سوا کسی کی حکومت نہیں اسی کی عبادت کرو۔

5- جس نوجوان کی رہائی کے متعلق حضرت یوسف علیہ السلام نے بتایا تھا اس کو رہائی کے بعد کیا نصیحت کی تھی؟
ج:۔ آپ علیہ السلام نے کہا کہ رہائی کے بعد اپنی آقا سے میرا ذکر کرنا لیکن وہ بھول گیا اور آپ کئی برس جیل خانے میں ہی رہے۔

6- "أَرْبَابٌ" کے کیا معنی ہیں؟ ج:۔ "أَرْبَابٌ" کے معنی کئی معبود کے ہیں۔

Scanned with CamScanner

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ (چودھواں سبق)

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ آیات ۴۳ تا ۴۹

آیات کا ترجمہ

اور بادشاہ نے کہا کہ میں نے (خواب دیکھا) دیکھتا (کیا) ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں۔ جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور (سات) خشک۔ اے سردارو! اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ۔ انہوں نے کہا یہ تو پریشان سے خواب ہیں اور ہمیں اس کی تعبیر نہیں آتی۔ اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے رات کے بعد یہ بات یاد آگئی بول اٹھا کہ میں آپ کو اس کی تعبیر (لا) بتاتا ہوں۔ مجھے (جیل خانے) جانے کی اجازت دے دیجئے۔ (غرض وہ یوسف علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا) یوسف علیہ السلام اے بڑے سچے (یوسف علیہ السلام) ہمیں (اس خواب کی تعبیر) بتایئے کہ سات موٹی گائیوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور سات سوکھے۔ تاکہ میں لوگوں کے پاس جا کر (تعبیر) بتاؤں۔ عجب کہ وہ تمہاری قدر جانیں۔ انہوں نے کہا کہ تم سات سال متواتر کھیتی کرتے رہو گے۔ تو جو (غلہ) کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں آئے اسے خوشوں میں ہی رہنے دینا۔ پھر اسکے بعد (خشک سالی کے) سات سخت (سال) آئیں گے کہ جو (غلہ) تم نے جمع کر رکھا ہوگا وہ اس سب کو کھا جائیں گے۔ صرف وہی تھوڑا سا رہ جائے گا، جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے۔ پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا کہ خوب مینہ برسے گا۔ اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے۔

مشقی سوالات کا حل

السوال الاول: اس رکوع میں آنے والے مفرد اسماء کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے۔

ج:۔ مفرد اسماء کی جمع

مفرد		جمع	
اَلْمَلِكُ	بادشاہ	اَلْمُلُوْكُ	زیادہ بادشاہ
اُمَّةٌ	ایک مدت	اُمَمٌ	مدتیں
اَلصِّدِّيْقُ	سچا	اَلصِّدِّيْقُوْنَ	سچے
سُنْبُلَةٌ	بالی	سُنْبُلٰتٌ	بالیاں
عَامٌ	سال	اَعْوَامٌ	کئی سال

جمع اسماء کے واحد

جمع		واحد	
عِجَافٌ	لاغر	عَجِيْفَةٌ	لاغر
بَقَرَاتٌ	گائیں	بَقَرَةٌ	گائے
سُنْبُلٰتٌ	بالیاں	سُنْبُلَةٌ	بالی
سِمَانٌ	موٹیاں	سَمِيْنَةٌ	موٹی
اَحْلَامٌ	خواب	حُلْمٌ	خواب
يٰبِسٰتٌ	خشک	يَابِسَةٌ	خشک
عٰلِمِيْنَ	جاننے والا	عَالِمٌ	جاننے والا

السوال الثانی: شاہ مصر نے کیا خواب دیکھا؟

ج:۔ شاہ مصر نے خواب دیکھا کہ سات موٹی تازہ گائیں ہیں جن کو لاغر گائیں کھا جاتی ہیں۔ اسی طرح اس نے سات سبز خوشے دیکھے اور سات خشک خوشے دیکھے۔

السوال الثالث: حضرت یوسف علیہ السلام نے شاہ مصر کے خواب کی کیا تعبیر بتائی؟

ج:۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے شاہ مصر کے خواب کی تعبیر یہ بتائی کہ سات سال تک تمہارے ملک میں خوب فصلیں ہوں گی اور سات سال قحط رہے گا۔ پھر اس کے بعد خوب بارشیں ہوں گی کہ لوگ پھلوں سے رس نکالیں گے۔

السوال الرابع: حضرت یوسف علیہ السلام نے آئندہ پیش آنے والی خشک سالی سے بچنے کی کیا تدبیر بتائی؟

ج:۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ جب تم پہلے سات سال کاشت کرو تو جو کچھ کاٹو اس میں سے کچھ کھالو اور کچھ خوشوں میں ہی رہنے دو تاکہ خشک سالی کے دنوں میں تم یہ ذخیرہ کیا ہوا اناج کھا سکو۔

الفاظ اور تراکیب

الفاظ	معانی و وضاحت	الفاظ	معانی و وضاحت
سِمَانٌ	موٹی تازی (اسم صفت)	اَحْلَامٌ	خواب (جمع) حُلْم
عِجَافٌ	دبلی پتلی۔ لاغر (اسم صفت)	اِدَّكَرَ	اسے یاد آیا (فعل ماضی)
سُنْبُلٰتٌ	خوشے۔ واحد سُنْبُلَةٌ	دَأَبًا	کسی کام کو لگاتار کرتے رہنا
يٰبِسٰتٌ	خشک (اسم)	حَصَدْتُّمْ	تم نے فصل کاٹی (فعل ماضی معروف)
اَلْمَلَأُ	سردار۔ درباروالے۔ جمع اَمْلَاءٌ	ذَرُوْهُ	تم اسے چھوڑ دو (فعل امر)
تَعْبُرُوْنَ	تم تعبیر بتاتے ہو (فعل مضارع)	تُحْصِنُوْنَ	تم بچاتے ہو (فعل مضارع)
اَضْغَاثُ	پریشان، ژولیدہ (اسم صفت)	يُغَاثُ	بارش برسائی جائے گی (فعل مضارع مجہول)

معروضی و انشائیہ سوالات
(مطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. حضرت یوسف علیہ السلام نے خشک سالی سے بچنے کے لیے یہ تدبیر بتائی کہ۔
(a) پانی تالابوں اور جوہڑوں میں جمع کر لیا جائے
(b) بچے ہوئے زائد غلے کو اچھے طریقے سے محفوظ کر لیا جائے
(c) ضرورت سے زائد بچا ہوا غلہ خوشوں میں رہنے دیا جائے
(d) غلے کی فصل کو کاٹے بغیر کھیتوں میں ہی کھڑا رکھا جائے

2. حضرت یوسف علیہ السلام نے بادشاہ کے خواب کی تعبیر بتائی کہ۔
(a) پہلے سات سال آئیں گے پھر تم ہلاک ہو جاؤ گے
(b) تم سات سال مسلسل کھیتی باڑی کرو گے اس کے بعد سات سال سختی کے آئیں گے
(c) پہلے سات سال قحط ہوگا پھر سات سال تک خوشحالی آئے گی
(d) پہلے خوب محنت و مشقت کرو تاکہ تمہاری نسل خوشحال ہو سکے

3. خواب میں سات گائیں کس نے دیکھیں۔
(a) قیدیوں نے (b) حضرت یوسف علیہ السلام نے
(c) بادشاہ نے (d) حضرت یعقوب علیہ السلام نے

4. شاہ مصر نے خواب میں سات سبز خوشے دیکھے ان کی تعبیر کیا بتائی گئی۔
(a) خوشحالی کے سات سال (b) خشک سالی کے سات سال
(c) گرمی کے سات سال (d) سردی کے سات سال

5. بادشاہ نے خواب میں سبز خوشے دیکھے جن کی تعداد تھی؟
(a) چار (b) چھ (c) سات (d) آٹھ

6. بادشاہ نے خواب میں دیکھا کہ سات موٹی گائیوں کو دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔
(a) نو (b) دس (c) سات (d) چھ

7. حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ تم لوگ کھیتی باڑی کرتے رہو گے۔
(a) نو سال (b) آٹھ سال (c) سات سال (d) دس سال

8. اُدْبٰی کے معنی ہیں۔
(a) کہا (b) اور دوسرے
(c) اکیلا (d) میں دیکھتا ہوں

9. سِمَانٌ سے مراد ہے۔
(a) خوشے (b) موٹی تازی (c) کھارہی (d) سات

10. يٰبِسٰتٌ کے معنی ہیں
(a) خشک (b) گائیں (c) سبز (d) خواب

11. اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ کے معنی ہیں۔
(a) دبلی گائیں (b) ہمیں بتا
(c) بڑے سچے (d) پریشان خواب

12. تُحْصِنُوْنَ کے معنی ہیں۔
(a) تم بچاؤ گے (b) آئے گا
(c) اور اس میں (d) اس کے بعد

13. سات خوشے سبز ہیں اور سات ہیں۔
(a) تر (b) خشک (c) زرد (d) لمبے

14. حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ میں آپ کو خواب کی تعبیر بتاتا ہوں۔
(a) قیدی کو (b) مجرمی کو (c) مسافر کو (d) سپاہی

15. ایک سال میں خوب برسے گا۔
(a) مینہ/بارش (b) غلہ (c) رس (d) رحمت

16. سُنْبُلٰتٌ کے معنی ہیں:
(a) گلاب (b) پھول (c) کلیاں (d) خوشے

Scanned with CamScanner

17. اَلْمَلَاءُ کے معنی ہیں:

(a) وزیرِ اعظم (b) وزیرِ مہردار (c) وزیرِ مالی (d) صدر

18. عِجَافٌ کے معنی ہیں:

(a) اصلی (b) دبلی پتلی (c) موٹی (d) صحت مند

انشائیہ سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات مختصر نوٹ کی شکل میں لکھیں۔

1- بادشاہ نے کیا خواب دیکھا؟

ج: بادشاہ نے دیکھا کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات پتلی گائیں کھا رہی ہیں۔اور سات خوشے سبز ہیں اور سات خشک۔

2- بادشاہ کو کس نے یوسف علیہ السلام سے ان خوابوں کی تعبیر پوچھ کر دی؟

ج: یوسف علیہ السلام سے پہلی مرتبہ جن دونو جوانوں نے خوابوں کی تعبیر زندان خانے میں پوچھی تھی ان میں رہائی پانے والے نوجوان نے حضرت یوسف علیہ السلام سے تعبیر پوچھ کر دی۔

3- یوسف علیہ السلام نے بادشاہ کے خواب کی کیا تعبیر بتائی؟

ج: یوسف علیہ السلام نے بتایا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے رہو گے پھر اس کے بعد خشک سالی کے سخت سات سال آئیں گے اور جو غلہ تم نے جمع کیا ہوگا وہ سارا کھایا جائے گا۔

4- خشک سالی سے بچنے کے لئے یوسف علیہ السلام نے کیا بتایا؟

ج: آپ علیہ السلام نے کہا کہ جو غلہ کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں آئے اسے خوشوں میں ہی رہنے دینا یہی غلہ ضرورت کے مطابق خوشوں سے نکال کر کھاتے رہنا یہی غلہ کام آئے گا۔

5- خشک سالی کے بعد کیسے موسم کے بارے میں یوسف علیہ السلام نے بتایا؟

ج: اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا کہ خوب ابر برسے گا اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے۔

6- "اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ" کے کیا معنی ہیں؟

ج: "اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ" کے معنی پریشان خواب کے ہیں۔

7- "اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ" سے کیا مراد ہے؟

ج: "اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ" سے مراد اے بڑے سچے ہے یہاں اس سے مراد حضرت یوسف علیہ السلام ہیں۔

اَلدَّرْسُ الْخَامِسَ عَشَرَ (پندرہواں سبق)

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ

آیات ۵۰ تا ۵۷

آیات کا ترجمہ

(یہ تعبیر سن کر) بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف علیہ السلام کو میرے پاس لے آؤ۔ جب قاصد ان کے پاس گیا۔تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور ان سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے۔ بیشک میرا پروردگار ان کے مکروں سے خوب واقف ہے۔(بادشاہ نے عورتوں سے) پوچھا۔کہ بھلا اس وقت کیا ہوا تھا۔جب تم نے یوسف علیہ السلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا؟ (سب) بول اٹھیں کہ حاشاللہ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی عزیز کی عورت نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے۔(اصل یہ ہے) کہ میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے۔(یوسف علیہ السلام نے کہا میں نے) یہ بات اس لیے (پوچھی) کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی (امانت) کی خیانت نہیں کی اور خدا خیانت کرنے والوں کے مکروں کو رواج نہیں کرتا اور میں اپنے نفس پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس (امارہ انسان کو) برائی ہی سکھاتا رہتا ہے۔مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔ بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ۔ میں اسے اپنا مصاحب خاص بناؤں گا۔ پھر ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں صاحب منزلت (اور) صاحب اعتبار ہو۔(یوسف علیہ السلام نے) کہا مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجئے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں۔ اور اس (کام سے) واقف ہوں اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کو ملک (مصر) میں جگہ دی اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں۔اور نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لیے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے۔

مشقی سوالات کا حل

السوال الاول: اس رکوع میں اِنَّ اور اَنَّ کے اسماء کی نشان دہی کیجئے۔

ج:- اِنَّ اور اَنَّ کے اسماء درج ذیل ہیں۔

اِنَّ رَبِّیْ	بے شک میرا رب
اِنَّ اللّٰهَ	بے شک اللہ
اِنَّ النَّفْسَ	بے شک نفس
اِنَّكَ	بے شک تو
اِنَّهٗ	(ہٗ اسم) بے شک وہ
اِنِّیْ	(ی اسم) یقیناً میں

السوال الثانی: سبق میں سے جار ومجرور کی نشان دہی کیجئے۔

ج:-

ترکیب	مجرور	حروف جار	ترجمہ
بِهٖ	هٖ	بِ	اس کا۔اس کو
اِلٰی رَبِّكَ	رَبِّكَ	اِلٰی	اپنے رب کی طرف سے
بِكَيْدِهِنَّ	كَيْدِهِنَّ	بِ	ان کے مکر کو
عَنْ نَّفْسِهٖ	نَفْسِهٖ	عَنْ	اس کے دل سے
لِلّٰهِ	اللّٰهِ	لِ	اللہ کے سوا
مِنْ سُوْٓءٍ	سُوْٓءٍ	مِنْ	کوئی برائی
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	الصّٰدِقِيْنَ	مِنَ	سچوں سے
بِالْغَيْبِ	اَلْغَيْبِ	بِ	غیب سے
بِالسُّوْٓءِ	اَلسُّوْٓءِ	بِ	برائی کا
لِنَفْسِیْ	نَفْسِیْ	لِ	اپنے لیے۔میرے لیے
عَلٰی خَزَآئِنِ	خَزَآئِنِ	عَلٰی	خزانوں پر
لِیُوْسُفَ	یُوْسُفَ	لِ	یوسف کے لیے
فِی الْاَرْضِ	اَلْاَرْضِ	فِیْ	زمین میں
مِنْهَا	هَا	مِنْ	اس سے
بِرَحْمَتِنَا	رَحْمَتِنَا	بِ	ہماری رحمت سے
لِلَّذِيْنَ	الَّذِيْنَ	لِ	ان کے لیے جو

السوال الثالث: اس سبق میں حضرت یوسف علیہ السلام کے کردار کی کون سی نمایاں جھلکیاں ہوتی ہیں؟

ج:- حضرت یوسف علیہ السلام ایک نیک خصلت انسان تھے۔آپ علیہ السلام کا کردار مثالی تھا۔آپ علیہ السلام حق گو تھے۔خوابوں کی تعبیر جانتے تھے' صابر تھے تبلیغ میں حکمت کے اصولوں کے بارے میں جانتے تھے۔صاحب علم تھے' آپ علیہ السلام خزانوں کی حفاظت کے اہل اور متعلقہ علوم سے واقف تھے۔

السوال الرابع: بادشاہ کے بلانے پر حضرت یوسف علیہ السلام نے کیا کہا؟

ج:- بادشاہ کے بلانے پر حضرت یوسف علیہ السلام نے قاصد سے کہا کہ تم اپنے بادشاہ سے پوچھو کہ ان عورتوں کے بارے میں پتا کریں جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے۔(آپ علیہ السلام اپنے اوپر لگائے گئے الزام کی تحقیق چاہتے تھے)۔

ب:- بادشاہ نے زنانِ مصر سے حضرت یوسف علیہ السلام کے بارے میں کیا سوال کیا؟

ج:- بادشاہ نے زنانِ مصر کو بلوایا اور ان سے معاملے کی تفتیش شروع کی تو ان عورتوں سے کہا کہ تم بتاؤ کہ اس وقت کیا ہوا جب تم نے یوسف علیہ السلام کو اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کی تھی۔

ج:- زنانِ مصر نے حضرت یوسف علیہ السلام کے کردار کے بارے میں کیا شہادت دی؟

ج:- زنانِ مصر نے بیک زبان ہو کر کہا کہ ماشاء اللہ (سبحان اللہ) ہمیں تو اس نوجوان میں کوئی برائی دکھائی نہیں دی۔

د:- عزیزِ مصر کی بیوی نے حضرت یوسف علیہ السلام کی پاکیزہ سیرت کے بارے میں کیا اعتراف کیا؟

ج:- اس نے حضرت یوسف علیہ السلام کے بارے میں کہا کہ "یوسف علیہ السلام تو سچا ہے" میں نے ہی اسے مطلب برآری کے لیے بہکانا چاہا تھا۔

د:- اس سبق میں مالیات کے نگران کی کون سی دو خصوصیات بیان کی گئی ہیں؟

ج:1- مالیات کا نگران خزانے کی اچھی طرح حفاظت کر سکتا ہو۔

2- وہ مالیاتی امور کے بارے میں اچھی معلومات رکھتا ہو۔

السوال الخامس: مندرجہ ذیل تراکیب کا ترجمہ بیان کیجئے۔

الف:- اَلْئٰنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ.

ج:- اب سچ ظاہر ہو گیا ہے۔

ب:- اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ.

ج:- بے شک نفس تو حکم دیتا ہے برائی کا مگر وہی (بچتا ہے) جس پر میرا رب رحم فرما دے۔

ج:- نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ.

ج:- ہم جسے چاہتے ہیں اپنی رحمت پہنچا دیتے ہیں۔

د:- لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ.

ج:- ہم عمدہ کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

الفاظ اور تراکیب

نمبر شمار	الفاظ	معانی و وضاحت
1.	اِئْتُوْنِیْ بِهٖ	اسے میرے پاس لاؤ (فعل امر)
2.	مَا بَالُ النِّسْوَةِ	ان عورتوں کا کیا حال ہے رحقیقت حال کیا ہے
3.	قَطَّعْنَ	تمہارا معاملہ "کُنَّ" (تم عورتیں) (فعل ماضی)
4.	حَصْحَصَ	کھل گیا۔ظاہر ہو گیا۔(فعل ماضی)
5.	لَمْ اَخُنْهُ	میں نے اس سے خیانت نہیں کی (فعل مضارع منفی)
6.	مَآ اُبَرِّئُ	میں اپنے آپ کو بے قصور نہیں کہتا (فعل مضارع منفی)
7.	اَمَّارَةٌ	بہت سکھائے رحکم دینے والا (صوت فاعل)
8.	اَسْتَخْلِصْهُ	میں اسے چن لوں گا (فعل مضارع)

Scanned with CamScanner

معروضی وانشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. عزیز مصر نے کہا کہ:
(a) یوسف علیہ السلام بے شک آپ وفادار ہیں لیکن زلیخا بھی تو بادشاہ کی بیوی ہے
(b) بے شک آپ علیہ السلام وفادار ہیں لیکن زلیخا کی خواہش ہے کہ آپ علیہ السلام کو بری جائے۔ (c) یوسف علیہ السلام آپ اس بات کا خیال نہ کریں اور زلیخا تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ یقیناً تو گناہ گار ہے۔
(d) یوسف علیہ السلام حقیقت بتاؤ اور زلیخا کو بہر حال اپنے کیے کی سزا ملے گی۔

2. خزانے کے نگران میں کون سی دو خوبیاں ہوتی ہیں۔
(a) حفاظت کرنے والا اور علم والا (b) جانبدار اور طاقتور
(c) اعلیٰ خاندان والا، مال والا (d) اعلیٰ نسب والا، خوبصورت

3. رہائی سے قبل یوسف علیہ السلام نے کس چیز کا مطالبہ کیا اور کیوں؟
(a) اپنے اوپر لگنے والے الزام کی تحقیق کا تاکہ بادشاہ کو یقین ہو جائے کہ آپ نے اس کی عدم موجودگی میں خیانت نہیں کی۔
(b) عورتوں کو ان کے جرم کی وجہ سے سزا دی جائے۔
(c) عزیز مصر کی بیوی کو سزا دی جائے کیونکہ اس نے جھوٹ بولا تھا۔
(d) پورے معاملے کی تحقیق کی جائے تاکہ اصل مجرم سامنے آئے۔

4. بِكَيْدِهِنَّ کا مطلب ہے۔
(a) لوٹ جا (b) ان کا فریب (c) واقف (d) اپنے ہاتھ

5. حَاشَ کے معنی ہیں۔
(a) پناہ (b) حال (c) پس جب (d) عزیز

6. رَاوَدَتْهُ کے معنی ہیں۔
(a) البتہ (b) سکھانے والا (c) وہ جان لے (d) میں نے اسے پھسلایا

7. تَكِيْدُ کے معنی ہیں۔
(a) برائی (b) جان لے (c) ہمارے پاس (d) فریب

8. مَكْرِهِنَّ کے معنی ہیں
(a) باوقار (b) خاص (c) زمین (d) واقف

9. عورتوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کے بارے میں کہا کہ اس میں کوئی نہیں دیکھی۔
(a) برائی (b) بے اعتنائی (c) رسوائی (d) اچھائی

10. اللہ کرنے والوں کے مکروں کو رہ راہ (ہدایت) نہیں کرتا۔
(a) خیانت (b) امانت (c) مشقت (d) محنت

11. بے شک انسان کو برائی ہی سکھاتا رہتا ہے۔
(a) نفس (b) نفس (c) شیطان (d) جن

12. حضرت یوسف علیہ السلام نے عزیز مصر سے کہا کہ مجھے مقرر کر دیجیے۔
(a) دربان پر (b) خزانوں پر (c) وزیر پر (d) بادشاہت پر

13. اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو ملک کی حکومت دی۔
(a) مصر (b) ایران (c) عراق (d) افلاسطین

14. اَتُوْنِيْ بِهٖ کے معنی ہیں:
(a) اسے لے جاؤ (b) اسے میرے پاس لاؤ
(c) انہیں اس کے پاس لے جاؤ (d) اسے ان کے پاس لے جاؤ

15. لَمْ اَخُنْهُ کے z معنی ہیں:
(a) میں نے اس سے بدعہدی نہیں کی (b) ہم نے بدعہدی نہیں کی
(c) انہوں نے خیانت نہیں کی (d) تم نے بدعہدی نہیں کی

16. اَمَّارَةٌ کے معنی ہیں:
(a) وہ حکم دیتا ہے (b) دولت مندی (c) حکم لینے والا (d) حکم دینے والا

17. عَاهَالُ النِّسْوَةِ کے معنی ہیں:
(a) عورتوں کے ہال (b) بھول جانا
(c) وہ عورتیں (d) ان عورتوں کا کیا حال ہے؟

18. خَضْخَضَ کے معنی ہیں:
(a) چھپ گیا (b) ظاہر ہو گئی (c) غائب ہو گا (d) تم حسد لائے ہو

انشائیہ سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات مختصر نوٹ کی شکل میں لکھیں۔

1- بادشاہ نے اپنے خواب کی تعبیر سن کر کیا کہا؟ اور یوسف علیہ السلام نے کیا کہا؟
ج:- بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف علیہ السلام کو میرے پاس لے آؤ۔ اور یوسف علیہ السلام نے کہا کہ پہلے ان عورتوں سے میرے بابت پوچھا جائے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے۔

2- عزیز مصر کی بیوی نے (قید خانے کی رہائی کے بعد) حضرت یوسف علیہ السلام کے بارے میں کیا گواہی دی؟
ج:- عزیز مصر کی بیوی نے کہا کہ اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ میں نے ہی اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور یوسف علیہ السلام سچے تھے۔

3- بادشاہ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو کیا عہدہ دیا؟
ج:- بادشاہ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو اپنا مصاحب خاص بنانے کا فیصلہ کیا اور یہ بھی کہا کہ تم ہمارے ہاں صاحب منزلت اور صاحب اعتبار ہو۔

4- حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے لئے کون سے عہدے کو چنا؟
ج:- حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجیے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور اس کام سے واقف ہوں۔

5- حضرت یوسف علیہ السلام کی چند خوبیوں کا ذکر کریں؟
ج:- وہ پاک نفس تھے صابر تھے خوابوں کی تعبیر جانتے تھے بہترین مشاورت صاحب علم تھے اور خزانے کی حفاظت کی اہلیت رکھتے تھے۔

6- عزیز مصر کی بیوی نے حضرت یوسف علیہ السلام کے بارے میں کیا کہا؟
ج:- عزیز مصر کی بیوی نے حضرت یوسف علیہ السلام کے بارے میں کہا کہ "یوسف علیہ السلام سچا ہے۔"

7- اللہ تعالیٰ کن لوگوں کے مکر کو نہیں چلنے دیتا؟
ج:- اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کے مکر کو نہیں چلنے دیتا۔

8- عزیز مصر حضرت یوسف علیہ السلام کو کیا بنانا چاہتے تھے؟
ج:- عزیز مصر حضرت یوسف علیہ السلام کو اپنا مصاحب خاص بنانا چاہتے تھے۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ (سولہواں سبق)

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ — آیات ۵۸ تا ۶۸

آیات کا ترجمہ

اور یوسف علیہ السلام کے بھائی (کنعان سے مصر میں خریدنے کے لیے) آئے تو یوسف علیہ السلام کے پاس گئے (یوسف علیہ السلام نے) ان کو پہچان لیا اور وہ ان کو نہ پہچانے تھے۔ یوسف علیہ السلام نے ان کے لیے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (پھر آنا تو) جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں اور اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے ہاں سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اس کے والد سے گفتگو کریں گے اور ہم (یہ کام) کر کے رہیں گے اور (یوسف علیہ السلام نے) اپنے غلاموں سے کہا کہ ان کا سرمایہ (یعنی غلے کی قیمت) ان کے خلیتوں میں رکھ دو تاکہ جب یہ اپنے اہل و عیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں۔ (اور) عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں۔ جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس گئے تو کہنے لگے۔ کہ ابا (اب تک ہم بنیامین کو ساتھ نہ لے جائیں) ہمارے لیے غلے کی بندش کر دی گئی ہے۔ تو ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں (یعقوب علیہ السلام نے) کہا کہ میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا۔ مگر ویسا ہی جیسا پہلے اس کے بھائی کے بارے کیا تھا۔ سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ ان کا سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے کہنے لگے ابا ہمیں (اور) کیا چاہیے۔ (دیکھئے) ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔ اب ہم اپنے اہل و عیال کے لیے پھر غلہ لائیں گے۔ اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے (کہ) یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے۔ (یعقوب علیہ السلام نے) کہا کہ جب تک تم خدا کا عہد نہ دو کہ اس کو میرے پاس (صحیح و سالم) لے آؤ گے۔ میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا۔ مگر یہ کہ تم گھیر لیے جاؤ (یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے)۔ جب انہوں نے عہد کر لیا تو (یعقوب علیہ السلام نے) کہا کہ جو قول و قرار ہم کر رہے ہیں اس کا خدا نگہبان ہے۔ اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا، بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں خدا کی تقدیر تو تم سے نہیں روک سکتا۔ (بلکہ) حکم اسی کا ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔ اور جب وہ ان مقامات سے داخل ہوئے۔ جہاں جہاں سے (داخل ہونے کے لیے) باپ نے ان سے کہا تھا۔ تو وہ تدبیر خدا کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی۔ ہاں وہ یعقوب علیہ السلام کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی اور بلاشک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

مشقی سوالات کا حل

السوال اول: سبق میں مذکور ادوات استفہام تلاش کیجیے۔
ج:- ادوات استفہام
1- همزه
مثال: اَلَا تَرَوْنَ؟ کیا تم نہیں دیکھتے ہو؟
2- هَلْ
مثال: هَلْ اَمِنُكُمْ؟ کیا میں تم پر اعتماد کروں؟
3- مَا
مثال: مَا تَبْغِيْنَ ہم کیا چاہتے ہیں؟

السوال الثانی: اس سبق میں سے فعل ماضی اور فعل مضارع کی نشاندہی کیجیے اور ان کے معانی لکھیے۔
ج:-

الفاظ ماضی	معانی	الفاظ ماضی	معانی
جَآءَ	وہ آیا	اَمَرَ	اس نے حکم دیا
عَرَفَ	اس نے پہچانا	وَجَدُوْا	ان سب نے پایا
قَالَ	اس نے کہا	دَخَلُوْا	وہ سب داخل ہوئے
اٰمِنْتُكُمْ	میں نے تمہیں امین بنایا	قَضٰى	پورا کیا
فَتَحُوْا	ان سب نے کھولا	قَالُوْا	ان سب نے کہا
جَهَّزَ	اس نے تیار کیا	رَجَعُوْا	وہ سب واپس ہوئے
مُنِعَ	منع کر دیا گیا	عَلِمْنَا	ہم نے سکھایا
رُدَّتْ	وہ واپس کر دی گئی	تَوَكَّلْتُ	میں نے بھروسہ کیا

فعل مضارع

افعال	معانی	افعال	معانی
تَرَوْنَ	تم دیکھتے ہو	نَزْدَادُ	ہم زیادہ لائیں گے
سَنُرَاوِدُ	ہم جلد قائل کریں گے	نَقُوْلُ	ہم کہتے ہیں
اٰمَنُ	میں اعتبار کرتا ہوں	يَتَوَكَّلُ	وہ بھروسہ کرتا ہے
اُوْفِيْ	میں پورا کرتا ہوں	اُرْسِلَ	میں بھیجتا ہوں
يَعْرِفُوْنَ	وہ پہچانتے ہیں	تَبْغِيْ	ہم چاہتے ہیں
يَرْجِعُوْنَ	وہ لوٹتے ہیں	نَحْفَظُ	ہم حفاظت کرتے ہیں
يُحَاطَ	اسے گھیر لیا جائے	نَمِيْرُ	ہم غلہ لائیں گے
اُغْنِيْ	میں بچاؤں گا	تُؤْتُوْنَ	تم دیتے ہو
يَعْلَمُوْنَ	وہ جانتے ہیں		

Scanned with CamScanner

السوال الثالث: مندرجہ ذیل تراکیب کا ترجمہ لکھیے۔

a- فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

b- وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ۔

c- وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ۔

a- پس اللہ تعالیٰ بہتر حفاظت اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

b- اور اللہ گواہ ہے اس بات پر جو ہم کہتے ہیں۔

c- اور چاہیے کہ بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ کریں۔

السوال الرابع: حضرت یوسف علیہ السلام نے بھائی کو مصر بلوانے کے لیے کیا تدبیر اختیار کی؟

ج:۔ جب حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائی غلے کے لیے مصر آئے تو حضرت یوسف علیہ السلام نے ان کی خوب مہمان نوازی کی تاکہ وہ آتے جاتے رہیں۔ حضرت یوسف نے غلہ کے لیے لی ہوئی رقم بھی واپس ان کی بوریوں میں رکھ دی اور یہ بھی کہا کہ آئندہ وہ اپنے چھوٹے بھائی کو بھی ساتھ لائیں۔ اسطرح وہ دوبارہ مصر آنے پر مجبور ہو گئے۔

الفاظ اور تراکیب

نمبر شمار	الفاظ	معانی و وضاحت
1.	جَهَّزَ	اس نے تیار کیا (فعل ماضی، واحد مذکر غائب)
2.	بِجَهَازِهِمْ	ان کا سامان (مرکب اضافی)
3.	اَلَا تَرَوْنَ	کیا تم نہیں دیکھتے ہو (جملہ استفہامیہ)
4.	اَلْكَيْلَ	بوجھ۔ پیمانہ (اسم معرفہ)
5.	خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ	بہترین مہمان نواز (مفعول)
6.	سَنُرَاوِدُ	ہم جلد قائم کریں گے (فعل مضارع مستقبل)
7.	نَكْتَلْ	ہم غلہ لائیں گے (فعل مضارع)
8.	هَلْ اٰمَنُكُمْ	کیا میں تم پر اعتماد کروں (جملہ مضارع)
9.	اَنْ يُّحَاطَ	کہ اسے گھیر لیا جائے۔
10.	مَآ اُغْنِيْ	میں نہیں بچا سکتا (فعل مضارع منفی مجحول)

معروضی و انشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. حضرت یوسف علیہ السلام نے بھائیوں کو سامان دیکر کہا کہ دوبارہ آتے ہوئے اپنے سوتیلے بھائی کو بھی ساتھ لیتے آنا کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں:
(a) تمہارا بھائی بھی ہوں اور خیر خواہ بھی
(b) تمہارے ساتھ بھلائی کرنے والا اور خیال رکھنے والا ہوں
(c) قیمت واپس دے کر بھی پورا غلہ دینے والا ہوں
(d) پورا پورا غلہ دینے والا اور بہترین مہمان نواز بھی ہوں

2. جب یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کا سامان تیار کروایا تو مطالبہ کیا کہ:
(a) وہ اپنے باپ کو لائیں (b) وہ اپنے بھائی کو لائیں
(c) غلہ کی قیمت ادا کریں (d) وہ غلہ کا وزن کر لیں

3. جب یوسف علیہ السلام نے چوری کے جرم میں اپنے بھائی بنیامین کو روک لیا تو بھائیوں نے کہا۔
(a) غلہ رکھ لیجیے اور ہمارا بھائی واپس دیجیے
(b) ہم میں سے کسی ایک کو رکھ لیجیے
(c) چوری کا عوض لے لیجیے
(d) غلطی کی معافی دے دیجیے

4. اس سے قبل اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی۔ یہ الفاظ کس نے کہے تھے۔
(a) حضرت یعقوب علیہ السلام نے (b) حضرت یوسف علیہ السلام نے
(c) حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے
(d) غلہ تیار کرنے والوں نے

5. حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کا سامان تیار کرنے کے بعد کہا کہ تم اپنے بھائی کو لاؤ ورنہ
(a) قید کر دیے جاؤ گے (b) غلہ نہ ملے گا
(c) سزا کے لیے تیار ہو جاؤ (d) خالی واپس چلے جاؤ

6. جب حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے کہا کہ بنیامین کے بھائی نے بھی اس سے قبل چوری کی تھی تو حضرت یوسف علیہ السلام نے
(a) اس بات کو دل میں مخفی رکھا (b) انہیں قید کر دیا
(c) غلہ واپس لے لیا (d) ثبوت طلب کیا

7. برادران یوسف علیہ السلام غلہ خریدنے کہاں آئے؟
(a) مصر (b) دمشق (c) شام (d) کنعان

8. یوسف علیہ السلام نے دوبارہ غلہ کی ادائیگی مشروط کر دی۔
(a) باپ کی آمد سے (b) بنیامین کی آمد سے
(c) والدہ کی آمد سے (d) دوگنا قیمت سے

9. حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ میں پورا کرتا ہوں۔
(a) ترانہ (b) پیمانہ (c) افسانہ (d) وعدہ

10. حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ اگلی دفعہ غلہ لینے کے لیے ضرور لانا۔
(a) باپ (b) بھائی (c) خاندان (d) ہمسائے

11. برادران یوسف علیہ السلام نے بنیامین کو ساتھ لے جانے کی درخواست کی۔
(a) مصر کے وزیر سے (b) یوسف علیہ السلام سے
(c) عزیز مصر سے (d) حکومت مصر سے

12. حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائی کے سامان میں رکھ دیا گیا۔
(a) پیالہ (b) پلیٹ (c) درہم (d) کھانا

13. بادشاہ کا پیالہ ڈھونڈنے والے کیلئے انعام رکھا گیا۔
(a) ایک گھوڑا (b) ایک ہزار درہم
(c) ایک بار بھر (d) ایک اونٹ

14. برادران یوسف علیہ السلام نے کہا کہ جس سے پیالہ دستیاب ہو وہی اس کا ہے۔
(a) بدل (b) عدل (c) حقدار (d) گدل

15. حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ کیا تم جانتے ہو؟
(a) یوسف علیہ السلام اور بنیامین کے متعلق (b) یعقوب علیہ السلام کے متعلق
(c) کنعان کے متعلق (d) یوسف علیہ السلام کے متعلق

16. فَاَرْسِلْ مَعَنَآ کا مطلب ہے
(a) پس آپ بھیج دیں ان کے ساتھ (b) پس آپ بھیج دیں ہمارے ساتھ
(c) پس بھیج دیں (d) پس وہ آئے ہمارے ساتھ

17. بِجَهَازِهِمْ کے معنی ہیں
(a) ہر کسی کا سامان (b) ان کا سامان
(c) کسی کا سامان (d) ہمارا سامان

18. سَنُرَاوِدُ کے معنی ہیں
(a) ہم خواہش کریں گے (b) اس نے کہا
(c) میرے پاس (d) پورا کرتا ہوں

19. فَلَا كَيْلَ کے معنی ہیں
(a) پھر اگر (b) مہمان نواز
(c) تو کوئی ناپ نہیں (d) نہیں آئے

20. لِفِتْيٰنِهٖ کے معنی ہیں
(a) روک دیا گیا (b) شاید وہ
(c) جب وہ بولی (d) اپنے خدمت گاروں کو

21. اللہ بہتر ہے۔
(a) نگہبان (b) مہربان (c) حاکم (d) لیعل

22. حضرت یعقوب علیہ السلام تھے۔
(a) صاحب علم (b) صاحب ثروت
(c) صاحب عقل (d) صاحب حکمت

23. جَهَّزَ کے معنی ہیں:
(a) چلا گیا (b) آ گیا
(c) روک دیا (d) اس نے تیار کیا

24. بِجَهَازِهِمْ کے معنی ہیں:
(a) ان کا مکان (b) ان کا سامان
(c) میرا سامان (d) آپ کا سامان

25. خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ کے معنی ہیں:
(a) بخیریت منزل پر پہنچنا (b) منزل مقصود
(c) منازل (d) اچھی میزبانی کرنے والا

26. نَقُصُّ کے معنی ہیں:
(a) ہم بتائیں گے (b) ہم سنیں گے
(c) ہم قائل کریں گے (d) تو بیان کرے گا

27. هَلْ اٰمَنُكُمْ کے معنی ہیں:
(a) کیا میں اعتبار کروں تمہارا؟ (b) انکا اعتبار کریں
(c) کیا وہ ہمارا اعتبار کریں؟ (d) کیا تم ان کا اعتبار کرو؟

انشائیہ سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات مختصر نوٹ کی شکل میں لکھیں۔

-1 حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائی کہاں سے غلہ خریدنے مصر آئے؟
ج:۔ کنعان سے غلہ خریدنے آئے اور یوسف علیہ السلام نے انہیں پہچان لیا لیکن وہ نہ پہچان سکے۔

-2 حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائی کے لیے کیا حکم دیا؟
ج:۔ انہوں نے کہا کہ تمہارے باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لے آنا میں ماپ میں پوری پوری دیتا ہوں اور مہمان نواز بھی خوب ہوں اور اگر تم اسے میرے پاس نہیں نہ لائے تو نہ تمہیں غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس آ سکو گے۔

-3 غلہ کا لدا کدھر ملا (رقم) یوسف علیہ السلام نے بھائیوں کو کیسے واپس کیا؟
ج:۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے خدام سے کہا ان کا سرمایہ ان کے غلے کے بوروں میں رکھ دو۔

-4 بنیامین کو ساتھ لے جانے کے لیے یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے باپ سے کیا درخواست کی؟
ج:۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ ہم بنیامین کو ساتھ لے جائیں گے ورنہ غلے کی بندش کر دی گئی ہے آپ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اسکے نگہبان ہیں۔

-5 باپ نے بنیامین اور اس کے بھائیوں کو جانے کی بابت کیا نصیحت کی؟
ج:۔ انہیں کہا کہ اس کی حفاظت کا جو قول و اقرار ہم کر رہے ہیں اس کا خدا ضامن ہے اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا اور میں خدا کی تقدیر کو تم سے روک نہیں سکتا۔

-6 کیا حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کو پہچان لیا تھا؟
ج:۔ جی ہاں! حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کو پہچان لیا تھا۔

-7 حضرت یعقوب علیہ السلام اپنے بیٹوں پر اعتبار کیوں نہیں کرتے تھے؟
ج:۔ حضرت یعقوب علیہ السلام حضرت یوسف علیہ السلام کو کھونے کے بعد اپنے بیٹوں پر اعتبار نہیں کرتے تھے۔

Scanned with CamScanner

اَلدَّرْسُ السَّابِعَ عَشَرَ (سترہواں سبق)

سُوْرَةُ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ — آیات ۶۹ تا ۷۹

آیات کا ترجمہ

اور جب وہ لوگ یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو (یوسف علیہ السلام نے) اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی۔ اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ (ہمارے ساتھ) کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا۔ جب ان کا اسباب تیار کر دیا۔ تو اپنے بھائی کے طبیلے میں گھاس رکھ دیا پھر (جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے تو) ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ اے قافلے والو! بیشک تم چور ہو۔ وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے۔ کہ تمہاری کیا چیز کھو گئی ہے۔ وہ بولے کہ بادشاہ (کے پانی پینے) کا گلاس کھویا ہے۔ اور جو شخص اس کو لے آئے، اس کے لیے ایک بار شتر (انعام) اور میں اس کا ضامن ہوں۔ وہ کہنے لگے کہ خدا کی قسم تم کو معلوم ہے کہ ہم (اس) ملک میں اس لیے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں۔ بولے کہ اگر تم جھوٹے نکلے (یعنی چوری ثابت ہوئی) تو اس کی سزا کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اس کی سزا یہ کہ جس کے طبیلے میں وہ دستیاب ہو، وہی اس کا بدل قرار دیا جائے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔ پھر (یوسف علیہ السلام نے) اپنے بھائی کے طبیلے سے پہلے ان کے طبیلوں کو دیکھنا شروع کیا۔ پھر اپنے بھائی کی طبیلے میں سے اس کو نکال لیا اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کے لیے تدبیر کی۔ (ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ مصیبت خدا کے سوا اپنے بھائی کو نہیں لے سکتے تھے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں۔ اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے۔ (برادران یوسف علیہ السلام نے) کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہو۔ تو (کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔ یوسف علیہ السلام نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا۔ (اور) کہا کہ تم بڑے بدقماش ہو۔ اور جو تم بیان کرتے ہو، خدا اسے خوب جانتا ہے۔ وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت بوڑھے ہیں۔ (اور اس سے بہت محبت رکھتے ہیں) تو (اس کو چھوڑ دیجئے) اور اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں۔ (یوسف علیہ السلام نے) کہا کہ خدا پناہ میں رکھے کہ جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی۔ اس کے سوا کسی اور کو پکڑ لیں، ایسا کریں تو ہم (بڑے) بے انصاف ہیں۔

مشقی سوالات کا حل

السوال الاول: کلمات تراکیب میں سے فعل نہی کی نشان دہی کیجئے۔

ج:۔ فعل نہی۔ لَا تَبْتَئِسْ تو غم نہ کر۔

السوال الثانی: سبق میں سے اسمائے واحد اسمائے جمع کی نشان دہی کیجئے۔

ج:۔ اسمائے واحد

اسمائے واحد	معانی	اسمائے واحد	معانی
اَخَاهُ	بھائی	اَلسِّقَايَةُ	پیالہ
جَهَازٌ	توشہ راہ	مُؤَذِّنٌ	اعلان کرنے والا
رَحْلٌ	سامان سفر	صُوَاعَ	پیالہ
اَلْعِيْرُ	قافلہ	بَعِيْرٌ	اونٹ
حِمْلٌ	بوجھ	اَلْاَرْضِ	زمین
زَعِيْمٌ	ذمہ دار	جَزَآءُ	سزا
اَخٍ	بھائی	دِيْنُ	دین
عَلِيْمٌ	علم والا	اَلْمَلِكُ	بادشاہ
نَفْسٌ	دل	مَتَاعَ	سامان
اَبَا	باپ	رِعَايَةُ	تعمیل

اسمائے جمع

اسمائے جمع	معانی	اسمائے جمع	معانی
سَارِقُوْنَ	چور	سَارِقِيْنَ	چور
كَيْلِيْنَ	جھولے	اَلظّٰلِمِيْنَ	ظالم
اَوْعِيَةِ	تھیلے	دَرَجٰتٍ	درجے
مُحْسِنِيْنَ	نیکوکار		

السوال الثالث: حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائی کو اپنے پاس روکنے کے لیے کیا تدبیر اختیار کی؟

ج:۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائی بنیامین کو اپنے پاس روکنے کے لیے یہ تدبیر کی کہ اس کے سامان کے تھیلے میں اپنا ایک پیالہ رکھ دیا۔ جب قافلہ چلنے لگا تو اعلان کر دیا گیا کہ تم لوگ چور ہو۔ تم لوگوں نے بادشاہ کا پیالہ چرایا ہے۔ پیالہ جس کے سامان سے نکلے گا اس کو یہیں پر روک لیا جائے گا۔ چنانچہ اس طرح کیا گیا اور تلاشی لینے پر پیالہ بنیامین کے سامان سے نکل آیا۔ اس طرح حضرت یوسف علیہ السلام نے بنیامین کو اپنے پاس روک لیا۔

السوال الرابع: کیا برادران یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائی کو ساتھ لے جانے کے لیے درخواست کی؟ اور حضرت یوسف علیہ السلام کا جواب کیا تھا؟

ج:۔ برادران یوسف علیہ السلام نے کہا کہ ہمارا باپ بوڑھا ہو چکا ہے۔ ہمارے بھائی کو نہ دیکھ کر وہ بہت پریشان ہوگا۔ آپ ہم میں سے کسی کو یہاں رکھ لیں۔ آپ علیہ السلام نے جواب دیا کہ: خدا کی پناہ میں چور کو چھوڑ دوں اور بے گناہ شخص کو اس کی جگہ گرفتار کر لوں۔

السوال الخامس: درج ذیل تراکیب کے معانی لکھیے۔

1۔ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ۔

ہم ان کے درجے بلند کر دیتے ہیں جن کو پسند کرتے ہیں۔

2۔ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ۔

اور ہر علم والے سے بڑھ کر علم والا ہے۔

الفاظ اور تراکیب

الفاظ	معانی و وضاحت
اٰوٰى	اس نے جگہ دی (فعل ماضی)
لَا تَبْتَئِسْ	تو غمگین نہ ہو (فعل نہی)
اَلسِّقَايَةُ	پینے کا پیالہ (اسم معرفہ)
صُوَاعَ	پیمانہ (اسم)
زَعِيْمٌ	ضامن (فاعل)
فَاللّٰهِ	اللہ کی قسم (ت حرف جر اور اللہ مجرور)
اَوْعِيَتِهِمْ	ان کی بوریاں (مرکب اضافی)
اَسَرَّ	اس نے چھپایا (فعل ماضی)
لَمْ يُبْدِ	اس نے ظاہر نہ کیا (فعل مضارع منفی)

معروضی و انشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. برتن کی چوری پکڑے جانے کے بعد برادران یوسف نے کہا کہ:
(a) ان کا سوتیلا بھائی بے گناہ ہے اور اسے چھوڑ دیا جائے
(b) اگر ان کے سوتیلے بھائی نے چوری کی ہے تو کچھ تعجب نہیں اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی
(c) وہ سب مجرم ہیں اور بادشاہ جو چاہے انہیں سزا دے
(d) اگر چاہیں تو سب کو گرفتار کر لیں لیکن ہمارے سوتیلے بھائی کو چھوڑ دیں

2. حضرت یوسف علیہ السلام کو بادشاہ نے اپنا مصاحب خاص بنایا تو آپ نے کون سا عہدہ قبول کیا۔
(a) امن و امان کا نگران (b) خزانے کا نگران
(c) سرحدوں کا نگران (d) تعلیم کا نگران

3. حضرت یوسف علیہ السلام کے سگے بھائی کا کیا نام تھا؟
(a) عیسیٰ علیہ السلام (b) زکریا علیہ السلام (c) الیاس علیہ السلام (d) بنیامین

4. حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے قریب جگہ دی۔
(a) حقیقی بھائی کو (b) سوتیلے بھائی کو
(c) چچازاد بھائی کو (d) اپنے والد صاحب کو

5. فَاَرْسِلْ مَعَنَا کا مطلب ہے
(a) پس آپ بھیج دیں ان کے ساتھ (b) پس آپ بھیج دیں ہمارے ساتھ
(c) پس بھیج دیں (d) پس وہ آئے ہمارے ساتھ

6. بِجَهَازِهِمْ کے معنی ہیں
(a) ہر کسی کا سامان (b) ان کا سامان
(c) کسی کا سامان (d) ہمارا سامان

7. سَنُرَاوِدُ کے معنی ہیں
(a) ہم خواہش کریں گے (b) اس نے کہا
(c) میرے پاس (d) پورا کرتا ہوں

8. فَلَا كَيْلَ کے معنی ہیں
(a) پھر اگر (b) مہمان نواز
(c) تو کوئی ناپ نہیں (d) نہیں آئے

9. يَعْقُوْبَ کے معنی ہیں
(a) روک دیا گیا (b) شاید وہ
(c) جب وہ لوٹی (d) اپنے خدمت گاروں کو

10. یوسف علیہ السلام کے بھائی میں اللہ خریدنے گئے۔
(a) مصر (b) کنعان (c) ایران (d) سعودی عرب

11. حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ میں پورا کرتا ہوں۔
(a) ترانہ (b) پیمانہ (c) افسانہ (d) وعدہ

12. حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ اگلی دفعہ غلہ لینے کے لئے ضرور لانا۔
(a) باپ (b) بھائی (c) خاندان (d) ہمسائے

13. اللہ بہتر ہے۔
(a) نگہبان (b) مہربان (c) حاکم (d) لیعل

14. حضرت یعقوب علیہ السلام تھے۔
(a) صاحب علم (b) صاحب ثروت (c) صاحب عقل (d) صاحب حکمت

15. جَهَّزَ کے معنی ہیں:
(a) چلا گیا (b) آ گیا (c) روک دیا (d) اس نے تیار کیا

16. بِجَهَازِهِمْ کے معنی ہیں:
(a) ان کا مکان (b) ان کا سامان (c) میرا سامان (d) آپ کا سامان

17. خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ کے معنی ہیں:
(a) بشریت منزل پر پہنچنا (b) منزل مقصود
(c) منازل (d) اچھی میزبانی کرنے والا

Scanned with CamScanner

18. تَقُصُّ کے معنی ہیں:

(a) ہم بتائیں گے (b) ہم سنیں گے

(c) ہم قائل کریں گے (d) تو بیان کرے گا

19. هَلْ آمَنُكُمْ کے معنی ہیں:

(a) کیا میں اعتبار کروں تمہارا؟ (b) انکا اعتبار کریں

(c) کیا وہ ہمارا اعتبار کریں؟ (d) کیا تم ان کا اعتبار کرو؟

انشائیہ سوالات

درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

1- جب بنیامین اپنے سوتیلے بھائیوں کے ساتھ مصر پہنچا تو حضرت یوسف علیہ السلام نے کیا کہا؟

ج:- حضرت یوسف علیہ السلام نے بنیامین کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک ہمارے بھائی کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا۔

2- بنیامین کو اپنے پاس رکھنے کے لئے حضرت یوسف علیہ السلام نے کیا کیا؟

ج:- حضرت یوسف علیہ السلام نے بنیامین کو پاس رکھنے کے لئے یہ کیا کہ جب ان کا اسباب تیار کر دیا تو بھائی کے سامان میں جان بوجھ کر پینے کا پیالہ رکھ دیا اور جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے تو منادی کرادی کہ قافلے والو" تم چور ہو" انھوں نے کہا کہ ہم چور نہیں لیکن تلاشی پر وہ برتن بنیامین کے سامان سے نکل آیا اور طے شدہ شرائط کے تحت بنیامین مصر میں ہی رہ گئے۔

3- جب چوری ثابت ہوگئی تو بنیامین کے بھائیوں نے کیا کہا؟

ج:- انھوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ سے وعدہ کیا تھا کہ ہم بنیامین کی حفاظت کریں گے ہم اسے یہاں نہیں چھوڑ سکتے اس کی بجائے ہم میں سے کسی کو رکھ لو لیکن حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ میں بے انصاف نہیں چوری جس سے ثابت ہوئی سزا اسی کو ہوگی اور بنیامین کو ہی یہاں رہنا پڑے گا۔

4- "ذِیْ عِلْمٍ" کا مطلب ہے؟

ج:- "ذِیْ عِلْمٍ" کا مطلب "صاحب علم" ہے۔

5- "شَیْخًا کَبِیْرًا" سے کیا مراد ہے؟

ج:- "شَیْخًا کَبِیْرًا" سے کیا مراد "بڑی عمر کا یعنی بوڑھا آدمی" ہے۔

21

اَلدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ (اٹھارہواں سبق)

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ

آیات ۸۰ تا ۹۳

آیات کا ترجمہ

جب وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ کا عہد لیا ہے۔ اور اس سے پہلے بھی تم یوسف علیہ السلام کے بارے میں قصور کر چکے ہو۔ تو جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں، میں اس جگہ سے ہلنے کا نہیں۔ یا اللہ میرے لئے کوئی تدبیر کرے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ تم سب والد صاحب کے پاس واپس جاؤ۔ اور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے (وہاں جا کر) چوری کی اور ہم نے اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اس کے لیے آنے کا) عہد کیا تھا مگر ہم غیب (کی باتوں) کے (جاننے اور) یاد رکھنے والے تو نہیں تھے۔ اور جس بستی میں ہم (ٹھہرے) تھے وہاں سے (یعنی اہل مصر سے) اور جس قافلے میں آئے ہیں۔ اس سے دریافت کر لیجئے اور ہم (اس بیان میں) بالکل سچے ہیں۔ (جب انہوں نے یہ بات یعقوب علیہ السلام سے آ کر کہی تو) انہوں نے کہا (کہ حقیقت یوں نہیں ہے) بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان کو میرے پاس لے آئے۔ بیشک وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔ پھر ان کے پاس سے چلے گئے۔ اور کہنے لگے ہائے افسوس۔ یوسف علیہ السلام (ہائے افسوس) اور رنج والم میں ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں۔ اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا۔ بیٹے کہنے لگے کہ واللہ اگر یوسف علیہ السلام کو اسی طرح یاد کرتے رہیں گے۔ تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم واندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں۔ اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ بیٹا (یوں کرو ایک وفد پھر) جاؤ۔ اور یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائی کی تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو کہ اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوا کرتے ہیں۔ جب وہ یوسف علیہ السلام کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ عزیز ہمیں اور ہمارے اہل وعیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم تھوڑا سرمایہ لائے ہیں۔ آپ ہمیں (اس کے عوض) پورا غلہ دیجئے اور خیرات کیجئے کہ اللہ خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے۔ (یوسف علیہ السلام) نے کہا کیا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھسلے ہوئے تھے تو تم نے یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟ وہ بولے کیا تمہی یوسف علیہ السلام ہو؟ انہوں نے کہا ہاں میں ہی یوسف علیہ السلام ہوں۔ اور (بنیامین کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگے) یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ وہ بولے اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے۔ اور بے شک ہم خطاوار تھے (یوسف علیہ السلام نے) کہا کہ آج کے دن (سے) تم پر کچھ عتاب (وملامت) نہیں ہے۔ اللہ تم کو معاف کرے اور وہ بہت رحم کرنے والا ہے۔ یہ میرا کرتا لے جاؤ اور اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال دو۔ وہ بینا ہو جائیں گے اور اپنے تمام اہل وعیال کو میرے پاس لے آؤ۔

مشقی سوالات کا حل

السوال الاول: درج بالا کلمات سے افعال الگ الگ کر کے ان کے صیغے لکھیے۔

ج:-

اِسْتَيْئَسُوْا	جمع مذکر غائب فعل ماضی
خَلَصُوْا	جمع مذکر غائب فعل ماضی
لَمْ عَلِمْتُمْ	جمع مذکر فعل ماضی
لَنْ اَبْرَحَ	واحد متکلم فعل مضارع
تَفْتَؤُا	واحد مذکر حاضر فعل مضارع
تَحَسَّسُوْا	جمع مذکر حاضر فعل امر
اَلْقٰى	واحد مذکر غائب فعل ماضی

السوال الثانی: اس سبق میں مذکورہ حروف مشبہ بالفعل کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کے اسماء لکھیے۔

ج:-

حروف مشبہ بالفعل	ان کے اسماء	ترجمہ
اِنَّ	اَبَاكُمْ	بے شک تمہارا باپ
اِنَّ	اِبْنَكَ	بے شک تمہارا بیٹا
اِنَّ	نَا	بے شک ہم
اِنَّ	هُ	بے شک وہ
اِنَّ	اللّٰهَ	بے شک اللہ تعالیٰ
اِنَّ	كَ	بے شک تو

السوال الثالث: حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں میں سے بڑے بھائی نے چھوٹے بھائی کے روک لیے جانے پر کس تشویش کا اظہار کیا؟

ج:- بڑے بھائی (روبیل) نے اپنے بھائیوں سے کہہ دیا کہ وہ واپس نہیں جائے گا کیونکہ ہم لوگ اللہ کی قسم کھا کر اپنے باپ سے وعدہ کر کے آئے تھے کہ اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے۔ باپ یوسف علیہ السلام کے معاملے میں پہلے ہی ہم پر خفا ہے۔ اب وہ مزید ناراض ہو جائیں گے۔

السوال الرابع: حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو نہ پا کر کیا فرمایا؟

ج:- حضرت یعقوب علیہ السلام اپنے بیٹے کو نہ پا کر بہت افسردہ ہو گئے انہوں نے فرمایا کہ میں اپنے غم اور پریشانی کی شکایت اللہ تعالیٰ ہی سے کرتا ہوں۔ اس موقع پر بھی آپ علیہ السلام نے اپنے بچھڑے ہوئے بیٹے یوسف کو یاد کیا۔ آپ علیہ السلام نے کہا کہ یہ نقصان بھی تم نے خود سے ہی بنالیا ہے۔ جاؤ یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائی کو تلاش کرو۔

السوال الخامس: مندرجہ ذیل تراکیب کے معانی لکھیے۔

الف:- فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ:

ج:- پس صبر ہی بہتر ہے۔

ب:- اِنَّمَا اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْ اِلَى اللّٰهِ.

ج:- میں اپنے غم اور دکھ کا اظہار صرف اللہ کی بارگاہ میں کر رہا ہوں۔

ج:- فَاْيَئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ.

ج:- اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا۔

د:- اِنَّهٗ لَا يَايْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ.

ج:- اللہ کی رحمت سے صرف کافر لوگ ہی مایوس ہوتے ہیں۔

ہ:- لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۭ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ.

ج:- آج کی دن تم پر کوئی گرفت نہیں اللہ تعالیٰ تمہیں معاف فرمائے گا۔

الفاظ اور تراکیب

نمبر شمار	الفاظ	معانی و وضاحت
.1	اِسْتَيْئَسُوْا	وہ مایوس ہو گئے (فعل ماضی، جمع مذکر غائب)
.2	خَلَصُوْا	وہ الگ ہوئے (فعل ماضی، جمع مذکر غائب)
.3	نَجِيًّا	سرگوشی (اسم/مصدر)
.4	مَا فَرَّطْتُّمْ	جو زیادتی تم نے کی (فعل ماضی، جمع مذکر غائب)
.5	لَنْ اَبْرَحَ	میں ہرگز نہیں چھوڑوں گا (فعل مضارع، واحد متکلم)
.6	يٰٓاَسَفٰى	ہائے افسوس (جملہ)
.7	تَفْتَؤُا	تو ہمیشہ رہے گا (فعل مضارع)
.8	حَزَنًا	غم یا بیماری کی وجہ سے سوکھ جانا (مصدر)
.9	بَثِّيْ	میری مصیبت۔ اپنی مصیبت (ضمیر مفعولی متصل)
.10	تَحَسَّسُوْا	تم کھوج لگاؤ۔ سراغ لگاؤ (فعل امر)
.11	مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ	اللہ کی رحمت ہے۔ (من حرف جر روح اللہ)
.12	مُزْجٰىةٍ	ٹکی۔ حقیر۔ ناقص (اسم صفت مجرور)
.13	اٰثَرَكَ	اس نے آپ کو بزرگی دی/فضیلت دی (فعل ماضی)
.14	لَا تَثْرِيْبَ	کوئی گرفت نہیں۔ کوئی ملامت نہیں ہے (فعل مضارع منفی)

Scanned with CamScanner

معروضی وانشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. بیٹوں کی جدائی میں حضرت یعقوب علیہ السلام کی آنکھیں۔
(a) سیاہ ہوگئیں (b) سفید ہوگئیں (c) ختم ہوگئیں (d) سرخ ہوگئیں

2. میری قمیص لے جاؤ اور میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو۔
(a) وہ قمیص پہچان لیں گے (b) تاکہ ان کو سکون ملے
(c) تاکہ ان کو علم ہو جائے (d) بینائی لوٹ آئے گی

3. مُوْقَفًا کے معنی ہیں۔
(a) باندھ جوڑ (b) باندھ عہد (c) الگ تھلگ (d) پختگی

4. وَابْيَضَّتْ کے معنی ہیں۔
(a) اور سفید ہوگئیں (b) صبر
(c) افسوس (d) رنج والم

5. مِنَ الْحُزْنِ کے معنی ہیں۔
(a) غم سے (b) بھر رہا ہے (c) خوشی سے (d) گھونٹ

6. سَرَقَ کے معنی ہیں۔
(a) اس نے چوری کی (b) اسنے پانی پیا
(c) واپس جاؤ (d) آواز آئی

7. فَهَدَّنَا کے معنی ہیں۔
(a) برطرف (b) ہم نے گواہی دی (c) وحی (d) برحق

8. حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ یہ بات تم نے اپنے ..... سے بنائی ہے۔
(a) دل (b) خیال (c) دماغ (d) سوچ

9. تکلیف میں سب سے بہتر ہے۔
(a) غصہ (b) صبر (c) لڑنا (d) مارنا

10. حضرت یعقوب علیہ السلام کی آنکھیں رنج والم سے ہوگئیں۔
(a) سیاہ (b) سفید (c) زرد (d) نیلا

11. اللہ ..... سے مایوس نہ ہو۔
(a) کی حکمت (b) کی کبریائی (c) کی رحمت (d) کی قسم

12. حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ کیا تم جانتے ہو؟
(a) یوسف علیہ السلام اور بنیامین کے متعلق (b) یعقوب علیہ السلام کے متعلق
(c) کنعان کے متعلق (d) یوسف علیہ السلام کے متعلق

13. اِسْتَيْئَسُوْا کے معنی ہیں:
(a) وہ ناامید ہوگئے (b) ہم ناامید ہوگئے
(c) وہ مدد مانگیں (d) تم مدد مانگو

14. يٰبَنِيْ يُوْسُفَ کے معنی ہیں:
(a) ہائے افسوس (b) خوش آمدید (c) اے بندے (d) اے بیٹو

15. بَقِيَ کے معنی ہیں:
(a) ہمارا غم (b) تیرا غم (c) اپنی بے قراری (d) الالم

16. مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ کے معنی ہیں:
(a) اللہ کی بات سے (b) اللہ کی رحمت سے
(c) اللہ کے حضور (d) اللہ کے سامنے

17. تَحَسَّسُوْا کے معنی ہیں:
(a) تم احساس کرو (b) تم سراغ لگاؤ
(c) ہم سراغ لگائیں (d) وہ سراغ لگاؤ

18. مُزْجٰىةٍ کے معنی ہیں:
(a) گھٹیا، کھوٹی (b) اعلیٰ (c) بوڑھی عورت (d) بڑھیا

انشائیہ سوالات

درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

1- جب بنیامین کو حضرت یوسف علیہ السلام نے روک لیا تو ان کے بڑے سوتیلے بھائی نے صلاح کر کے کیا کہا؟
ج:- اس نے اپنے چھوٹے بھائیوں سے کہا کہ تم نہیں جانتے کہ تمھارے والد نے تم سے خدا کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسف علیہ السلام کے بارے میں قصور کر چکے ہو تو جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں میں تو اس جگہ سے ٹلوں گا نہیں یا خدا میرے لئے کوئی اور تدبیر کرے۔

2- اپنے باپ کو مطمئن کرنے کے لئے (بنیامین کے بارے میں) یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے کیا کہا؟
ج:- یوسف علیہ السلام کے بڑے بھائی نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ تم جا کر باپ سے کہو کہ ابا جان بنیامین نے چوری کی اور ہم نے اپنی دانست کے مطابق آپ سے عہد کیا تھا۔ اگر آپ کو بنیامین کے بارے میں یقین نہ آئے تو آپ ان قافلوں سے بھی تصدیق کروا سکتے ہیں جو مصر سے آئے ہیں۔

3- حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو کیا جواب دیا (جب بنیامین کے بارے میں انھیں یقین نہ آیا)؟
ج:- حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا کہ تم نے اپنے دل سے یہ بات بنالی ہے تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ خدا ان سب کو میرے پاس لے آئے۔

4- حضرت یوسف علیہ السلام سے جدائی کا حضرت یعقوب علیہ السلام کی صحت پر کیا اثر پڑا؟
ج:- ان کی آنکھوں کی بینائی جاتی رہی۔

5- اپنے بھائیوں کو حضرت یوسف علیہ السلام نے کب یہ بتایا کہ وہی یوسف علیہ السلام ہیں؟
ج:- جب وہ اپنے باپ کی گزارش لیکر پھر سے حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس گئے۔

6- حضرت یوسف علیہ السلام نے باپ کی آنکھوں کی بینائی واپس لانے کے لئے اپنے بھائیوں کو کیا دیا؟
ج:- انھوں نے اپنا کرتا دیا اور کہا کہ اسے اپنے والد کے منہ پر ڈال دو اور وہ بینا ہو جائیں گے اور اپنے تمام اہل وعیال کو میرے پاس لے آؤ۔

اَلدَّرْسُ التَّاسِعَ عَشَرَ (انیسواں سبق)

نَبِيُّ اللّٰهِ يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ — آیات ۹۴ تا ۱۰۴

آیات کا ترجمہ

اور اپنے تمام اہل وعیال کو میرے پاس لے آؤ۔ اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو ان کے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے تو مجھے یوسف علیہ السلام کی بو آرہی ہے۔ وہ بولے واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں (مبتلا) ہیں۔ جب خوشخبری دینے والا آپہنچا تو کرتا یعقوب کے منہ پر ڈال دیا اور وہ بینا ہو گئے۔ (اور بیٹوں سے) کہنے لگے کیا میں نے تم سے کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لیے گناہ کی مغفرت کیجئے۔ بیشک ہم خطاکار تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار سے تمہارے لیے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ جب (یہ لوگ) یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے (یوسف علیہ السلام نے) اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا۔ اور کہا مصر میں داخل ہو جائیے اللہ نے چاہا تو خاطر جمع سے رہئے گا۔ اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب یوسف علیہ السلام کے آگے سجدے میں گر پڑے۔ اور (اس وقت یوسف علیہ السلام) کہا ابا جان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا۔ میرے رب نے اسے سچا کر دیا اور اس نے مجھ پر (بہت سے) احسان کیے ہیں کہ مجھ کو جیل خانے سے نکالا اور اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ سے اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا رب آپ کو گاؤں سے یہاں لایا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے۔ وہ دانا (اور) حکمت والا ہے) جب یہ باتیں ہوئیں تو یوسف علیہ السلام نے اللہ سے دعا کی کہ) میرے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے حصہ دیا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو مجھے (دنیا سے) اپنی طاعت (کی حالت) میں اٹھانا اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کرنا۔ (اے پیغمبر) یہ غیب کی خبریں ہیں۔ جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اور جب یوسف علیہ السلام نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا۔ اور وہ فریب کر رہے تھے۔ تو تم لوگ پاس تو نہ تھے اور بہت سے آدمی گو تم (کتنی ہی) خواہش کرو وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور تم ان سے اس (خیر خواہی) کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے یہ (قرآن) اور کچھ نہیں مگر تمام عالم کے لیے نصیحت ہے۔

مشقی سوالات کا حل

السوال الاول: اس سبق میں ثلاثی مزید فیہ کے افعال ان کے ابواب کی دلالت کرتے ہوئے لکھیے؟ اور ان کے معنی بھی لکھیے؟

افعال	ابواب	معنی
تُفَنِّدُوْنِ	تَفْعِيْلٌ	تم مجھے دیوانہ کہتے ہو
اَلْقٰى	اِفْعَالٌ	اس نے ڈال دیا
اَرْسَلَ	اِفْعَالٌ	وہ لوٹ آیا
اِسْتَغْفِرْ	اِسْتِفْعَالٌ	تو بخشش مانگ
اَلْجُعُلُ	اِفْعَالٌ	شامل کر۔ ملا دے
نُوْحِيْ	اِفْعَالٌ	ہم وحی بھیجتے ہیں۔

السوال الثانی: حضرت یعقوب علیہ السلام نے حضرت یوسف علیہ السلام کی خوشبو کیسے سونگھ لی؟ اور ان کی بینائی کیسے لوٹ آئی؟
ج:- حضرت یعقوب علیہ السلام اللہ کے برگزیدہ نبی تھے۔ نبیوں کو خدا تعالیٰ خاص صلاحیتیں عطا کرتا ہے جو عام آدمی کو میسر نہیں ہوتیں۔ اس لیے آپ علیہ السلام نے یوسف علیہ السلام کی خوشبو سونگھ لی حالانکہ برادران یوسف علیہ السلام کا قافلہ ابھی حضرت یعقوب علیہ السلام سے آٹھ دن کی مسافت پر تھا۔
حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنی قمیص اتار کر اپنے بھائیوں کو دی اور فرمایا کہ یہ قمیص لے جا کر حضرت یعقوب علیہ السلام کی آنکھوں پر ڈال دیں اس سے ان کی بینائی لوٹ آئے گی۔ برادران یوسف علیہ السلام نے ایسا ہی کیا۔ قمیص آنکھوں پر رکھنے سے حضرت یعقوب علیہ السلام کی بینائی لوٹ آئی۔ یہ سب خدا کی قدرت کا کرشمہ تھا۔

السوال الثالث: بینائی لوٹنے کے بعد حضرت یعقوب علیہ السلام اور ان کے بیٹوں کے درمیان کیا گفتگو ہوئی؟
ج:- بینائی لوٹ آنے کے بعد حضرت یعقوب علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کے بیٹوں کے درمیان جو گفتگو ہوئی وہ اس طرح تھی۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہ میں کہا کرتا تھا کہ میں جانتا ہوں خدا کے حکم سے جو تم نہیں جانتے۔ آپ علیہ السلام کے بیٹوں نے کہا کہ والد محترم ہمارے گناہوں کی مغفرت مانگئے۔ بے شک ہم ہی غلطی پر تھے۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ میں جلد ہی اپنے رب سے تمہارے لیے مغفرت طلب کروں گا۔ وہ بہت ہی غفور الرحیم ہے۔

السوال الرابع: مصر پہنچنے پر حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے والدین کی عزت وتکریم کس طرح کی؟
ج:- حضرت یوسف علیہ السلام کے کہنے کے مطابق حضرت یعقوب علیہ السلام اپنے سارے کنبے کو لے کر مصر روانہ ہوئے۔ جب حضرت یوسف علیہ السلام کو اس قافلہ کی آمد کی اطلاع ملی تو آپ علیہ السلام بادشاہ مصر اور وزراء کے ساتھ انکے استقبال کے لیے شہر سے باہر تشریف لائے۔ آپ علیہ السلام اپنے والدین سے ملے اور انہیں لے کر شاہی محل پہنچے۔ انہیں عزت وتکریم دی اور اپنے ساتھ تخت پر بٹھایا۔

السوال الخامس: حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا (رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ ..... بِالصّٰلِحِيْنَ) کا ترجمہ لکھیے۔
ترجمہ:- "اے میرے رب! تو نے مجھے اقتدار دیا اور خوابوں کی تعبیر کے علم سے نوازا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! دنیا میں اور آخرت میں تو ہی میرا مددگار ہے حالت اسلام میں مجھے موت دینا اور مجھے نیکوکاروں سے ملا دینا۔

السوال السادس: نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو کیسے حضرت یوسف علیہ السلام کے حالات معلوم ہوئے؟
ج:- یہودی مشرکین مکہ کو اس بات پر اکساتے تھے کہ وہ حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے حضرت یوسف علیہ السلام کا قصہ سنانے کی درخواست کریں۔ اللہ تعالیٰ نے حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر وحی نازل فرمائی اور یوں آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو بذریعہ وحی یوسف علیہ السلام کے قصہ کا علم ہوا۔

Scanned with CamScanner

الفاظ اور تراکیب

نمبر شمار	الفاظ	معانی و وضاحت
1.	فَصَلَتْ	الگ ہوئی، جدا ہوئی (فعل ماضی)
2.	تُفَنِّدُوْنِ	تم مجھے بہکا ہوا خیال کرتے ہو (فعل مضارع)
3.	خَرُّوْا	وہ گر پڑے (زمین پر) فعل ماضی)
4.	اَلْبَدْوِ	گاؤں۔قریہ۔اسم (جمع بَادِيَات)
5.	نَزَغَ	اس نے جھگڑا ڈالا (فعل ماضی)
6.	فَاطِرُ	پیدا کرنے والا (اسم فاعل)

معروضی و انشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ۔

اس آیت میں حضرت یوسف علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے کن چیزوں کا مطالبہ کیا؟
(a) اللہ تعالیٰ کی محبت، مشیت۔رضا
(b) اللہ کی رضا و عبادت کی توفیق اور تولیت
(c) دنیا و آخرت میں اللہ کی ولایت۔فرمانبرداری کی حالت میں الحاق۔نیک لوگوں کا ساتھ (d) یادِ الٰہی۔رضائے الٰہی۔تقدیر پر خوش رہنے کی توفیق

2. حضرت یوسف علیہ السلام نے والدین کو تخت پر بٹھایا اور برادران یوسف سجدہ میں گر گئے۔تو آپ علیہ السلام نے فرمایا:
(a) مجھے سجدہ کیوں کر رہے ہو (b) یہ میرے خواب کی تعبیر ہے
(c) تم نے مجھ سے زیادتی کیوں کی
(d) تم نے میرے باپ کو پریشان کیوں کیا؟

3. حضرت یوسف علیہ السلام نے دعا کی اے آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے تو دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے مجھے اطاعت کی حالت میں اٹھانا اور مجھے ملا دے۔
(a) بھائیوں کے ساتھ (b) نیک لوگوں کے ساتھ
(c) انبیاء کے ساتھ (d) فرشتوں کے ساتھ

4. حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا کہ مجھے یوسف علیہ السلام کی خوشبو آ رہی ہے یہ الفاظ انہوں نے کب کہے تھے:
(a) جب قافلہ مصر سے روانہ ہوا تھا
(b) جب برادران یوسف غلہ لینے کے لیے آئے
(c) جب غلہ لے کر واپس آئے تھے
(d) جب یوسف علیہ السلام کو کنویں میں ڈالا تھا

5. حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے والدین کی تعظیم کس طرح کی؟
(a) انہیں تخت پر بٹھایا (b) انہیں اعلیٰ عہدوں پر فائز کر دیا
(c) ان کے سامنے سجدہ کیا (d) ان کی تعظیم کے لیے کھڑے ہو گئے

6. فراق یوسف علیہ السلام میں حضرت یعقوب علیہ السلام نے بینائی ختم ہونے کے بعد سے التجا کی۔
(a) اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا
(b) اِنَّمَا اَشْكُوْ بَثِّيْ وَحُزْنِيْ اِلَى اللّٰهِ
(c) وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ (d) يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ

7. حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائی کو پاس رکھنے کیلئے تدبیر اختیار کی۔
(a) چھپا لیا
(b) سامان میں پیالہ رکھ کر چوری کا الزام لگایا
(c) غلہ کے بدلے میں رکھ لیا (d) بھائی کو نہ جانے پر قائل کر لیا

8. حضرت یعقوب علیہ السلام کی بینائی کیسے لوٹ آئی؟
(a) دوائی ڈالنے سے (b) آپریشن کروانے سے
(c) حضرت یعقوب علیہ السلام کا کرتا منہ پر ڈالنے سے (d) جڑی بوٹیوں سے

9. حضرت یوسف علیہ السلام نے مصر پہنچنے پر کس کو اپنے ساتھ تخت پر بٹھایا؟
(a) اپنے اساتذہ کو (b) اپنے بھائیوں کو
(c) اپنے والدین کو (d) اپنے دوستوں کو

10. برادران یوسف علیہ السلام رات کے وقت باپ کے پاس آئے:
(a) روتے ہوئے کیونکہ وہ اپنے رویے پر نادم تھے
(b) روتے ہوئے کیونکہ وہ مکر کر رہے تھے
(c) ہنستے ہوئے کیونکہ وہ اپنے کیے پر خوش تھے
(d) پر جوش تھے کیونکہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے تھے

11. رِيْحٌ کے معنی ہیں۔
(a) بہک گیا (b) ہوا (c) جانو گے (d) بوڑھا

12. ضَلٰلِكَ کے معنی ہیں۔
(a) اپنا وہم (b) غلطی (c) پرانا (d) جانو گے

13. تُفَنِّدُوْنِ کے معنی ہیں۔
(a) مجھے کہو (b) میں ضرور آتا
(c) مجھے سنور گیا جانو (d) مجھے بہک گیا جانو

14. اَلْقٰهُ کے معنی ہیں۔
(a) اس نے وہ ڈالا (b) اس نے وہ دیا
(c) اس نے وہ اٹھایا (d) اس نے وہ رکھا

15. وَلَوْ حَرَصْتُ کے معنی ہیں۔
(a) اور لے لو (b) اگرچہ تم چاہو
(c) کوئی اجر (d) بہت سے آدمی

16. لَضَلٰلِكَ کے معنی ہیں:
(a) وہ جدا ہوا (b) تم مل گئے (c) ہم مل گئے (d) وہ مل گئے

17. خَرُّوْا کے معنی ہیں:
(a) وہ گر پڑے (b) ہم سب گر پڑے
(c) تم سب گر پڑے (d) وہ مر گیا

18. تُفَنِّدُوْنِ کے معنی ہیں:
(a) وہ ہمیں عقل مند کہتے ہیں (b) ہم انہیں عقل مند کہتے ہیں
(c) تم مجھے بہک گیا جانو (d) میں تمہیں عقل مند کہتا ہوں

19. اَلْبَدْوِ کے معنی ہیں:
(a) میدان بدر (b) جنگل، صحرا (c) چمن (d) گاؤں

انشائیہ سوالات

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

1. حضرت یوسف علیہ السلام کی خوشبو یعقوب علیہ السلام کو کیسے محسوس ہوئی؟
ج:۔ جب قافلہ مصر کی طرف روانہ ہوا تو حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا کہ مجھے یوسف علیہ السلام کی خوشبو آ رہی ہے۔اصل میں وہ خوشبو اس کرتے سے آ رہی تھی جو حضرت یوسف علیہ السلام نے ان کی بینائی واپس لانے کے لئے بھیجا تھا۔

2. حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹوں نے شرمندہ ہو کر اپنے باپ سے کیا کہا؟
ج:۔ انھوں نے کہا کہ ابا ہمارے لئے ہمارے گناہ کی مغفرت مانگیے بیشک ہم خطا کار ہیں۔

3. حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے والدین کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟
ج:۔ انھوں نے اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا اور کہا کہ مصر میں داخل ہو جائیے۔خدا نے چاہا تو امن سے رہیے گا اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا۔

4. جب سب لوگ حضرت یوسف علیہ السلام کے آگے سجدے میں گر پڑے تو حضرت یوسف علیہ السلام نے کیا کہا؟
ج:۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ اباجان! یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے بچپن میں دیکھا تھا۔میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا۔
نوٹ: (وہ خواب سورۃ یوسف علیہ السلام کے شروع میں ہے کہ سورج اور گیارہ ستارے اور چاند حضرت یوسف علیہ السلام کو سجدہ کر رہے ہیں)۔

5. حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا کا ترجمہ لکھیں:
ج:۔ ترجمہ: "اے میرے پروردگار! تو نے مجھے اقتدار دیا اور خوابوں کی تعبیر کے علم سے نوازا۔اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے دنیا میں اور آخرت میں تو ہی میرا مددگار ہے۔حالت اسلام میں مجھے موت دینا اور نیک لوگوں میں ملا دینا"۔

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ (بیسواں سبق)

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ — آیات ۱۰۵ تا ۱۱۱

آیات کا ترجمہ

اور آسمان و زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔جن پر یہ گزرتے ہیں اور ان سے اعراض کرتے ہیں اور یہ اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر (اس کے ساتھ) شرک کرتے ہیں۔کیا یہ اس (بات) سے بے خوف ہیں کہ ان پر اللہ کا عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے۔یا ان پر ناگہاں قیامت آ جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔کہہ دو کہ میرا راستہ تو یہ ہے۔میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں (از روئے یقین و برہان) سمجھ بوجھ کر۔میں بھی (لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں) اور میرے پیرو بھی اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں اور ہم تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مردوں کو بھیجتے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر (وسیاحت) نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا اور متقیوں کے لیے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔کیا تم سمجھتے نہیں۔یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہو گئے۔اور انہوں نے خیال کیا کہ (اپنی نفری کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں) وہ سچے نہ نکلے تو ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی۔پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا اور ہمارا عذاب (اتر کر) گنہگار لوگوں سے پھر نہیں کرتا۔ان کے قصے میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے۔جو (اپنے دل سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق (کرنیوالا) ہے اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

مشقی سوالات کا حل

السوال الاول: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو کس راستہ کی طرف بلایا؟ اور کیا کہا؟
ج:۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو توحید کا راستہ دکھایا اور انہیں بھلائی کی طرف بلایا۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ "میرا راستہ یہ ہے میں تو اللہ تعالیٰ کے رستے کی طرف بلاتا ہوں۔میری اطاعت کرنے والے واضح دلیل پر ہیں۔خدا تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔

السوال الثانی: قصہ حضرت یوسف علیہ السلام سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟
ج:۔ قصۂ یوسف سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ فتح ہمیشہ حق اور سچ کی ہوتی ہے۔جھوٹے لوگ ہمیشہ ذلت اور رسوائی سے دوچار ہوتے ہیں۔معاف کر دینا پیغمبروں کی خوبی ہے۔ہمیں بھی چاہیے کہ صبر اور تحمل سے کام لیں۔حسد بری چیز ہے دوسروں سے حسد کی بجائے محبت کرنی چاہیے اور برائی کو ہمیشہ برائی ہی سمجھنا چاہیے۔

Scanned with CamScanner

السوال الثالث: مختصر جواب دیجئے۔

الف:۔ ایمان لانے کے معاملہ میں لوگوں کی اکثریت کا رویہ کیا ہے؟

ج:۔ اکثر لوگ ایمان لانے کے معاملے میں لاپرواہی اور شرکانہ رویہ رکھتے ہیں۔

ب:۔ قرآن حکیم میں بیان کردہ قصوں کا مقصد کیا ہے؟

ج:۔ قرآن کریم میں بیان کردہ قصے اہل دانش کے لیے عبرت کا باعث ہیں۔

ج:۔ کائنات میں غور و فکر کے سلسلہ میں قرآن کی کیا تعلیم ہے؟

ج:۔ قرآن مجید کا مقصد ہی کائنات میں غور و فکر کر کے حق کا رستہ تلاش کرنا ہے۔

السوال الرابع: اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

حَتّٰۤى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَ لَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ.

ترجمہ:۔ یہاں تک کہ انبیاء کرام ناامید ہو گئے اور انہوں نے سوچا کہ ہم سے غلط کہا گیا تھا۔ جب نوبت یہاں تک پہنچ گئی تو ہماری مدد اُن تک آ پہنچی، پھر ہم نے جس کو چاہا اسے بچا لیا اور ہمارا عذاب جرم کرنے والوں سے ہٹایا نہیں جا سکتا۔

الفاظ اور تراکیب

الفاظ	معانی و وضاحت	الفاظ	معانی و وضاحت
كَمَآ اَيْنَ	کتنی ہی (اسم خبریہ)	نُجِّيَ	بچا لیا گیا (فعل ماضی)
بَغْتَةً	اچانک۔ یکبارگی (مصدر)	يُفْتَرٰى	خود گھڑ لیا گیا (مجہول)

معروضی و انشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. ان کے قصے میں عقلمندوں کے لئے ہے۔
(a) معلومات (b) دل لگی (c) عبرت (d) امید

2. اِسْتَيْـَٔسَ سے مراد ہے
(a) جب وہ منزل پر پہنچے (b) وہ مایوس ہوا
(c) بہتر (d) امید نہ رہی

3. بَاْسُنَا سے مراد ہے۔
(a) ہمارا عذاب (b) قوم (c) مدد (d) ہمارا مذہب

4. يُمْرُوْنَ کے معنی ہیں۔
(a) مایوس (b) الگ ہو کر
(c) صلاح (d) وہ گزرتے ہیں

5. خَاشِعَةً کا ترجمہ ہے۔
(a) اس زمین بیٹھوں گا (b) اس زمین کو چھوڑ دوں گا
(c) اس زمین ہرگز نہ ملوں گا (d) چھا جانے والی

6. مَسْهُوْلٌ سے مراد ہے۔
(a) ان کا راستہ (b) میرا راستہ (c) کھلا رستہ (d) کسی کا راستہ

7. عَاقِبَةٌ کے معنی ہیں:
(a) کامیاب (b) کامران
(c) کامیابی (d) کتنے ہی، بہت سے

8. بَغْتَةً کے معنی ہیں:
(a) اچانک (b) دیر سے
(c) کچھ وقت کے بعد (d) پہلے ہی

9. نُجِّيَ کے معنی ہیں:
(a) اسے نجی دی گئی (b) ہمیں چھوڑ دیا گیا
(c) وہ نجات دلایا گیا (d) تمہیں پکڑ لیا گیا

10. يُفْتَرٰى کے معنی ہیں:
(a) جھوٹ بولا جاتا ہے (b) اپنی طرف سے نکالی جاتی ہے
(c) ہم سچ بولتے ہیں (d) تم افترا کرتے ہو

11. اَهْلِ الْقُرٰى کے معنی ہیں:
(a) بستی والے (b) گاؤں میں جانے والے
(c) دیہات میں کام کرنے والے (d) بستیوں والے

انشائیہ سوالات

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

1- سورۃ یوسف سے ہمیں کیا اخلاقی سبق ملتا ہے؟

ج:۔ "باطل کبھی بھی حق کے آگے زیادہ دیر نہیں ٹھہر سکتا"۔

2- مشرکوں کے لئے قرآن پاک میں کیا سزا ہے؟

ج:۔ حکم خداوندی ہے کہ جو لوگ شرک کرتے ہیں خدا کا عذاب انکو آ ہنپ لے گا اور انکو جہنم میں پھینکا جائے گا۔ اور خدا کا قہر مشرکوں پر سے کبھی نہیں ٹلے گا۔

3- حضرت یوسف علیہ السلام کی تبلیغ کیا تھی؟

ج:۔ انہوں نے توحید کا درس دیا، لوگوں کو خدا کے عذاب سے ڈرایا، شرک کی مذمت کی اور بتایا کہ متقیوں کے لیے آخرت کا خزانہ بہترین ہے۔

4- قرآن کی کیا تعلیمات ہیں؟

ج:۔ قرآن کریم میں توحید، رسالت، فرائض، اخلاقیات و دیگر مسائل زندگی کا حل پیش کیا گیا ہے۔

5- قرآن پاک میں کس قسم کے قصے بیان کئے گئے ہیں؟

ج:۔ قرآن پاک میں گزشتہ نبیوں کے دور کے قصے بیان کئے گئے ہیں اور رسالت مآب صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کے متعلق قصے بیان کئے گئے ہیں۔ اس میں جنت و دوزخ کا نظارہ کھینچا گیا ہے اور مومن اور کافر کا فرق بیان کیا گیا ہے۔

اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ وَالْعِشْرُوْنَ (اکیسواں سبق)

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ — آیات ۱ تا ۱۲

آیات کا ترجمہ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے۔

يٰسٓ۔ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے۔ (اے محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو۔ سیدھے رستے پر (یہ خدائے) غالب (اور) مہربان نے نازل کیا ہے۔ تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو متنبہ نہیں کیا گیا متنبہ کر دو وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ ان میں سے اکثر (اللہ کی) بات پوری ہو چکی ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک (پھنسے ہوئے) ہیں تو ان کے سر اٹھ رہے ہیں۔ اور ہم نے اُن کے آگے بھی دیوار بنا دی اور ان کے پیچھے بھی ان پر پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے اور تم ان کو نصیحت کرو یا نہ کرو۔ ان کے لیے برابر ہے، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ تم صرف اس شخص کو نصیحت کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے۔ اور اللہ سے غائبانہ ڈرے، سو اس کی مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو۔ بیشک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے اور (جو) ان کے نشان پیچھے رہ گئے، ہم ان کو قلمبند کر لیتے ہیں اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن (لوح محفوظ) میں لکھ رکھا ہے۔

مشقی سوالات کا حل

السوال الاول: مندرجہ بالا کلمات و تراکیب میں سے ثلاثی مزید فیہ پر مشتمل افعال الگ الگ معنی کے ساتھ لکھیے۔

ج:۔ درج ذیل افعال ثلاثی مزید فیہ ہیں۔

افعال	معنی	جواب
نُحْيِ	ہم زندہ کرتے ہیں	اِفْعَال
اَلْفَوْا	انہوں نے بھیجا	تَفْعِيْل
اَحْصَيْنَا	ہم نے شمار کیا	اِفْعَال

السوال الثانی: سبق میں مذکور اسم الفاعل اور اسم المفعول کی نشاندہی کریں اور ان کے معنی تحریر کریں۔

ج:۔ اسم الفاعل اور اسم المفعول

اسم فاعل	معنی	اسم مفعول	معنی
مُنْذِرُ	سیدھا کرنے والا	مُرْسَلِيْنَ	بھیجے ہوئے
مُبِيْنٌ	ظاہر کرنے والا	مُقْمَحُوْنَ	اوپر اٹھے ہوئے سر
هَادِيْنَ	غلطی کرنیوالے		

السوال الثالث: اس سبق میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت اور اس منصب کی ذمہ داریوں کے بارے میں کیا احکام بیان ہوئے ہیں؟

ج:۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے سچے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کو اللہ نے سورۃ یٰسٓ میں قرآن کی قسم کھا کر بیان کیا ہے۔ رسالت کے منصب کی ذمہ داری یہ ہے کہ لوگوں کو اللہ کی طرف بلایا جائے۔ اس سلسلے میں جو لوگ گمراہ ہیں ان کو بھلائی کے رستے کی طرف بلایا جائے۔ بندوں کا تعلق صحیح معنوں میں خدا کے ساتھ مضبوط کیا جائے۔ اور پھر جو لوگ حق کے رستے کی پہچان کر لیں خدا سے ڈر جائیں انھیں گناہوں کی بخشش اور باعزت اجر کی خوش خبری دے دی جائے۔

السوال الرابع: نصیحت قبول کرنے والوں اور نصیحت رد کر دینے والوں کا انجام کیا ہوگا؟

ج:۔ جو لوگ نصیحت کو مان کر بھلائی کا رستہ اختیار کر لیں گے ان کے لیے آخرت میں خدا کی طرف سے اجر عظیم ہوگا۔ ان کو معاف کر دیا جائے گا اور انہیں بلند مراتب دیئے جائیں گے۔ لیکن جو لوگ سچائی اور ہدایت کو جھٹلا دیں گے۔ ان کے گلوں میں طوق پہنائے جائیں گے۔ ان کا حال ایسا ہوگا گویا اندھے ہوں۔ ایسے لوگوں کیلئے آخرت میں دردناک عذاب ہوگا۔

السوال الخامس: مُردوں کو زندہ کرنے اور ہر شخص کے اعمال کا ریکارڈ رکھنے کے بارے میں قرآن مجید کیا بیان کرتا ہے؟

ج:۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے کہ ہم مردوں کو زندہ کریں گے۔ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ مرنے کے بعد کوئی زندگی نہیں اور ہمیں کسی کے آگے جوابدہ نہیں ہونا ہے قرآن پاک میں ایسے لوگوں کو منکر کہا گیا ہے۔ اسی طرح انسان دنیا میں جو بھی عمل کرے گا اسے آخرت میں اس کی سزا یا جزا ضرور ملے گی۔ قرآن پاک میں بیان ہے کہ ہم لکھ دیتے ہیں لوگوں کے اعمال کو اور ان اعمال کے اثرات کو بھی جو وہ پیچھے چھوڑ آتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو لوح محفوظ میں شمار کر رکھا ہے سورۃ زلزال میں بھی ذکر ہے کہ جو شخص رائی کے دانے کے برابر بھی نیکی کرے گا اسے بھی اپنے نامہ اعمال میں لکھا پائے گا اسی طرح برائی کو بھی لکھا پائے گا۔

الفاظ اور تراکیب

الفاظ	معانی و وضاحت	الفاظ	معانی و وضاحت
حَقَّ الْقَوْلُ	بات ثابت ہوئی (جملہ فعلیہ)	سَدًّا	ایک دیوار (اسم نکرہ)
اَعْنَاقِ	گردنیں (واحد عُنُقٌ)	نُحْيِ	ہم زندہ کرتے ہیں (فعل مضارع)
اَغْلٰلًا	ٹھوڑیاں (اسم واحد غُلٌّ)	اَلْفَوْا	انہوں نے آگے بھیجا (فعل ماضی)
مُقْمَحُوْنَ	ہیں (مفعول)	اَحْصَيْنٰهُ	ہم نے اسے شمار کیا (فعل ماضی)

Scanned with CamScanner

معروضی وانشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. جَوَامِعُ مُسْتَقِيْمٌ سے مراد ہے۔
(a) حکمت والا (b) سیدھا راستہ
(c) بھرا ہوا (d) خدائے غالب

2. اَفْلَلًا سے مراد ہے۔
(a) طوق (b) شمار کرنا (c) زندہ (d) قیامت

3. اَعْنَاقِهِمْ کے معنی ہیں۔
(a) آنکھ (b) ان کی گردنیں (c) ٹھوڑی (d) دیوار

4. اَحْصَيْنٰهُ سے مراد ہے۔
(a) ہم نے اس کو اٹھالیا (b) ہم زندہ کرتے ہیں
(c) ہم نے اس کو بھیجا (d) ہم نے اس کو شمار کیا

5. سَوَآءٌ سے مراد ہے۔
(a) ہم نے (b) برابر (c) چیز (d) سوا

6. اللہ تعالیٰ نے گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں۔
(a) غیر مسلموں کی (b) عیسائیوں کی
(c) عاقلوں کی (d) جاہلوں کی

7. عاقل لوگوں کو کرنا یا نہ کرنا برابر ہے۔
(a) نصیحت (b) فضیحت (c) دعوت (d) تربیت

8. اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو لکھ رکھا ہے۔
(a) لوح محفوظ میں (b) کتاب محفوظ میں
(c) جلد محفوظ میں (d) پختہ کتاب میں

9. مُقْمَحُوْنَ کے معنی ہیں:
(a) غریب لوگ (b) عاجز لوگ
(c) اکڑی ہوئی گردنوں والے (d) گردن جھکا دینے والے

10. اَعْنَاقِ کے معنی ہیں:
(a) سینے (b) منہ (c) گردنیں (d) چہرے

11. اِلَى الْاَذْقَانِ کے معنی ہیں:
(a) پیشانیاں (b) رخسار (c) ٹھوڑیاں (d) کندھے

12. سَدًّا کے معنی ہیں:
(a) ہم دیوار بناتے ہیں (b) وہ دیوار بناتا ہے
(c) وہ رکاوٹ کھڑی کرتا ہے (d) دیوار

13. كُلُوْا کے معنی ہیں:
(a) انہوں نے قدم اٹھایا (b) تم نے قدم اٹھایا
(c) میں نے قدم اٹھایا (d) انہوں نے آگے بھیجا

انشائیہ سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات مختصر نوٹ کی شکل میں لکھیں۔

1- سُوْرَۃ یٰسٓ میں خدائے وحدت نے حضور نبی کریم حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو قرآن پاک کے بارے میں کیا تلقین کی ہے؟

ج:- اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ قرآن پاک حکمت سے بھری ہوئی کتاب ہے اسے خدائے غالب اور مہربان نے نازل کیا ہے۔ اس لیے کہ تم یعنی محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو نہیں بتایا گیا تھا وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور قرآن کی تعلیمات پر عمل ان کے لیے ضروری ہے۔

2- اللہ تعالیٰ نے کس طرح سے بے ایمان لوگوں کی رسی لمبی کی ہوئی ہے؟

ج:- اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو لوگ تبلیغ کے باوجود ایمان نہیں لاتے وہ ایمان نہیں لائیں گے ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ اس میں ٹھوڑیوں تک پھنسے ہوئے ہیں۔ ہم نے ان کے آگے بھی دیوار بنا دی ہے اور پیچھے بھی اور پھر ان پر پردہ ڈال دیا ہے وہ دیکھ نہیں سکتے اور تم ان کو نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لیے برابر ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

3- کن لوگوں کے لیے آخرت میں خوشخبری ہے؟

ج:- وہ لوگ جو نصیحت کی پیروی کریں اور اللہ سے غائبانہ بھی ڈریں ایسے ہی لوگوں کے لیے مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت ہے۔

4- عقیدۂ آخرت سے کیا مراد ہے سُوْرَۃ یٰسٓ کی روشنی میں؟

ج:- سُوْرَۃ یٰسٓ میں بیان ہے کہ "بے شک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے ہیں اور جو ان کے نشان پیچھے رہ گئے ہم ان کو قلمبند کر لیتے ہیں اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن میں لکھ رکھا ہے" اس سے واضح ہوا کہ عقیدۂ آخرت سے مراد مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانا اور اپنے اعمال کی سزا اور جزا پر ایمان لانا ہے۔

5- سُوْرَۃ یٰسٓ کے لفظی معنی لکھیں؟

ج:- سورۃ یٰسٓ حروف مقطعات پر مشتمل لفظ ہے۔ یہ ایسے حروف ہیں جن کے معنی اللہ اور اس کے رسول کے درمیان راز ہیں۔

6- سُوْرَۃ یٰسٓ میں اللہ تعالیٰ کس سے مخاطب ہیں؟

ج:- سُوْرَۃ یٰسٓ میں اللہ تعالیٰ اپنے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے مخاطب ہیں۔

7- "اِمَامٍ مُّبِيْنٍ" سے کیا مراد ہے؟

ج:- "اِمَامٍ مُّبِيْنٍ" سے مراد کتاب روشن یعنی لوح محفوظ مراد ہے۔

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالْعِشْرُوْنَ (بائیسواں سبق)

سُوْرَۃُ یٰسٓ مَكِّيَّةٌ — آیات ۱۳ تا ۳۲

آیات کا ترجمہ

اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو جب ان کے پاس پیغمبر آئے۔ (یعنی) جب ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر) بھیجے تو انہوں نے ان کو جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی تو انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں۔ وہ بولے کہ تم (اور کچھ) نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی (ہو)۔ اور اللہ نے کوئی چیز بھی نازل نہیں کی۔ تم محض جھوٹ بولتے ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف (پیغام دے کر) بھیجے گئے اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ اور بس وہ بولے کہ ہم تم کو نامبارک دیکھتے ہیں اور اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تم کو ہم سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے۔ کیا اس لیے کہ تم کو نصیحت کی گئی۔ بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو۔ اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا۔ کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے پیچھے چلو۔ ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے پر ہیں ہیں اور مجھے کیا ہے کہ میں اس کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔ کیا میں اسے چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ اگر اللہ میرے حق میں نقصان کرنا چاہے۔ تو ان کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں۔ تب تو میں صریح گمراہی میں مبتلا ہو گیا۔ میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں۔ سو میری بات سن رکھو۔ حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ بولا کاش! میری قوم کو خبر ہو۔ کہ اللہ نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں کیا اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر کوئی لشکر آسمان سے نہیں اتارا۔ اور نہ ہی ہم اتارنے والے تھے ہی۔ وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی (اٹھی) سو وہ (اس سے) ناگہاں بجھ کر رہ گئے۔ بندوں پر افسوس ہے کہ ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا مگر اس سے تمسخر کرتے ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا۔ اب وہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے اور سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کیے جائیں گے۔

مشقی سوالات کا حل

السوال الاول: مندرجہ بالا افعال پر لَمْ، لاء نفی اور لام تاکید کے عمل اور معنی میں تبدیلی کی وضاحت کیجیے۔

ج:-

لَمْ: عمل: مضارع کے آخری حرف کو جزم دیتا ہے۔ اس کا نونِ اعرابی گر جاتا ہے۔
معنی: مضارع کو ماضی منفی میں تبدیل کر دیتا ہے۔

لا نفی: عمل: غیر عامل ہے۔ اعراب میں کوئی تبدیلی نہیں کرتا۔
معنی: مضارع مثبت کو منفی بناتا ہے۔

لام تاکید: عمل: مضارع کے آخری حرف کو منصوب کرتا ہے۔
معنی: مضارع کے معنوں میں تاکید پیدا کرتا ہے۔

السوال الثانی: اس سبق میں مذکور اسم الفاعل اور اسم المفعول الگ الگ لکھیں اور ان کے معانی بھی تحریر کریں۔

ج:- اسم الفاعل اور اسم المفعول

اسم فاعل	معانی	اسم مفعول	معانی
فَالِقٌ	چیرا	اَلْمُرْسَلُوْنَ	بھیجے ہوئے
طَائِرٌ	پرندہ	اَلْمُكَرَّمِيْنَ	باعزت
مُنْزِلِيْنَ	اتارنے والے	مُهْتَدُوْنَ	ہدایت یافتہ
مُبِيْنٌ	واضح	مُحْضَرُوْنَ	حاضر کیے ہوئے
مُسْرِفُوْنَ	زیادتی کرنے والے	خٰمِدُوْنَ	بجھے ہوئے

السوال الثالث: اَصْحٰبُ الْقَرْيَةِ سے کون لوگ مراد ہیں؟ ان کا انجام کیا ہوا؟

ج:- "اَصْحٰبُ الْقَرْيَةِ" سے مراد گاؤں کے رہنے والے لوگ ہیں۔ اس معاملہ میں یقین سے نہیں کہا جا سکتا کہ یہ گاؤں کہاں اور کون سا ہے؟ البتہ بعض محققین کا کہنا ہے کہ قریہ سے مراد ملک شام کا شہر انطاکیہ ہے۔ یہ لوگ انبیائے کرام کو طرح طرح کی تکلیفیں دیتے۔ انہیں دھمکیاں لگاتے اور اپنی تمام پریشانیوں کا قصوروار انبیاء کو ٹھہراتے۔ اسی وجہ سے کڑک کی صورت میں عذاب الٰہی ان پر نازل ہوا اور بستی میں رہنے والے تمام لوگ نیست و نابود ہو گئے۔

السوال الرابع: شہر کے دوسرے کنارے سے آ کر قوم کو نصیحت کرنے والے شخص کا واقعہ بیان کریں۔

ج:- اَصْحٰبُ الْقَرْيَةِ جب رسولوں کو تکلیفیں پہنچانے اور طرح طرح کی باتیں کہنے لگے تو اسی شہر کے دوسرے کنارے سے آ کر ایک نیک آدمی وہاں رہنے لگا۔ اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! جن لوگوں کو ہم پریشان کر رہے ہیں یہ بہت عرصہ سے یہاں رہ رہے ہیں اور تمہیں حق کی دعوت دے رہے ہیں۔ مگر تم برابر ان پر اعتراضات کر رہے ہو۔ میں بھی تمہارے شہر کا رہائشی ہوں اور تمہاری قوم کا فرد بھی۔ میرا مخلصانہ مشورہ ہے کہ تم ان کی اطاعت کرو۔ اسی شخص نے کہا کہ اگر یہ لوگ سچے نہ ہوتے تو دو چار سال میں ان کا بھرم کھل جاتا اور ان کی خود غرضی سامنے آ جاتی اور پھر یہ لوگ جن باتوں کا تمہیں حکم دیتے ہیں ان پر خود بھی عمل کرتے ہیں پھر تم ان پر شک کیوں کرتے ہو۔ اے لوگو! تم چاہے کوئی راستہ اختیار کرو میں تو اپنے رب کی عبادت کروں گا۔ میں کسی اور کو اپنا معبود نہیں مان سکتا۔ ہم سب کو ایک دن یہاں سے اپنے رب کے ہاں چلے جانا ہے۔ اگر میرا رب مجھے کسی مصیبت میں مبتلا کر دے تو کوئی مجھے بچا نہیں سکتا۔ تو پھر میں کیوں ان بے بس بتوں کی پوجا کروں اور میں ان کی بے بسی جانتے ہوئے بھی شرک میں مبتلا ہو جاؤں تو مجھ سے بڑا گمراہ کون ہوگا؟

Scanned with CamScanner

الفاظ اور تراکیب

الفاظ	معانی و وضاحت	الفاظ	معانی و وضاحت
اَصْحٰبُ الْقَرْيَةِ	گاؤں والے (مرکب اضافی)	لَيَمَسَّنَّ	وہ ضرور لے گا (فعل مضارع مستقبل)
عَزَّزْنَا	ہم نے غالب کیا، مضبوط کیا (فعل ماضی جمع متکلم)	طٰٓئِرُكُمْ	تمہاری نحوست (ضمیر مفعول)
اَلْمُبَلَّغُ	واضح پیغام (مرکب توصیفی)	ذُكِّرْتُمْ	تمہیں سمجھایا گیا (ماضی مجہول)
تَطَيَّرْنَا	ہم نے بے برکت جانا	لَا تُغْنِ	کام نہیں آئے گی (مضارع منفی)
اِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا	اگر تم باز نہ آئے (فعل مضارع شرطیہ)	خٰمِدُوْنَ	بجھنے والے۔ ہلاک ہونے والے (اسم فاعل)
لَنَرْجُمَنَّكُمْ	ہم ضرور سنگسار کریں گے (فعل مضارع مستقبل)	مُحْضَرُوْنَ	حاضر کئے جائیں گے (مفعول)

معروضی و انشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. لَيَمَسَّنَّكُمْ سے مراد ہے۔
(a) گاؤں والے (b) ضرور پہنچے گا (c) تمہیں ضرور پہنچے گا (d) حاضر ہو

2. لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا سے مراد ہے۔
(a) اگر تم باز آئے (b) اگر تم باز نہ آئے
(c) تمہیں باز آنا چاہیے (d) وہ باز آ گیا

3. لَدَيْنَا کے معنی ہیں۔
(a) ہمارے روبرو (b) تمہارے روبرو
(c) اس کے روبرو (d) روبرو آ گیا

4. لَطَرِيْقٍ کا ترجمہ ہے۔
(a) مجھے پیدا کیا (b) پرستش (c) عبادت (d) پس ہو گیا

5. مُسْرِفُوْنَ سے مراد ہے۔
(a) آگے آ جانا (b) حد سے بڑھنے والے
(c) دردناک (d) نصیحت

6. بستی والوں نے پیغمبروں سے کہا کہ ہم تم کو کر دیں گے۔
(a) سنگسار (b) ملنسار (c) اشک بار (d) خاکسار

7. لَنَرْجُمَنَّكُمْ کے معنی ہیں:
(a) ہم تمہیں خوش کر دیں گے (b) وہ تمہیں کھلائیں گے
(c) ہم ضرور سنگسار کریں گے (d) ہمیں تمہارا خیال رکھیں گے

8. طٰٓئِرُكُمْ کے معنی ہیں:
(a) پرندے (b) تمہارے پرندے
(c) تمہارے ساتھ (d) ان کا پرندہ

9. عَزَّزْنَا کے معنی ہیں:
(a) تم نے استاد کی عزت کی (b) ہم نے بزرگوں کی عزت کی
(c) ہم نے قوت بخشی (d) میں نے بزرگوں کا ادب کیا

10. اِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا کے معنی ہیں:
(a) اگر میں ختم کر دوں (b) اگر تم باز نہ آئے
(c) اگر وہ ختم کر دیں (d) اگر ہم ختم کر دیں

انشائیہ سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات مختصر نوٹ کی شکل میں لکھیں۔

☆ وَمَالِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝

جواب: اور مجھے کیا ہے میں اس کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اس کی طرف تم نے لوٹ کر جانا ہے۔ کیا میں اس کو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ اگر اللہ میرے حق میں نقصان کرنا چاہے تو ان کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے گی اور نہ ہی وہ مجھے چھڑا ہی سکیں گے۔

1- منکر لوگ پیغمبروں کو کیا کہہ کر جھٹلاتے رہے؟
ج:- ان کا کہنا تھا کہ یہ بھی ہماری طرح سے آدمی ہی ہیں ان پر کوئی وحی نازل نہیں ہوتی اور یہ محض جھوٹ بولتے ہیں۔

2- پیغمبروں کا ایسے منکر لوگوں کے لئے کیا جواب تھا؟
ج:- وہ کہتے کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف پیغام دے کر بھیجے گئے ہیں اور ہمارا فرض تو صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

3- سُوْرَۃُ یٰسٓ میں منکر لوگ پیغمبروں کو کیسی گستاخانہ دھمکیاں دیتے تھے؟
ج:- وہ کہتے کہ ہم تم کو قبول نہیں کرتے اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تم کو سنگسار کر دیں گے اور تم کو ہماری طرف سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔

4- سُوْرَۃُ یٰسٓ کے دوسرے رکوع میں کس بستی کے لوگوں کا ذکر ہوا ہے؟
ج:- اس سے مراد شہر انطاکیہ کے لوگ ہیں جو بت پرست تھے۔ خدا نے ان کی طرف دو رسول بھیجے۔ لوگ ان کی تعلیمات کو جھٹلاتے رہے تو تیسرا پیغمبر بھیجا لیکن بستی والوں نے ان کی تبلیغ کو نہ مانا۔ الٹا ان کو دھمکیاں دینے لگے۔ اس پر خدا نے ان پر دردناک عذاب بھیجا۔

5- جس شخص نے دوسرے شہر سے آ کر لوگوں کو توحید کی تبلیغ کی اللہ نے اس کو کیا صلہ دیا؟
ج:- اللہ نے اس کو جنت میں داخل کیا اور گاؤں والوں کو برباد کر دیا۔

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ (تیئیسواں سبق)

سُوْرَۃُ یٰسٓ مَكِّيَّةٌ — آیات ۳۳ تا ۵۰

آیات کا ترجمہ

اور ایک نشانی ان کے لیے زمین مردہ ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا۔ اور اس میں اناج اگایا پھر یہ اور اس میں سے کھاتے ہیں۔ اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے اور اس میں چشمے جاری کر دیئے۔ تاکہ یہ ان کے پھل کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے ان کو نہیں بنایا۔ تو پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ وہ اللہ پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود ان کے اور جن چیزوں کی ان کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے۔ اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں۔ تو اس وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔ اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا ہے۔ یہ (خدائے) غالب (اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں۔ یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔ نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے اور سب اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں۔ اور ایک نشانی ان کے لیے یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا اور ان کے لیے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں۔ جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں۔ پھر نہ تو ان کا کوئی فریاد رس ہو اور نہ ان کو رہائی ملے۔ مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت تک کے فائدے میں، اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور تمہارے پیچھے ہے اس سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے اور ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آئی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تم کو دیا ہے۔ اس میں سے خرچ کرو۔ تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا۔ تم تو صریح گمراہی میں ہو۔ اور کہتے ہیں کہ تم سچ کہتے ہو۔ تو وہ وعدہ کب (پورا) ہوگا۔ یہ تو ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں۔ جو ان کو اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے آ پکڑے گی پھر نہ تو وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھروں میں واپس جا سکیں گے۔

مشقی سوالات کا حل

السوال الاول: مندرجہ بالا کلمات و تراکیب میں سے ثلاثی مجرد اور مزید فیہ پر مشتمل افعال کو الگ کریں اور ان کے معانی تحریر کریں۔

ج:-

ثلاثی مجرد	معانی
يَسْبَحُوْنَ	وہ تیرتے ہیں۔

ثلاثی مزید فیہ	معانی
يَنْبَغِيْ	وہ مناسب ہے
تُدْرِكَ	وہ پکڑتی ہے
يَخِصِّمُوْنَ	وہ جھگڑتے ہیں

السوال الثانی: مندرجہ بالا کلمات و تراکیب میں سے مرکب توصیفی کی نشاندہی کریں۔

ج:- مرکب توصیفی:

اَلْاَرْضُ الْمَيْتَةُ	مردہ زمین
اَلْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ	پرانی شاخ

السوال الثالث: اس سبق میں کائنات کے کن آثار سے توحید باری تعالیٰ پر استدلال کیا گیا ہے۔

1- کائنات میں رات اور دن باری باری آتے جاتے ہیں۔ اس سے استدلال کیا جا سکتا ہے کہ ان کی آمد و رفت کو ترتیب دینے والی ایک ہی ذات ہے۔
2- سورج اور چاند اپنے اپنے وقت پر آتے ہیں۔ 3- کشتی پانی پر تیرتی ہے۔
4- اللہ تعالیٰ بارش برسا کر زمین سے طرح طرح کے پودے اگاتا ہے جن سے انسان پھل، سبزیاں اور اناج وغیرہ حاصل کرتا ہے۔

السوال الرابع: قیامت کا منظر اس سبق میں بیان ہوا ہے۔ اس پر نوٹ لکھیے۔

ج:- اس سبق میں قیامت کا ہولناک منظر پیش کیا گیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ قیامت اس طرح نہیں آئے گی کہ پہلے اس کی آمد کا اعلان کیا جائے گا یا اس کی تاریخ اور وقت بتایا جائے گا۔ بلکہ قیامت اس طرح آئے گی کہ لوگ اپنے اپنے کام میں مصروف ہوں گے۔ کسی کو یہ گمان بھی نہ ہوگا کہ قیامت آنے والی ہے۔ اچانک حضرت اسرافیل علیہ السلام کو صور پھونکنے کا حکم ملے گا۔ وہ صور پھونک کر دنیا کے خاتمے کا اعلان کر دیں گے۔ پھر ایک ہولناک کڑک ہوگی جس سے ہر چیز درہم برہم ہو جائے گی۔ ہر طرف افراتفری کا عالم ہوگا ایسے میں انسان کچھ بھی نہ کر سکے گا۔

الفاظ اور تراکیب

الفاظ	معانی و وضاحت	الفاظ	معانی و وضاحت
اَلْاَرْضُ الْمَيْتَةُ	مردہ زمین (مرکب توصیفی)	اَنْ تُدْرِكَ	کہ وہ آ پکڑے (فعل مضارع)
نَخِيْلٌ	انگور (اسم)	يَسْبَحُوْنَ	وہ سب تیر رہے ہیں۔
اَعْنَابٍ	مقرر کردہ اندازہ (مصدر)	صَرِيْخٌ	مدد کا فریاد سننے والا (اسم فاعل)
اَلْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ	کھجور کی بوسیدہ شاخ (مرکب توصیفی)	يَخِصِّمُوْنَ	وہ جھگڑتے ہیں۔ بحث کرتے ہیں۔ (فعل مضارع)
يَنْبَغِيْ	مناسب ہے، بجا ہے (فعل مضارع)	تَوْصِيَةً	وصیت (مصدر)

Scanned with CamScanner

معروضی وانشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الامتحانی سوالات

1. نَوَاضِلُ سے مراد ہے۔
(a) انگور (b) کھجور (c) امرود (d) باغ

2. خَلَقَ الْأَزْوَاجَ سے مراد ہے۔
(a) پیدائش (b) ہر چیز پیدا کی
(c) زمین پیدا کی (d) جوڑے پیدا کئے

3. كَالْعُرْجُوْنِ کے معنی ہیں۔
(a) چاند کی طرح (b) کھجور کی شاخ کی طرح
(c) سورج کی طرح (d) جا پکڑے

4. يَسْبَحُوْنَ کے معنی ہیں۔
(a) وہ تیرتے ہیں (b) ایک نشانی (c) دائرہ (d) محور

5. اَلْمَشْحُوْنِ سے مراد ہے۔
(a) سوار کیا (b) بھری ہوئی (c) اولاد (d) والدین

6. لوگوں کے لئے نشانی ہے۔
(a) مردہ زمین (b) زندہ زمین
(c) روحی زمین (d) بارانی زمین

7. اللہ تعالیٰ نے کھجوروں اور انگوروں کے باغات میں سے جاری کر دیئے۔
(a) کنویں (b) چشمے (c) راستے (d)

8. اللہ تعالیٰ نے سب چیزوں کے بنائے ہیں۔
(a) گھر (b) اعضاء (c) جوڑے (d) آنکھیں

9. نہ سورج کے لائق ہے کہ وہ ------ کو جا پکڑے۔
(a) رات (b) دن (c) چاند (d) تاریکی

10. اللہ تعالیٰ نے چاند کی مقرر کر دی ہیں۔
(a) منزلیں (b) نشانیاں (c) شاخیں (d) حدیں

11. اَرْضُ الْمَيْتَةُ کے معنی ہیں:
(a) سیم زدہ زمین (b) زرخیز زمین (c) مردہ زمین (d) سرسبز زمین

12. اَعْنَابٍ کے معنی ہیں:
(a) بادام (b) سیب (c) انگور (d) کھجور

13. يَخِصِّمُوْنَ کے معنی ہیں:
(a) وہ جھگڑتے ہیں (b) تم جھگڑے ہو
(c) ہم جھگڑتے ہیں (d) وہ دشمنی رکھتا ہے

انشائیہ سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات مختصر نوٹ کی شکل میں لکھیں۔

1- سُوْرَةُ يٰسٓ میں مردہ زمین سے کیا مراد ہے؟
ج:- مردہ زمین سے مراد کہ ایسی زمین ہے جو بنجر و ویران تھی۔

2- زمین کو زندگی بخش کر خدا نے اس میں کیسی رونق لگائی؟
ج:- خدا تعالیٰ نے زمین میں اناج اگایا' کھجوریں اور انگور پیدا کئے چشمے جاری کر دیئے تاکہ لوگ اس میں سے کھائیں' پئیں اور پھر خدا نے زمین کی نباتات کے جوڑے بنائے۔

3- چاند اور سورج کیسے خدا کی قدرت کی گواہی دیتے ہیں؟
ج:- چاند مقررہ وقت پر منزلیں طے کرتا ہے یہاں تک کہ گھٹتے گھٹتے کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے نہ تو سورج سے ہی ہو سکتا ہے کہ چاند کو پکڑے اور نہ ہی رات دن سے پہلے آ سکتی ہے اور سب اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں۔

4- جب کافروں سے کہا جائے کہ جو رزق خدا نے انھیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو وہ کیا کہتے ہیں؟
ج:- "اور جب ان سے کہا جائے کہ جو رزق خدا نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر خدا چاہتا تو خود کھلا دیتا۔"

5- کافر خدا کے عذاب کے بارے میں کیسے تمسخر اڑاتے تھے؟
ج:- وہ کہتے کہ مومنو! تم صریح غلطی پر ہو اگر تم سچ کہتے ہو تو وہ وعدہ کب پورا ہو گا؟ جب ہم پر عذاب نازل ہو گا۔

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ (چوبیسواں سبق)

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ — آیات ۵۱ تا ۶۷

آیات کا ترجمہ

اور (جس وقت) صور پھونکا جائے گا۔ یہ قبروں سے (نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔ کہیں گے (ہائے ہماری خرابی) ہمیں ہماری خواب گاہوں سے کس نے (جگا) اٹھا دیا؟ یہ وہی تو ہے جس کا اللہ نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا۔ صرف ایک زور کی آواز کا ہونا ہو گا کہ سب کے سب ہمارے روبرو آ حاضر ہوں گے۔ اس روز کسی شخص پر کچھ ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو بدلہ ویسے ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے۔ اہل جنت اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں ہوں گے۔ وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی سائیوں میں تختوں پر تکیئے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں ان کے لیے میوے اور جو چاہیں گے (موجود ہو گا) پروردگار مہربان کی طرف سے سلام (کہا جائے گا) اور گنہگارو تم آج الگ ہو جاؤ۔ اے آدم کی اولاد! کیا ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا۔ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور یہ کہ میری عبادت کرنا یہی سیدھا رستہ ہے۔ اور اس نے تم سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ یہی وہ جہنم ہے جس کی تمہیں خبر دی جاتی تھی۔ (سو) جو تم کفر کرتے رہے ہو اس کے بدلے آج اس میں داخل ہو جاؤ۔ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ کرتے رہے تھے ان کے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے۔ اور ان کے پاؤں (اس کی) گواہی دیں گے۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا (گرا دھا کر) دیں۔ پھر یہ راستے کو دوڑیں تو کہاں دیکھ سکیں گے۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں پھر وہاں سے نہ آگے جا سکیں۔ اور نہ (پیچھے) لوٹ سکیں۔

مشقی سوالات کا حل

السوال الاول: مندرجہ بالا کلمات و تراکیب میں سے فعل مجہول اور فعل امر کی نشاندہی کریں اور ان کے معانی تحریر کریں۔

ن:-	فعل امر	معانی	فعل مجہول	معانی
	اِنْفَارُوْا	تم الگ ہو جاؤ	نُفِخَ	پھونکا جائیگا
	اِصْلَوْ	تم داخل ہو جاؤ		

السوال الثانی: مندرجہ بالا کلمات میں سے اسم فاعل کو معنی کے ساتھ لکھیں۔

اسم فاعل	معنی
فٰكِهُوْنَ	باتیں کرنے والے
مُتَّكِئُوْنَ	تکیہ لگائے بیٹھے ہوئے

السوال الثالث: صور پھونکے جانے پر قیامت کے حالات تحریر کریں۔
ج:- صور پھونکے جانے پر قیامت برپا ہو جائے گی۔ کائنات کا سارا نظام درہم برہم ہو جائے گا۔ آسمان اور زمین بھی فنا ہو جائیں گے۔ پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح اڑتے پھریں گے۔ انسان کیڑے مکوڑوں کی طرح بے سدھ ہو جائیں گا۔ پھر دوسرا صور پھونکا جائے گا تب تمام لوگ آنکھیں ملتے ہوئے اپنی قبروں سے اٹھ کھڑے ہوں گے اور خدا کی عدالت میں حاضر ہو جائیں گے۔

السوال الرابع: اللہ تعالیٰ نے اولاد آدم سے کیا عہد لیا تھا؟
ج:- اللہ تعالیٰ نے اولاد آدم علیہ السلام سے یہ عہد لیا تھا کہ وہ شیطان کی عبادت نہیں کریں گے۔ کیونکہ شیطان اولاد آدم علیہ السلام کا کھلا دشمن ہے۔ یہ عہد بھی لیا گیا تھا کہ اولاد آدم خدا تعالیٰ کی ہی عبادت کرے گی۔

السوال الخامس: روز قیامت انسانی جسم کے اعضاء اس کے خلاف کیسے گواہی دیں گے؟
ج:- روز قیامت اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کی زبانوں پر مہریں لگا دیں گے۔ پھر انسانی جسم کے اعضاء ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ انسان کے ہاتھ پاؤں بتائیں گے کہ انسان کیا کیا کرتا رہا ہے۔ تب مجرموں کے پاس خاموشی کے سوا کوئی راستہ نہ ہو گا۔

الفاظ اور تراکیب

الفاظ	معانی و وضاحت	الفاظ	معانی و وضاحت
نُفِخَ	پھونکا جائے گا (فعل ماضی مجہول)	يَدَّعُوْنَ	وہ طلب کرتے ہیں (فعل مضارع)
اَلَا جَدَثٍ	قبریں (واحد جَدَثٌ)	اِمْتَازُوْا	تم الگ ہو جاؤ۔ (فعل امر)
يَنْسِلُوْنَ	تیزی سے چلیں گے (فعل مضارع)	اَلَمْ اَعْهَدْ	کیا میں نے حکم نہیں دیا۔ (جملہ استفہامیہ)
مَرْقَدٍ	خوابگاہ (قبر کو بھی کہتے ہیں)	جِبِلًّا كَثِيْرًا	بہت سی مخلوق (مرکب توصیفی)
فٰكِهُوْنَ	لطف اندوز ہونے والے (اسم فاعل)	اِصْلَوْهَا	اس میں داخل ہو جاؤ (فعل امر)
اَلْاَرَآئِكِ	تکیئے، صوفے (اسم معرفہ)	طَمَسْنَا	اس میں داخل ہو جاؤ (فعل امر)
مُتَّكِئُوْنَ	تکیہ لگائے ہوئے (واحد مُتَّكِئٌ)	مُضِيًّا	آگے جانا۔ بڑھنا (مصدر)

Scanned with CamScanner

معروضی وانشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. نَعُمُ سے مراد ہے۔
(a) منہ (b) ہم مہر لگادیں گے
(c) ان کے ہاتھ (d) جو یہ کرتے ہیں

2. مُحْيًا سے مراد ہے۔
(a) بچپن (b) لوٹنا (c) آدمی (d) چلنا

3. عَلَى الْأَرَآئِكِ کے معنی ہیں۔
(a) تختوں پر (b) بیٹھنے (c) داخل ہونا (d) عہد

4. مَرْقَدِنَا کے معنی ہے۔
(a) ہماری قبریں (b) آج (c) اگلے منہ (d) جہنم

5. اَفْوَاهِهِمْ سے مراد ہے۔
(a) سمجھنا (b) ان کی آنکھیں
(c) عقل (d) خبر دینا

6. لوگ کہیں گے کہ ہماری _____ ہمیں کس نے اٹھایا ہے
(a) قبروں سے (b) چارپائیوں سے
(c) محفلوں سے (d) گھروں سے

7. اس دن سب لوگ کہیں گے کہ سچ کہا تھا۔
(a) پیغمبروں نے (b) صحیفوں نے
(c) فرشتوں نے (d) وحیوں نے

8. انسان کا دشمن ہے۔
(a) شیطان (b) جادوگر (c) نفس (d) دل

9. اہل جنت کو اللہ کی طرف سے کہا جائے گا۔
(a) سلام (b) اَهْلًا وَّسَهْلًا (c) خوش آمدید (d) آجاؤ

10. اللہ تعالیٰ اگر چاہیں تو لوگوں کی مٹا دیں۔
(a) تقدیروں (b) تحریروں (c) آنکھوں (d) تدبیریں

11. نُفِخَ کے معنی ہیں:
(a) پھونکا جائے گا (b) مارا گیا (c) دیا گیا (d) لایا

12. مُنْجَنُوْنَ کے معنی ہیں:
(a) نیک (b) تکیہ لگائے ہوئے (c) پرہیزگار (d) متقی

13. اِمْتَازُوْا کے معنی ہیں:
(a) تم بیٹھ جاؤ (b) الگ ہو جاؤ (c) امتیاز حاصل کرو (d) لڑو

14. اَلْأَجْدَاثُ کے معنی ہیں:
(a) مکانات (b) بنگلے (c) قبریں (d) دیواریں

15. اَلْأَرَآئِكِ کے معنی ہیں:
(a) میزیں (b) چارپائیاں (c) کرسیاں (d) تخت، صوفے

انشائیہ سوالات

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

1- جب صور پھونکا جائے گا تو لوگوں کی کیا حالت ہوگی؟
ج:- جب صور پھونکا جائے گا تو لوگ اپنی قبروں سے نکل کر اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔ لوگ کہیں گے ہمیں ہماری خواب گاہوں سے کس نے اٹھایا ہے۔

2- اہل جنت کا نقشہ بیان کریں؟
ج:- اہل جنت اس روز عیش میں ہوں گے وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی سایوں میں مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے وہاں ان کے لیے میوے اور جو وہ چاہیں گے موجود ہوگا پروردگار مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔

3- اولاد آدم علیہ السلام کو کس بات سے سختی کے ساتھ منع کیا گیا تھا؟
ج:- اولاد آدم علیہ السلام سے کہا گیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

4- جہنم میں کون سے لوگ ڈالے جائیں گے؟
ج:- وہ لوگ جو شیطان کے بہکاوے میں آ گئے اور انہوں نے خدا کی نافرمانی کی اور اپنے اعضاء سے غلط کام لیتے رہے۔

5- قیامت کے دن انسانوں کے اعمال کی گواہی کون دے گا؟
ج:- قیامت کے دن انسان کے اعضاء بولیں گے ہاتھ پیر اور باقی اعضاء گواہی دیں گے کہ انسان ان سے کیسے کیسے کام لیتا رہا ہے۔

6- اللہ تعالیٰ نے کس چیز کا وعدہ کیا تھا؟
ج:- اللہ تعالیٰ نے قیامت کا وعدہ کیا تھا۔

7- تمام انسان کس وقت اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے؟
ج:- تمام انسان صور پھونکنے کے وقت اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے۔

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ (پچیسواں سبق)

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ — آیات ۶۸ تا ۸۳

آیات کا ترجمہ

اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں؟ اور ہم نے ان (پیغمبر صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان کو شایاں ہے۔ یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن (پر مشتمل) تاکہ اس شخص کو جو زندہ ہو ہدایت کا رستہ دکھائے اور کافروں پر بات پوری ہو جائے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں۔ ان میں سے ہم نے ان کے لیے چارپائے پیدا کر دیئے ہیں اور یہ ان کے مالک ہیں۔ اور ان کو ان کے قابو میں کر دیا تو کوئی تو ان میں سے ان کی سواری ہے اور کسی کو یہ کھاتے ہیں اور ان میں ان کے لیے (اور) فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ اور انہوں نے اللہ کے سوا (اور) معبود بنا لئے ہیں کہ شاید (ان سے) ان کو مدد پہنچے۔ (مگر) وہ ان کی مدد کی (ہرگز) طاقت نہیں رکھتے۔ اور وہ ان کی فوج ہو کر حاضر کیے جائیں گے تو ان کی باتیں تمہیں غمناک نہ کر دیں۔ یہ جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔ ہمیں (سب) معلوم ہیں۔ کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا۔ پھر وہ تڑاق تڑاق جھگڑنے لگا۔ اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا۔ اور اپنی پیدائش کو بھول گیا، کہنے لگا کہ (جب) ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی۔ تو ان کو کون زندہ کرے گا؟ کہہ دو کہ ان کو وہ زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ سب قسم کا پیدا کرنا جانتا ہے۔ (وہی) جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کی۔ پھر تم اس (کی ٹہنیوں کو رگڑ کر ان) سے آگ نکالتے ہو۔ بھلا جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا، کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ (ان کو پھر) ویسے پیدا کر دے کیوں نہیں اور وہ تو بڑا پیدا کرنیوالا (اور) علم والا ہے۔ اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرماتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ وہ (ذات) پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے۔ اور تم کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

مشقی سوالات کا حل

السوال الاول: مندرجہ بالا کلمات و تراکیب میں سے ثلاثی مزید فیہ کے افعال مثال کے ساتھ لکھیں۔
ثلاثی مزید فیہ کے افعال:

تَنَكِّسْ — ہم الٹا کر دیتے ہیں — باب تَفْعِيْل

السوال الثانی: اس سبق میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہونے والی وحی کو شاعری قرار دینے والوں کو کیا جواب دیا گیا ہے؟
ج:- کفار اور منکرین قرآن پاک کو شعر اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شاعر کہا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے یہاں اس الزام کی تردید فرمادی اور ان لوگوں سے ارشاد فرمایا کہ ہم نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شعر کہنا نہیں سکھایا اور ایسا کرنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان کے خلاف ہے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو وحی اترتی ہے وہ خدا کا سچا کلام ہے۔

السوال الثالث: سبق ہذا میں کفار کے کفر و شرک اور ان کی ناشکری کے بارے میں کیا بیان ہوا ہے؟
ج:- کفار کو خدا تعالیٰ نے بے تحاشا نعمتوں سے نوازا۔ لیکن وہ خدا کا شکر ادا نہیں کرتے بلکہ کفر و شرک کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم نے تمہیں نعمتوں سے نوازا۔ تمہارے لیے سواری کے واسطے جانور پیدا کیے۔ تم ان پر سواری کرتے ہو ان کا گوشت کھاتے ہو۔ ان سے بار برداری کا کام لیتے ہو ان کا دودھ پیتے ہو اور پھر ان تمام نعمتوں کے باوجود خدا کا شکر ادا نہیں کرتے۔ تمہیں تو چاہیے کہ خالص خدا کی عبادت کرو اور اس کے سوا کسی کو معبود نہ جانو۔ لیکن کفار نے ایک خدا کی عبادت چھوڑ کئی معبود بنا رکھے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ معبود ان کے کام آئیں گے حالانکہ ایسا ہرگز نہ ہوگا اور خدا کا عذاب انہیں پہنچ کر رہے گا۔

السوال الرابع: سورہ یٰسین کی آخری آیات میں آخرت کے بارے میں کیا دلائل دیئے گئے ہیں؟
ج:- ان آیات میں خدا تعالیٰ نے ان لوگوں کے متعلق بتایا ہے جو آخرت کے منکر ہیں۔ ان کو بتایا کہ تم لوگ شک کرتے ہو۔ انسان جب بوسیدہ ہڈیاں بن جائے گا تو پھر وہ قبر سے کس طرح زندہ ہوگا۔ اس کا جواب دیا گیا ہے کہ اس کو وہی خالق دوبارہ زندہ کرے گا جس نے اسے پہلی دفعہ پیدا کیا تھا۔ جو خالق زمین و آسمان کی تخلیق کر سکتا ہے کیا وہ انسان کو دوبارہ زندہ نہیں کر سکتا۔ خدا تعالیٰ کے لیے کچھ مشکل نہیں۔ وہ کہتا ہے کہ "ہو جا" اور سب کچھ ہو جاتا ہے۔

السوال الخامس: مندرجہ ذیل کلمات و تراکیب کے معانی لکھیے۔
الف:- وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ۔
ج:- اور ہماری ذمہ داری تو واضح پیغام پہنچا دینا ہے۔
ب:- سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا۔
ج:- پاک ہے وہ ذات جس نے سب جوڑے پیدا کیے۔
ج:- وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ۔
ج:- اور سب (سیارے) اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

Scanned with CamScanner

و:۔ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ.

ج:۔ اور اے جرم کا ارتکاب کرنے والو آج تم علیحدہ ہو جاؤ۔

و:۔ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ.

ج:۔ اور جس کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں اس کو تخلیق میں دوبارہ ویسا ہی بنا دیتے ہیں

و:۔ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَّقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ.

ج:۔ اس کا معاملہ تو یہ ہے کہ جب وہ کام کا ارادہ کر لیتا ہے تو اس سے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ فوراً ہو جاتا ہے۔

الفاظ اور تراکیب

الفاظ	معانی و وضاحت	الفاظ	معانی و وضاحت
نُنَكِّسْ	ہم کمزور کر دیتے ہیں (فعل مضارع)	كُنْ	ہو جا (فعل امر) پس وہ
خَصِيْمٌ	کھلا دشمن (جھگڑالو)	فَيَكُوْنُ	جاتا ہے (فعل مضارع)
مُبِيْنٌ	(اسم فاعل مرکب توصیفی)	مَلَكُوْت	حکومت، بادشاہت، اختیار
رَمِيْمٌ	بوسیدہ (صفت)		

معروضی و انشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. يُنْذِرَ سے مراد ہے۔
(a) تاکہ وہ آئیں (b) تاکہ وہ ڈرائے
(c) شعر (d) حکمت

2. رَكُوْبُهُمْ سے مراد ہے۔
(a) ان کا کھانا (b) ان کی گائے
(c) ان کی سواری (d) انکا حال

3. يُبْصِرُوْنَ سے مراد ہے۔
(a) وہ چھپاتے ہیں (b) ہرگز نہیں
(c) مدد (d) شکر کرنا

4. اَلْخَضِرِ کے معنی ہیں۔
(a) فرمادیں (b) سبز (c) درپیش (d) کہاں

5. نُنَكِّسْهُ سے مراد ہے۔
(a) ہم اجر دیتے ہیں (b) اس کی طرف
(c) ہم اوندھا کر دیتے ہیں (d) ہم نے کہہ دیا

6. رَمِيْمٌ کے معنی ہیں:
(a) نیا (b) خراب (c) بوسیدہ (d) مرا

7. خَصِيْمٌ کے معنی ہیں:
(a) رشتہ دار (b) پیارا (c) جھگڑالو (d) دوست

انشائیہ سوالات

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

1- سُوْرَۃ یٰسٓ میں "چوپائے" سے کیا مراد ہے؟

ج:- چوپاؤں سے مراد ایسے جانور ہیں جو خدا نے انسانوں کے لیے پیدا کیے ان کے دل میں دے دیے تو کسی پر یہ سواری کرتے ہیں اور کسی کو یہ کھاتے ہیں۔

2- کفار انسان کے دوبارہ اٹھا۔ جانے پر کیسے سوال کرتے تھے؟

ج:- کفار کا کہنا ہے کہ "جب ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو ان کو کون زندہ کرے گا"۔

3- خدا جب کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو کیا کہتا ہے؟

ج:- كُنْ فَيَكُوْنُ.

ترجمہ: "ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے۔"

4- خدا کی شان میں پانچ جملے لکھیں۔

I) خدا پیدا کرنے والا اور علم رکھنے والا ہے۔ II) خدا غفور الرحیم اور جابر و قہار ہے۔ III) اس کی ذات پاک ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔
IV) اس کی کرسی نے زمین و آسمان کو سنبھال رکھا ہے۔
V) خدا کی ذات لافانی ہے۔

5- سُوْرَۃ یٰسٓ میں کون سی باتیں سمجھائی گئی ہیں؟

ج:- سُوْرَۃ یٰسٓ میں خدا کی وحدانیت اور اس کی عبادت کی تبلیغ کی گئی ہے۔ عقیدۂ آخرت، نبیوں پر ایمان، شیطان سے روگردانی اور ان لوگوں کی مثالیں دی گئی ہیں جنھوں نے اپنے اچھے اعمال سے اپنا گھر جنت میں بنا لیا اور ان لوگوں کے بارے میں بتایا گیا ہے جو کفر پر ڈٹے رہے اور جہنم کا ٹھکانہ پسند کیا۔ خدا ہم سب کو اپنے اعمال کی درستگی کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

6- اوندھا کرنے سے کیا مراد ہے؟

ج:- اوندھا کرنے سے مراد بڑھاپا اور پشت کا جھک جانا ہے اور بچپن کی طرف لوٹا دینا ہے۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ (چھبیسواں سبق)

سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ — آیات 1 تا 10

آیات کا ترجمہ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے۔

سنو! (کسی بات کے جواب میں) اللہ اور اس کے رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ سنتا جانتا ہے۔ اے اہل ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی نہ کرو۔ اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو (اس طرح) انکے روبرو زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔ جو لوگ اللہ کے پیغمبروں کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے ان کے دل تقویٰ کے لیے آزما لئے ہیں ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں اور ان میں سے اکثر بے عقل ہیں۔ اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر ان کے پاس آتے، تو یہ ان کے لیے بہتر تھا۔ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔ مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو۔ پھر تم کو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے۔ اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبر ہیں اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے تم کو ایمان عزیز بنا دیا اور اس کو تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ راہ ہدایت پر ہیں۔ (یعنی) اللہ کے فضل اور احسان سے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

مشقی سوالات کا حل

السوال الاول: مندرجہ بالا کلمات و تراکیب میں سے ثلاثی مزید فیہ پر مشتمل افعال و ابواب کی نشاندہی کیجئے اور ان کے معانی لکھیے۔

ج:۔ ثلاثی مزید فیہ پر مشتمل افعال و ابواب:۔

افعال	معانی	ابواب
لَا تُقْدِمُوْا	آگے مت بڑھو	تَفْعِيْلٌ
يُنَادُوْنَ	وہ پکارتے ہیں	مُفَاعَلَةٌ
اِمْتَحَنَ	اس نے چن لیا	اِفْتِعَال
فَاَصْلِحُوْا	انصاف کرو	تَفْعُّل
فَاءَتْ	اس نے رجوع کیا	مُفَاعَلَةٌ
اَقْسِطُوْا	انصاف کرو	اِفْعَال

السوال الثانی: اس سبق کی ابتدائی پانچ آیات میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے آداب بیان کئے گئے ہیں۔

ج:1۔ حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے حکم سے پہلے کوئی کام نہ کیا جائے۔

2۔ اپنی آواز کو حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی آواز سے بلند نہ کیا جائے۔

3۔ حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو بلند آواز سے نہ پکارا جائے۔

4۔ کوئی ایسی بات نہ کی جائے جس سے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تکلیف ہو۔

5۔ اگر کوئی آدمی خبر لے کر آئے تو اس پر خود کوئی کارروائی کرنے سے پہلے نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تک وہ خبر پہنچانا چاہیے وہ جو فیصلہ کریں اس کے مطابق عمل کرنا چاہیے۔

السوال الثالث: اہل ایمان کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو دوسرے مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیے۔

ج:۔ اہل ایمان کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو دوسرے مسلمانوں کو مصالحت کی مخلصانہ کوشش کرنی چاہیے۔ اگر یہ کوشش کامیاب ہو جائے تو ٹھیک ہے۔ نہیں تو یہ دیکھیں کہ کون سا گروہ حق پر ہے اور پھر جو گروہ حق پر ہو اس کی مدد کریں۔ یہاں تک کہ دوسرا گروہ اپنی غلطی تسلیم کرے اور خدا کے حکم کی طرف لوٹ آئے۔ بس اس بات کا خیال رکھیں کہ کسی کی حق تلفی نہ ہو اور نہ کسی پر ظلم ہو۔

السوال الرابع: اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ کی تشریح کرو۔

ج:۔ اس آیت مبارکہ کا مطلب یہ ہے کہ مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تمام مسلمان ایک جسم واحد کی مانند ہیں کہ اگر جسم کے ایک حصے میں تکلیف ہو تو سارا جسم درد محسوس کرے گا۔ اسی طرح مسلمانوں میں اس قدر محبت، تعاون اور بھائی چارے کی فضا ہونی چاہیے کہ سب کے دکھ درد مشترکہ ہو جائیں۔ اخوت کے عملی مظاہرے سے کسی بھی دشمن کو شکست سے دوچار کیا جا سکتا ہے۔ اس لیے یہ ہمارے ایمان کا حصہ ہے کہ ہم امن اور بھائی چارے سے رہیں۔

السوال الخامس: کوئی غیر ذمہ دار شخص خبر لے کر آئے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

ج:۔ اگر کوئی غیر ذمہ دار شخص خبر لے کر آئے تو ہمیں بغیر تحقیق و تصدیق کیے کوئی عملی قدم نہیں اٹھانا چاہیے۔ کیونکہ بعض اوقات لوگ غلط خبریں پہنچا کر تفرقہ بازی پیدا کرتے ہیں۔ بعد میں حقیقت کھلنے پر شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس لیے غیر ذمہ دار اشخاص کی باتوں پر بغیر تحقیق کے اعتبار نہ کریں۔

Scanned with CamScanner

الفاظ اور تراکیب

الفاظ	معانی و وضاحت	الفاظ	معانی و وضاحت
لَاتُقَدِّمُوْا	آگے مت بڑھا کرو (فعل مضارع منفی)	يُنَادُوْنَ	وہ پکارتے ہیں (فعل مضارع)
لَاتَرْفَعُوْا	بلند نہ کیا کرو (فعل مضارع منفی)	اَلْتَنْبِئُوْا	تم شفقت میں پڑو (لام تاکید فعل)
لَا تَجْهَرُوْا	زور سے بات مت کیا کرو (فعل مضارع منفی)	بَغَتْ	بغاوت کی۔زیادتی کی (فعل ماضی واحد مونث غائب)
أَنْ تَحْبَطَ	کہ ضائع ہو جائیں (اعمال) (ناصب مضارع)	فَآءَتْ	اس نے رجوع کیا، لوٹ آیا (فعل ماضی)
يَغُضُّوْنَ	وہ پست رکھتے ہیں (فعل مضارع)	أَقْسِطُوْا	تم انصاف کرو (فعل امر)
اِمْتَحَنَ	اس نے آزمایا (فعل ماضی)		

معروضی و انشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. تَفِيْءَ کے معنی ہیں۔
(a) وہ صلح کرے (b) رجوع کرے
(c) وہ پسند کرے (d) وہ عدل کرے

2. تُقْسِطُ کے معنی ہیں۔
(a) عدل کے ساتھ (b) تو زیادتی کرتا ہے
(c) رجوع کرے (d) ایمان عزیز

3. طَآئِفَتٰنِ سے مراد ہے۔
(a) چار گروہ (b) ایک گروہ (c) سارے گروہ (d) دو گروہ

4. فُسُوْقٌ کے معنی ہیں۔
(a) گناہ (b) ثواب (c) کفر (d) نافرمانی

5. تُصِيْبُوْا کے معنی ہیں۔
(a) تم پہنچو (b) تم لاعلمی پہنچاؤ
(c) عقل نہیں رکھتے (d) باہر سے

6. اللہ سے رہو۔
(a) احتیاط (b) ڈرتے (c) قریب

7. اللہ نے ان کے دل کیلئے آزمالئے ہیں جو پیغمبر علیہ السلام کے سامنے آہستہ بولتے ہیں۔
(a) مقابلہ (b) تقویٰ (c) کامیابی

8. نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو حجروں کے باہر سے آوازیں دینے والے اکثر ہیں۔
(a) عقلمند (b) سمجھدار (c) بے عقل

9. کی خبر کی خوب تحقیق کرنی چاہیے۔
(a) فاسق (b) دانق (c) دشمن

10. زیادتی کرنے والے گروہ سے کرو۔
(a) لڑائی (b) تدبیر (c) معاہدہ

11. لَاتُقَدِّمُوْا کے معنی ہیں:
(a) وہ (مؤنث) آگے نہ بڑھے (b) وہ آگے نہ بڑھے
(c) ہم آگے نہ بڑھیں (d) تم آگے نہ بڑھو

12. فَآئِتْ کے معنی ہیں:
(a) وہ فوت ہوگئی (b) وہ لوٹ آئی
(c) تم لوٹ آؤ (d) ہم لوٹ جائیں گے

13. لَاتَرْفَعُوْا کے معنی ہیں:
(a) تم گھر نہ جاؤ (b) تم بلند نہ کرو
(c) یہ گھر نہ جائے (d) وہ گھر نہ جائیں

14. يُنَادُوْنَ کے معنی ہیں:
(a) وہ پکارتا ہے (b) وہ پکارتے ہیں
(c) تم پکارتے ہو (d) میں پکارتا ہوں

15. بَغَتْ کے معنی ہیں:
(a) میں نے بغاوت کی (b) ہم نے بغاوت کی
(c) اس نے زیادتی کی (d) تم نے بغاوت کی

16. اَقْسِطُوْا کے معنی ہیں:
(a) میں انصاف کرتا ہوں (b) ہم انصاف کرتے ہیں
(c) وہ انصاف کرتے ہیں (d) تم انصاف کرتے ہو

17. اِمْتَحَنَ کے معنی ہیں:
(a) انہوں نے چن لیا (b) میں نے چن لیا
(c) اس نے چن لیا (d) تم نے چن لیا

انشائیہ سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات مختصر نوٹ کی شکل میں لکھیں۔

☆ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ○ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

جواب: بے شک جو لوگ اللہ کے رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے سامنے دبی آواز میں بولتے ہیں اللہ نے ان کے دلوں کو تقویٰ کے لیے آزما لیا ہے۔ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔بے شک جو لوگ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں۔ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ خود نکل کر ان کے پاس آتے تو یہ ان کے لیے بہتر تھا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

1. سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ میں خدا اور رسول کے سامنے بولنے کے لئے کیا تلقین کی گئی ہے؟

ج: فرمایا گیا ہے کہ "مومنو! خدا اور رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اسے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو اے ایمان والو اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی نہ کرو جس طرح آپس میں زور سے بولتے ہو ان کے روبرو ایسے نہ بولو۔"

2. بالادب لوگوں کے لئے خدا کا کیا ارشاد ہے؟

ج: ارشاد خداوندی ہے کہ "جو لوگ پیغمبر صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے سامنے دبی آواز میں بولتے ہیں خدا نے ان کے دل تقویٰ کے لئے آزما لئے ہیں ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔"

3. اخوت کے بارے میں اس سورۃ میں کیا ارشادات ہیں؟

ج: "اگر مومنوں میں سے دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو اور دونوں فریقوں میں عدل کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔" (اخوت سے مراد بھائی چارہ ہے)

4. کسی سنائی اطلاعات کے بارے میں کیسے فیصلہ کیا جائے؟

ج: ارشاد خداوندی ہے کہ "مومنو اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو مبادا کہ کسی قوم کو نادانی میں نقصان پہنچا دو پھر تم اپنے کئے پر نادم ہو۔

5. سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ میں خصوصی طور پر کن لوگوں کو آہستہ آواز میں بولنے کا کہا گیا ہے؟

ج: وہ لوگ جو صبح صبح آنحضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اونچی آواز میں بلانے لگتے تھے حالانکہ وہ جانتے تھے کہ ایسا درست نہیں ہے اور وہ جانتے تھے کہ آنحضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ خود ہی باہر آ جائیں گے۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ (ستائیسواں سبق)

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ — آیات ۱۱ تا ۱۸

آیات کا ترجمہ

مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے۔ ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں۔ اور نہ عورتیں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں۔ اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد برا نام (رکھنا) گناہ ہے اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں۔ اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں۔ اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے۔ (تو غیبت نہ کرو) اور اللہ کا ڈر رکھو۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے۔ تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو (اور) اللہ کے نزدیک تم میں سے سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ (یوں) کہو کہ ہم اسلام لائے اور ایمان تو ہنوز تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی فرمانبرداری کرو گے۔ تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لائے۔ پھر شک میں نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں جان اور مال سے لڑے۔ یہی لوگ (ایمان کے) سچے ہیں۔ ان سے کہو کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جتلاتے ہو؟ اور اللہ تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے۔ اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔ یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں۔ کہ مسلمان ہو گئے ہیں۔ کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو۔ بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا۔ بشرطیکہ تم سچے (مسلمان) ہو۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے۔

مشقی سوالات کا حل

السوال الاول: مندرجہ بالا کلمات و تراکیب میں سے ثلاثی مزید فیہ کے افعال لکھیے۔

ج: ثلاثی مزید فیہ کے افعال:

افعال	معانی	ابواب
لَا تَنَابَزُوْا	تم باہم مت پکارو	تَفَاعُلٌ
اِجْتَنِبُوْا	تم بچو	اِفْتِعَالٌ

Scanned with CamScanner

لَا تَجَسَّسُوْا	تم جاسوسی نہ کرو	تَفَعُّلٌ
لَمْ يَرْتَابُوْا	انہوں نے شک نہ کیا	اِفْتِعَال
تُعَلِّمُوْنَ	تم آگاہ کرتے ہو	تَفْعِيْل

السوال الثانی: "لَمْ" "لَمَّا" "اَنْ" اور لَاءِ نہی" کے افعال پر داخل ہونے سے اعراب اور معانی میں کیا تبدیلی ہوتی ہے؟

ج:۔"لَمْ" "لَمَّا" "اَنْ" اور لَاءِ نہی" فعل پر داخل ہو کر فعل اور اس کے معنی میں تبدیلی پیدا کرتے ہیں وہ کچھ اس طرح ہے۔

لَمْ — یہ حرف فعل مضارع پر داخل ہو کر ماضی منفی کے معنی پیدا کر دیتا ہے۔ اور فعل مضارع کو مجزوم کر دیتا ہے۔ جیسے لَمْ يَشْرَبْ (اس نے نہیں پیا)

لَمَّا — یہ بھی لَمْ کی طرح عمل کرتا ہے البتہ اس کی نفی گفتگو کے زمانہ تک ہوتی ہے۔ جیسے لَمَّا يَذْهَبْ (وہ ابھی تک نہیں گیا)

اَنْ — یہ حرف مضارع کو مصدر کے معنی میں بدل دیتا ہے۔ یہ مضارع کو نصب دیتا ہے۔ جیسے يَسُرُّنِيْ اَنْ تَزُوْرَنِيْ (تیرا مجھ سے ملنا مجھے خوش کرتا ہے)

لَاءِ نہی — یہ مضارع کو جزم دیتا ہے اور نہی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ یہ زمانہ مستقبل میں کام کرنے سے روکنے کے لیے آتا ہے۔ جیسے لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ (تو کسی کو اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا)

السوال الثالث: وہ کون سی برائیاں ہیں جو معاشرے میں فساد کا سبب بنتی ہیں؟

ج:۔مندرجہ ذیل برائیاں معاشرے میں فساد کا باعث بنتی ہیں۔ مثلاً

1۔ کسی کا مذاق اڑانا 2۔ پیٹھ پیچھے کسی کی برائی کرنا

3۔ ایک دوسرے کو برے القاب سے پکارنا

4۔ ایک دوسرے کے عیب تلاش کرنا

5۔ کسی کی جاسوسی کرنا 6۔ بدگمانی پیدا کرنا 7۔ کسی پر عیب لگانا

السوال الرابع: لوگوں کو قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کرنے کا کیا مقصد قرآن پاک نے بیان کیا ہے؟

ج:۔لوگوں کو قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کرنے کا مقصد یہ ہے کہ وہ ایک دوسرے کو پہچان سکیں۔ اس کا یہ مقصد نہیں کہ وہ برتری اور بڑائی قائم کر لیں۔

السوال الخامس: اللہ کے نزدیک عزت اور بڑائی کا معیار کیا ہے؟

قرآن پاک میں ارشاد خداوندی ہے:

ترجمہ:۔بے شک تم میں سے سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو متقی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نزدیک برتری کا معیار کوئی نسل، کوئی قبیلہ یا برادری نہیں بلکہ جو پرہیز گار ہے وہی خدا کے ہاں معزز ہے۔

السوال السادس: اس سورہ پاک کے آخر میں مومنین کی کون سی صفات بیان ہوئی ہیں؟

ج:۔مومنین کی درج ذیل صفات اس سورہ مبارک میں بیان ہوئی ہیں۔ مثلاً

1۔ یہ کہ مومنین خدا پر کامل یقین رکھتے ہیں وہ خدا کے علاوہ کسی کو معبود نہیں مانتے۔

2۔ مومنین خدا کے بھیجے ہوئے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آخری نبی مانتے ہیں۔

3۔ مومنین خدا اور رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ایسا کامل ایمان رکھتے ہیں کہ انہیں اپنے ایمان پر ذرہ برابر بھی شک نہیں۔

4۔ مومنین کی خاص صفت ہے کہ وہ خدا کی راہ میں مال اور جان کا نذرانہ پیش کرنے کے لیے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔

السوال السابع: مندرجہ ذیل تراکیب کے معانی لکھیے۔

الف:۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ.

ج:۔ اے ایمان والو کوئی گروہ کسی دوسرے گروہ کا مذاق نہ اڑائے۔

ب:۔ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ.

ج:۔ اور ایک دوسرے پر عیب نہ لگاؤ اور نہ کسی کو برے القاب سے پکارو۔

ج:۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ.

ج:۔ اے ایمان والو بکثرت بدگمانیوں سے بچو۔

د:۔ وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا.

ج:۔ اور جاسوسی نہ کرو اور ایک دوسرے کی غیبت بھی نہ کیا کرو۔

الفاظ اور تراکیب

الفاظ	معانی و وضاحت	الفاظ	معانی و وضاحت
لَا يَسْخَرْ	وہ مذاق نہ اڑائے (فعل نہی)	لَا يَغْتَبْ	غیبت نہ کرو (فعل نہی)
لَاتَلْمِزُوْا	تم عیب نہ لگاؤ (فعل نہی)	اَلْاَعْرَابُ	اعراب۔ دیہاتی (واحد۔ اَعْرَابِيٌّ)
لَا تَنَابَزُوْا	تم باہم مت پکارو (فعل نہی)	لَمَّا يَدْخُلِ	ابھی نہیں وہ اس فعل مضارع پر داخل ہو کر گزشتہ زمانوں کی نفی کرتا ہے۔
اجْتَنِبُوْا	تم دور رہو۔ بچو (فعل امر)	لَمْ يَرْتَابُوْا	انہوں نے شک نہیں کیا۔ (فعل مضارع)
لَا تَجَسَّسُوْا	تم جاسوسی نہ کرو، وہ میں نہ ہو (فعل نہی)	تُعَلِّمُوْنَ	تم آگاہ کرتے ہو، سکھاتے ہو (فعل مضارع)
لَا تَمُنُّوْا	تم احسان مت جتلاؤ (فعل نہی)		

معروضی و انشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. عُتُلٍّ سے مراد ہے۔
(a) ممکن ہے (b) کیا عجب (c) اچھی ہے (d) بہتر ہوں

2. تَلْمِزُوْا سے مراد ہے۔
(a) مذاق (b) ممکن (c) برا نام (d) عیب لگاؤ تم

3. لَاتَلْمِزُوْا کے معنی ہیں۔
(a) تو تم اس سے نفرت کرو گے (b) اچھا لگنا (c) تو پہ کرنا (d) فرقہ بندی

4. ذُعُوْنًا کے معنی ہے۔
(a) لاتیں (b) شناخت (c) دیہاتی (d) خبردار

5. يَغْتَبْ کے معنی ہیں۔
(a) اسلام لائے (b) وہ احسان رکھتے ہیں (c) ہر شے (d) زمین

6. بہت کرنے سے بچو۔
(a) گمان (b) گناہ (c) دھیان (d) خیال

7. اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانے کے مترادف ہے۔
(a) غیبت کرنا (b) نصیحت کرنا (c) نفرت کرنا (d) شرک کرنا

8. اِجْتَنِبُوْا کے معنی ہیں:
(a) وہ پرہیز کرے (b) تم بچو (c) تم کھاؤ (d) تم پرہیز کرو

9. لَمَّا يَدْخُلِ کے معنی ہیں:
(a) ابھی تک نہیں آیا (b) ابھی تک نہیں کھایا (c) ابھی تک نہیں مڑا (d) ابھی تک داخل نہیں ہوا

10. اَلْاَعْرَابُ کے معنی ہیں:
(a) تلفظ (b) بدو، دیہاتی (c) پڑھے لکھے آدمی (d) زبر، زیر، پیش

11. لَا تَمُنُّوْا کے معنی ہیں:
(a) وہ ہم پر احسان کرتا ہے (b) تم تمنا نہیں کرتے (c) ہم تمنا نہیں کرتے (d) تم احسان نہ دھرو

انشائیہ سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات مختصر نوٹ کی شکل میں لکھیں۔

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا۔

ترجمہ: اے ایمان والو بہت (بد) گمانیاں کرنے سے بچو۔ کہ بعض گمانی گناہ ہیں۔ اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کرتے رہا کرو۔ اور بعضے تمہارے بعض کی غیبت نہ کرو۔

1- تمسخر سے کیا مراد ہے؟

ج:۔ تمسخر سے مراد کسی کا مذاق اڑانا ہے۔

2- قرآن پاک تمسخر کے بارے میں کیا فرماتا ہے؟

ج:۔ فرمان الٰہی ہے "مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے، ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے مذاق کریں ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں"۔

3- کسی پر عیب لگانا اور الٹا نام لینا کیسا ہے؟

ج:۔ قرآن پاک میں سختی سے منع فرمایا گیا ہے کہ اپنے مومن بھائی کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد برا نام لینا گناہ ہے اور جو توبہ نہ کرے وہ ظالم ہے۔

4- گمان اور غیبت کے بارے میں بیان کریں؟

ج:۔ ارشاد ہے کہ مومنو بہت زیادہ گمان سے بچو بعض گمان گناہ ہیں اور کسی کی غیبت کرنا ایسا ہے جیسے کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا۔

5- عزت والا کون ہے؟

ج:۔ ارشاد ہے کہ ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو اور خدا کے نزدیک وہ عزت والا ہے جو پرہیز گار ہے۔

Scanned with CamScanner

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ (اٹھائیسواں سبق)

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ آیات ۱ تا ۳۸

آیات کا ترجمہ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے۔
جب واقعہ ہونے والی واقع ہو جائے۔ اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں۔ کسی کو پست کرے کسی کو بلند۔ جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ۔ تو داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی چین میں) ہیں اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں، ہاتھ والے کیا (گرفتار عذاب) ہیں اور جو آگے بڑھنے والے ہیں۔ (ان کا کیا کہنا) وہ کہنا) وہ آگے ہے بڑھنے والے ہیں۔ وہی (اللہ کے) مقرب ہیں نعمت کے بہشتوں میں وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے۔ اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے (لعل و یاقوت وغیرہ) جڑے ہوئے تختوں پر آمنے سامنے تکیہ لگائے نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہیں گے۔ ان کے آس پاس پھریں گے یعنی آبخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس لے لے کر۔ اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی اور میوے جس طرح کے اُن کو پسند ہوں اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں جیسے (حفاظت سے) نہ کئے ہوئے (آب دار) موتی یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔ وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ ہاں اُن کا کلام سلام سلام (ہوگا) اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی عیش میں) ہوں گے (یعنی) بے خار کی بیریوں اور تہ بہ تہ کیلوں اور لمبے لمبے سائیوں اور پانی کے جھرنوں اور میوہ ہائے کثیرہ (کے باغوں) میں جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ ان سے کوئی روکے۔ اور اونچے اونچے فرشوں میں۔ ہم نے ان (حوروں کو پیدا کیا۔ (اور اپنے شوہروں کی) پیاریاں اور ہم عمر۔ (یعنی) داہنے ہاتھ والوں کے لیے۔

مشقی سوالات کا حل

السوال الاول: مندرجہ بالا کلمات وتراکیب میں سے مرکب توصیفی کی نشاندہی کر کے ان کے معانی لکھیے۔

مرکب توصیفی	معانی
هَبَآءً مُّنْبَثًّا	اڑتا ہوا غبار
سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ	مرصع تختے
سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ	بے خار بیریاں
طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ	تہ در تہ کیلے
ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ	لمبے لمبے
اَكْوَابٍ	پیالے (واحد کوب)
اَبَارِيْقَ	آفتاب (جگہ) واحد (وصفی)
كَاْسٍ	جام۔گلاس (اسم)

السوال الثانی: اس سبق میں مذکورہ افعال ناقصہ تحریر کریں۔

ج:۔

افعال ناقصہ	ترجمہ
لَيْسَ	نہیں ہے
كَانَتْ	تھی ہے
كُنْتُمْ	تم تھے۔تم ہو
كَانُوْا	وہ تھے۔وہ ہیں

السوال الثالث: اس سبق میں قیامت برپا ہونے کی کیفیت بیان کی گئی ہے اس پر مختصر نوٹ لکھیں۔ نیز انسانوں کو روزِ قیامت کن تین گروہوں میں تقسیم کیا جائے گا؟

ج:۔ قیامت کی ابتدا ایک ہولناک آواز سے ہوگی اور پھر ہر چیز نیست و نابود ہو جائے گی۔ زمین و آسمان ایک ہو جائیں گے۔ پہاڑ پھٹ جائیں گے۔ پہاڑ ہوا میں یوں بکھر جائیں گے جیسے گرد و غبار ہوں۔ قیامت کے دن انسانوں کو تین گروہوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ (دائیں جانب والے) نیک لوگ
اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ (بائیں جانب والے) برے لوگ
اَلسّٰبِقُوْنَ بہت ہی نیک لوگ

السوال الرابع: سابقون پر اللہ تعالیٰ کے کیا انعامات ہوں گے؟

ج:۔ "اَلسّٰبِقُوْنَ" خدا تعالیٰ کے نیک اور عزیز بندے ہوں گے۔ یہ لوگ جنت میں ہونگے۔ تکیوں سے ٹیک لگائے ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے۔ ان کی خدمت کے لیے نوخیز لڑکے مقرر ہوں گے جن کے پاس آبخورے اور کوزے ہوں گے اور شراب کے جام ہوں گے جس سے انہیں دردِ سر نہ ہوگا اور نہ ہی وہ مدہوش ہوں گے۔ ان کے لیے پسندیدہ پھل اور پرندوں کا لذیذ گوشت ہوگا۔ اس جنت میں خوبصورت آنکھوں والی حوریں ہوں گی اور ہر آسائش ہوگی۔

الفاظ اور تراکیب

الفاظ	معانی و وضاحت	الفاظ	معانی و وضاحت
خَافِضَةٌ	پست کرنے والی (اسم فاعل) لرزنے لگے گی	مَوْعِيْنِ	جھلکنے والا (اسم فاعل)
رُجَّتْ	ریزہ ریزہ ہو جائے گی (فعل ماضی)	لَا يُصَدَّعُوْنَ	وہ سر درد محسوس نہیں کریں گے (فعل مضارع منفی)
هَبَآءً مُّنْبَثًّا	پراگندہ غبار (مرکب توصیفی)	لَا يُنْزِفُوْنَ	وہ مدہوش نہ ہوں گے (فعل مضارع منفی)
اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	دائیں ہاتھ والے (اسم فاعل)	اَلْمَكْنُوْنُ	چھپا ہوا (مفعول)
طِلٍّ مَّمْدُوْدٍ	لمبے سائے		

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	بائیں ہاتھ والے (اسم فاعل)	فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ	بے خار بیریوں میں (فی حرف جر، مجرور اور مرکب توصیفی)
عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ	سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر	طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ	کیلے کے گچھے (مرکب توصیفی)
اَكْوَابٍ	پیالے (واحد کوب)	ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ	لمبے لمبے (مرکب توصیفی)
اَبَارِيْقَ	آفتاب (جگہ) واحد (وصفی)	عُرُبًا اَتْرَابًا	ہم عمر پیار کرنے والیاں (اسم فاعل)
كَاْسٍ	جام۔گلاس (اسم)		

معروضی و انشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. اَلسّٰبِقُوْنَ سے مراد ہے۔
(a) برے لوگ (b) اچھے لوگ
(c) سبقت لے جانے والے لوگ (d) باقی لوگ

2. رُجَّتْ کے معنی ہیں۔
(a) لرزنے لگے گی (b) آگئی
(c) زوردار (d) اگلوں میں سے

3. عُرُبًا اَتْرَابًا کے معنی ہیں۔
(a) بہت سی (b) محبوب ہم عمر
(c) الٹان دی (d) اونچے اونچے

4. مَوْضُوْنَةٍ کے معنی ہیں۔
(a) حوریں (b) شراب
(c) سونے کے تاروں سے بنے ہوئے (d) انگور

5. نُشِئَتْ کے معنی ہیں۔
(a) لمبے سائے (b) تہ در تہ
(c) ریزہ ریزہ ہو جائیں گے (d) نیچا کر دینے والی

6. جنت میں ملنے والے مشروب سے کسی قسم کا کوئی نہ ہوگا۔
(a) نشہ (b) دردِ سر (c) مرض (d) بیمار

7. آخرت میں کامیاب ہوں گے۔
(a) دائیں ہاتھ والے (b) بائیں ہاتھ والے
(c) سامنے والے (d) درمیان والے

8. خَافِضَةٌ کے معنی ہیں:
(a) نیچا دینے والا (b) اونچا کرنے والی
(c) نیچا کر دینے والی (d) حفظ کرنے والی

9. نُشِئَتْ کے معنی ہیں:
(a) ریزہ ریزہ ہو گئی (b) مڑ گئی (c) علیحدہ ہو گئی (d) ٹوٹ گئی

10. ثُلَّةٌ کے معنی ہیں:
(a) لوگ (b) فوج (c) گروہ (d) آدمی

11. كَاْسٍ کے معنی ہیں:
(a) برتن (b) شب (c) گلاس، پیالے (d) ہانڈی

12. لَا يُصَدَّعُوْنَ کے معنی ہیں:
(a) گردہ (b) دل (c) آنکھ (d) سر میں درد نہ ہوگا

انشائیہ سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات مختصر نوٹ کی شکل میں لکھیں۔

1- قیامت کا مختصر بیان کریں سورۃ واقعہ کی روشنی میں؟
ج:۔ جب قیامت آجائے گی تو زمین بھونچال سے لرزنے لگے گی اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے اور غبار بن کر اڑنے لگیں گے ہر طرف افراتفری کا عالم ہوگا۔

2- قیامت کے بعد لوگ کتنے حصوں میں تقسیم ہو جائیں گے؟
ج:۔ لوگ تین قسموں میں تقسیم ہو جائیں گے۔

3- اہل جنت کا تحفہ کا بیان کریں؟
ج:۔ اہل جنت لعل و جواہرات کے تختوں پر بیٹھے ہونگے۔ ان کو شراب پیش کی جائے گی اور ہر طرح کے میوے پیش کیے جائیں گے۔ اہل جنت ہر طرح کی عیش میں ہونگے اور پرندوں کا گوشت جس طرح کا وہ چاہیں گے انہیں ملے گا۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں جیسے تہ کئے ہوئے موتی۔ وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ۔ ان کا کام سلام ہوگا جنت میں بے خار کی جھاڑیاں اور تہ بہ تہ کیلوں اور لمبے لمبے سایوں اور پانی کے جھرنوں اور میوہ جات کی کثیر تعداد ہوگی اور خوبصورت حوریں اور یہ سب سلسلہ کبھی بھی ختم نہ ہوگا۔

4- اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ سے کیا مراد ہے؟
ج:۔ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ کے لفظی معنی ہیں بائیں ہاتھ والے اور بائیں ہاتھ والوں سے مراد ہے اہل دوزخ اور اہل دوزخ گرفتار عذاب رہیں گے یہ ان کے ان اعمال کا بدلہ ہے جن پر روکنے کے باوجود دنیا میں وہ اڑے رہے اور خدا کی تعلیمات کو جھٹلاتے رہے۔

5- جنت کیسے اعمال کا بدلہ ہے؟
ج:۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ پر، رسول ﷺ پر جنہوں نے جہاد کیا، زکوٰۃ دی۔ جو ثابت قدم رہے، نماز اور صبر سے مدد مانگی اور عقیدۂ آخرت پر ایمان لائے۔ ایسے نیک اعمال کا بدلہ جنت ہے۔

Scanned with CamScanner

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ (انتیسواں سبق)

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ آیات ۳۹ تا ۷۴

آیات کا ترجمہ

(یہ) بہت سے اگلے لوگوں میں سے ہیں اور بہت سے پچھلوں میں سے۔ اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (ہی عذاب میں) ہیں۔ (یعنی دوزخ کی) لپیٹ اور کھولتے پانی میں اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں۔ (جو) نہ ٹھنڈا (ہے) نہ خوش نما یہ لوگ اس سے پہلے عیش عظیم میں پڑے ہوئے تھے اور گناہ عظیم پر اڑے ہوئے تھے اور وہ کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں رہ گئیں) تو کیا ہمیں پھر اٹھنا ہوگا؟ اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی؟ کہہ دو کہ بیشک پہلے اور پچھلے (سب) ایک روز مقررہ وقت پر جمع کئے جائیں گے۔ پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہ! تھوہر کے درخت کھاؤ گے اور اسی سے پیٹ بھرو گے۔ اور اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے اور پیو گے بھی تو اس طرح جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں۔ جزا کے دن یہ ان کی ضیافت ہوگی۔ ہم نے تم کو (پہلی بار تو) پیدا کیا ہے۔ تو تم (دوبارہ اٹھنے کو) کیوں سچ نہیں سمجھتے؟ دیکھو تو کہ جس (نطفہ) کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو کیا تم اس (سے انسان) کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں؟ ہم نے تم کو مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم اس (بات) سے عاجز نہیں کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو ایسے جہان میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں۔ اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے۔ پھر تم سوچتے کیوں نہیں۔ بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو، تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟ اور اگر ہم چاہیں۔ تو اسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ (کہ ہائے) کہ ہم تو سخت تاوان میں پھنس گئے۔ بلکہ ہم ہیں ہی بدنصیب۔ بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو۔ کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں؟ ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے۔ تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کیا کرو۔

مشقی سوالات کا حل

السوال الاول: مندرجہ بالا کلمات وتراکیب میں سے اسم الفاعل اور اسم المفعول کی نشاندہی کریں اور ان کے معانی تحریر کریں۔

ج:-

اسم الفاعل	معانی
اَصْحٰبُ	صاحب کی جمع
مَالِئُوْنَ	بھرنے والے
مُفْوِيْنَ	سفر کرنے والے

اسم المفعول	معانی
مُتْرَفِيْنَ	پرتعیش زندگی گزارنے والے
مُغْرَمُوْنَ	تاوان زدہ

السوال الثانی: اس سبق میں سے افعالِ ناقصہ الگ کریں اور ان کے معانی لکھیں۔

ج:-

افعال ناقصہ	معانی
كَانُوْا	وہ تھے
كُنَّا	ہم تھے
ظَلَلْتُمْ	تم رہے

السوال الثالث: آخرت کے بارے میں بائیں بازو والے کس قسم کی غلط فہمی کا شکار تھے۔ نیز انہیں کیسا عذاب دیا جائے گا؟

ج:- آخرت کے بارے میں بائیں بازو والے لوگوں کو غلط فہمی تھی۔ وہ کہتے تھے کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ جب ہم مر جائیں گے اور قبروں میں مٹی بن جائیں گے اور ہڈیاں بن جائیں گے تو پھر ہمیں کیسے زندہ کیا جائے گا اور کیا ہمارے آباؤ اجداد جو صدیوں سے مرے ہوئے ہیں ان کو بھی زندہ کیا جائے گا؟ یہ سب کیسے ممکن ہو سکتا ہے؟ ایسے لوگوں کو دردناک عذاب دیا جائے گا۔ یہ لوگ تیز بھاپ اور جلتے پانی کے عذاب میں ہوں گے۔ انہیں گرم دھوئیں میں رکھا جائے گا۔ زقوم کے کڑوے درخت کھانے کے لیے ہوں گے اور پینے کے لیے جلتا ہوا گرم پانی ہوگا۔ وہ اس کو یوں پئیں گے جیسے پیاسا اونٹ پیتا ہے۔

الفاظ اور تراکیب

الفاظ	معانی وضاحت	الفاظ	معانی وضاحت
أَصْحٰبُ الشِّمَالِ	بائیں ہاتھ والے (مرکب اضافی)	حُطَامًا	ریزہ ریزہ (اسم صفت)
سَمُوْمٌ	گرم ہوا (اسم صفت)	ظَلَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ	تم باتیں بنانے والے ہو گئے (جملہ فعلیہ)
حَمِيْمٌ	کھولتا ہوا پانی (اسم صفت)	مُغْرَمُوْنَ	تاوان پڑ جانے والے، دب جانے والے (مفعول)
مُتْرَفِيْنَ	(مفعول) نعمت میں پلے ہوئے	مِيْقَاتُ	وقت (کلمہ)
مَالِئُوْنَ	بھرنے والے (اسم فاعل)	اَلْمُزْنِ	بادل (اسم معرفہ)
شُرْبَ الْهِيْمِ	پیاسے اونٹ کی طرح پینا (مرکب اضافی)	أُجَاجًا	کڑوا (اسم صفت)
تَحْرُثُوْنَ	تم کاشت کرتے ہو (فعل مضارع)	تُوْرُوْنَ	تم سلگاتے ہو (فعل مضارع)
لِلْمُقْوِيْنَ	مسافروں کے لئے		

معروضی وانشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. اَلْمُزْنِ کے معنی ہیں۔
(a) ستارہ (b) بادل (c) وقت (d) گرم

2. تُوْرُوْنَ کے معنی ہیں۔
(a) تم اڑاتے ہو (b) تم تسبیح
(c) مسافر (d) تم سلگاتے ہو

3. أُجَاجًا کے معنی ہیں۔
(a) کڑوا (b) بھرنا (c) میٹھا (d) پیاسا

4. مُغْرَمُوْنَ کے معنی ہیں۔
(a) تاوان تاوان میں پڑ جانے والے (b) خون آلود
(c) لپٹا ہوا (d) درخت

5. مُتْرَفِيْنَ کے معنی ہیں۔
(a) آگ (b) نعمت میں پلے ہوئے
(c) ہوا (d) غریب لوگ

6. بائیں ہاتھ والوں کو پانی پلایا جائے گا۔
(a) کھولتا ہوا (b) گرم (c) ٹھنڈا (d) میٹھا

7. جھٹلانے والے گمراہ لوگوں کو کے درخت کھلائے جائیں گے۔
(a) تھوہر (b) بوہر (c) کھوہر (d) جوہر

8. ہم حساب کو انہیں کی طرح گرم پانی پلایا جائے گا۔
(a) پیاسے اونٹ (b) پیاسے گھوڑے
(c) پیاسے گدھے (d) پیاسے جانور

9. اللہ تعالیٰ نے مسافروں کے فائدے کے لئے بنایا۔
(a) درخت (b) برتن (c) جانور (d) پہاڑ

10. أَصْحٰبُ الشِّمَالِ کے معنی ہیں:
(a) بائیں بازو والے (b) دائیں بازو والے
(c) شمالی علاقہ جات (d) شمال میں رہنے والے

11. حَمِيْمٌ کے معنی ہیں:
(a) ٹھنڈا پانی (b) گرم پانی (c) میٹھا پانی (d) تازہ پانی

12. تُوْرُوْنَ کے معنی ہیں:
(a) انہوں نے آگ جلائی (b) تم سلگاتے ہو
(c) وہ آگ جلاتا ہے (d) ہم آگ جلاتے ہیں

13. تَحْرُثُوْنَ کے معنی ہیں:
(a) تم پیتے ہو (b) تم پانی دیتے ہو
(c) تم کھاتے ہو (d) تم بوتے ہو

انشائیہ سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات مختصر نوٹ کی شکل میں لکھیں۔

1- اہل دوزخ کے کھانے پینے کے لیے کیا ہوگا؟
ج:- اہل دوزخ آگ کی لپیٹ میں ہوں گے اور کھولتے ہوئے پانی میں یہ تھوہر کے درخت کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے اور اس پر کھولتا ہوا پانی انہیں پینے کے لیے دیا جائے گا اور اسے یہ ایسے پئیں گے جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں۔ جزاء کے دن یہ ان کی ضیافت ہوگی۔

2- اہل دوزخ دنیا میں دوبارہ زندہ ہونے پر کیسے سوال کرتے تھے؟
ج:- یہ کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں رہ گئیں تو کیا ہمیں اٹھنا ہوگا اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی؟ ایسا نہیں ہو سکتا۔

3- اللہ تعالیٰ سورۃ واقعہ میں کس طرح سے اپنی قدرت کی مثالیں دیتا ہے؟
ج:- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے تم کو پیدا کیا ہے تو تم دوبارہ اٹھا کیوں نہیں سکتے۔ دیکھو تو کہ جس (نطفہ) کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو، کیا تم اس (سے انسان) بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں؟ ہم نے تم کو مرنا ٹھہرا دیا ہم اس سے عاجز نہیں کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں بھلا سوچو تو جو کچھ تم بوتے ہو تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟ جو پانی تم پیتے ہو اسے تم بادل سے نازل کرتے ہو یا ہم؟ جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو اس کو تم پیدا کرتے ہو یا ہم؟ میری قدرت کی نشانیوں کو کیوں نہیں سمجھتے۔

4- اللہ تعالیٰ انسان کو اپنی نعمتوں کے بدلے میں کیا کرنے کو کہتا ہے؟
ج:- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم لوگ میری نعمتوں کو درست استعمال کرو اور میرے نام کی تسبیح کرو تاکہ میں تمہیں اجر عظیم دوں۔

5- منکر لوگ اپنے کفر پر کیوں اڑے رہے؟
ج:- ان کا کہنا تھا کیا ہم اس مذہب کو چھوڑ دیں جس پر ہمارے آباؤ اجداد قائم تھے اور وہ کہتے خدا جو کہتا ہے ہمیں اس پر یقین نہیں ہے۔

6- بائیں طرف والوں کو کیا کھلایا جائے گا؟
ج:- بائیں طرف والوں کو کھولتا ہوا پانی اور تھور کا درخت کھلایا جائے گا۔

7- "أَصْحٰبُ الشِّمَالِ" سے کیا مراد ہے؟
ج:- "أَصْحٰبُ الشِّمَالِ" سے مراد بائیں ہاتھ والے یعنی جن کا نامہ اعمال ان کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اور یہ اہل دوزخ ہونگے۔

8- "شَجَرَةٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ" سے کیا مراد ہے؟
ج:- شجرۃ من زقوم سے مراد تھوہر کا درخت ہے جو کانٹوں والا ہوتا ہے۔ اہل دوزخ کو بطور خوراک دیا جائے گا۔

9- "مَحْرُوْمُوْنَ" کا کیا مطلب ہے؟
ج:- "مَحْرُوْمُوْنَ" کا مطلب "محروم رہ جانے والے" ہیں۔

10- "تُوْرُوْنَ" کے کیا معانی ہیں؟
ج:- "تُوْرُوْنَ" کے معانی "تم سلگاتے ہو" کے ہیں۔

Scanned with CamScanner

اَلدَّرْسُ الثَّلَاثُوْنَ (تیسواں سبق)

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ آیات ۷۵ تا ۹۶

آیات کا ترجمہ

ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔ کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے (جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا ہے) اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں پروردگار عالم کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو؟ اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ (اسے) جھٹلاتے ہو بھلا جب روح گلے میں آپہنچتی ہے۔ اور تم اس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو۔ اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں۔ لیکن تم کو نظر نہیں آتے۔ پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو تو اگر سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں لیتے؟ پھر اگر وہ (اللہ کے) مقربوں میں سے ہے تو (اس کے لیے) آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ ہیں اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے تو (کہا جائے گا کہ) تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے اسلام۔ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں ہے تو (اس کے لیے) کھولتے پانی کی ضیافت ہے۔ اور جہنم میں داخل کیا جانا۔ یہ (داخل کیا جانا یقیناً صحیح یعنی) حق الیقین ہے۔ تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔

مشقی سوالات کا حل

السوال الاول: اس سبق میں سے جار و مجرور کی نشاندہی کریں۔

جار	مجرور	معانی
بِ	مَوَاقِعِ	گرنے کی
لِی	بِكِتَابٍ	کتاب کی
مِنْ	رَبِّ	رب سے
بِ	هٰذَا	اس سے
اِلٰی	ہٗ (اِلَیْہِ)	اس کے
مِنْ	مُحَمَّ	قسم سے
مِنْ	الْمُقَرَّبِيْنَ	قریبی لوگوں سے
مِنْ	اَصْحٰبِ (الْيَمِيْنِ)	(داہنے ہاتھ) والوں سے
مِنْ	الْمُكَذِّبِيْنَ	جھٹلانے والوں سے
مِنْ	حَمِيْمٍ	کھولتے ہوئے پانی سے
بِ	اِسْمِ (رَبِّكَ)	نام کی

السوال الثانی: فَلَآ اُقْسِمُ اور حَقُّ الْيَقِيْنِ سے کیا مراد ہے؟

ج:۔ فَلَآ اُقْسِمُ: سے مراد ہے "میں قسم کھاتا ہوں" یہاں لا نفی کے لیے نہیں بلکہ تاکید کے لیے آیا ہے۔ یا پھر یہ لام قسم کے لیے ہے۔

حَقُّ الْيَقِيْنِ: سے مراد ایسی بات یا قول ہے جو بالکل سچ ہو جس میں شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہ ہو۔

السوال الثالث: لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ سے قرآن مجید کا کیا ارشاد ہے؟

لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ سے مراد ہے کہ اس عظیم کتاب کو وہی چھو سکتا ہے جو پاک و صاف ہے۔ ایسا شخص جس کا وضو نہیں وہ قرآن کریم تو پڑھ سکتا ہے مگر اسے ہاتھ نہیں لگا سکتا۔ یہاں لا نافیہ ہے اور نہی کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔

السوال الرابع: اس سبق میں اللہ تعالیٰ کے کون کون سے انعامات ہوئے ہیں؟

ج:۔ اس سبق میں خدا کے مقرب بندوں کے لیے بڑے بڑے انعامات کا ذکر ہے۔ جنت میں ان کو مکمل آرام اور خوشی ملے گی۔ ایسی خوشی جس میں غم کا اندیشہ بھی نہ ہوگا۔ کھانے کے لیے مرغوب اور دل پسند غذائیں ہوں گی۔ خوبصورت حوریں اور باغات ہوں گے۔ خدا کے نیک بندے تختوں پر بیٹھے ہوں گے۔

السوال الخامس: سورۃ الواقعہ کے آخری رکوع میں موت کی کیفیت اور انسان کی بے بسی کو کیسے بیان کیا گیا ہے؟

ج:۔ مرتے وقت روح حلق میں آجاتی ہے۔ اور پھر پرواز کر جاتی ہے۔ اس وقت کوئی بھی کچھ نہیں کر سکتا۔ نہ کوئی عزیز اور نہ ہی رشتہ دار۔ عجب بے بسی کا عالم ہوتا ہے۔ مرنے والے کو کوئی بچا نہیں سکتا۔ تمام کام ختم ہو جاتے ہیں اور انسان اس جہان سے دوسرے جہان کی جانب چلا جاتا ہے۔ یہ سب خدا کے حکم سے ہوتا ہے۔

الفاظ اور تراکیب

الفاظ	معانی و وضاحت	الفاظ	معانی و وضاحت
لَا اُقْسِمُ	میں قسم کھاتا ہوں (یہاں "لا" نفی نہیں تاکید کے لئے ہے)	مُخْبِرُوْنَ مُدِيْنِيْنَ	پابند حکم نہیں ہیں (خود مختار) اسم فاعل
مُدْهِنُوْنَ	سستی کرنے والے	رَوْحٌ	راحت
رَيْحَانٌ	خوشبودار۔ پھول (اسم معرفہ)	اَلْحُلْقُوْمُ	حلق۔ اس وقت
حِيْنَئِذٍ	(ظرف زمان)	تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ	دوزخ کا جھونکنا (مرکب اضافی)
حَقُّ الْيَقِيْنِ	یقینی حق۔ پکا یقین (مرکب اضافی)		

معروضی و انشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. رَيْحَانٌ کے معنی ہیں۔
(a) دانہ (b) خوشبودار پھول (c) پکا یقین (d) سلامتی

2. مُكْرَمُوْنَ کے معنی ہیں۔
(a) کھلا ہوا (b) رتبہ (c) قسم (d) پوشیدہ

3. يَمَسُّهٗٓ معنی ہیں۔
(a) وہ اسے ہاتھ لگاتا ہے (b) ستارے
(c) چلے جانا (d) ظاہر ہوتا

4. مُدْهِنُوْنَ کے معنی ہے۔
(a) جھٹلاتا نہیں (b) وظیفہ
(c) سستی کرنے والے (d) رزق

5. حِيْنَئِذٍ کے معنی ہیں۔
(a) لکھے ہو (b) اس وقت (c) زیادہ قریب (d) آپہنچا

6. تاروں کی قسم ہے۔
(a) بڑی قسم (b) چھوٹی قسم (c) سچی قسم (d) لغو قسم

7. کتاب محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔
(a) قرآن مجید (b) دنیاوی معاملہ (c) رزق (d) حشر

8. دائیں طرف سے مراد میں رہنے والے ہیں۔
(a) جنت (b) دوزخ (c) دنیا (d) برزخ

9. بائیں طرف والوں کی ضیافت کی جائے گی۔
(a) کھولتے پانی سے (b) میلے پانی سے
(c) ٹھنڈے پانی سے (d) تازہ پانی

10. قرآن مجید کو صرف لوگ چھو سکتے ہیں۔
(a) عقلمند (b) پاک (c) مومن (d) فاسق

انشائیہ سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات مختصر نوٹ کی شکل میں لکھیں۔

1- قرآن پاک کی تعظیم میں پانچ جملے لکھیں۔
(i) قرآن پاک بڑے رتبے والی کتاب ہے۔
(ii) قرآن پاک کو وہی ہاتھ لگا سکتے ہیں جو پاک ہیں۔
(iii) قرآن پاک خدا کا کلام ہے۔
(iv) قرآن پاک کی حفاظت کا ذمہ خدا نے خود لیا ہے۔
(v) قرآن پاک جیسا کلام آج تک کوئی نہیں لکھ سکا۔

2- قریب المرگ انسان کی کیفیت کیا ہوتی ہے؟
ج:۔ جب روح گلے میں آپہنچتی ہے تو انسان کے بس میں نہیں ہوتا کہ وہ کچھ کر سکے۔ اس وقت خدا بندے کے بہت نزدیک ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے موقعوں پر منکروں سے کہتا ہے کہ اگر سچے ہو تو روح کو کیوں نہیں پھیر لیتے؟

3- کامل ایمان سے کیا مراد ہے؟
ج:۔ کامل ایمان سے مراد ہے کہ خدا کی قدرت پر اتنا اعتماد اور یقین ہو کہ ایک ذرہ بھر سوچ بھی وہاں سے آگے پیچھے نہ ہو سکے خدا پر ایمان لانا اور عبادات کو بغیر کسی شک و شبہ کے بجا لانا کامل ایمان کہلاتا ہے۔

4- سورۃ واقعہ میں اللہ تعالیٰ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟
ج:۔ سورۃ واقعہ میں اللہ تعالیٰ نے تاروں کی منزلوں کی قسم کھائی ہے۔

5- قرآن مجید کو کون لوگ چھو سکتے ہیں؟
ج:۔ قرآن مجید کو صرف پاک لوگ چھو سکتے ہیں۔

6- جب انسان کے حلق تک روح آپہنچتی ہے تو اس کے زیادہ قریب کون ہوتا ہے؟
ج:۔ جب انسان کے حلق تک روح آپہنچتی ہے تو اللہ اس کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔

7- "فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ" سے کیا مراد ہے؟
ج:۔ جو کتاب محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔

Scanned with CamScanner